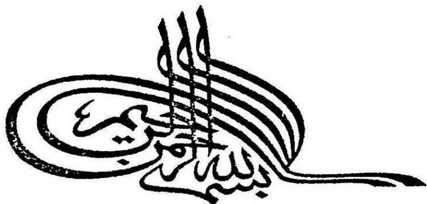
کالا جادو





شکیل شاہ



محمد شبیر قادری

کالا جادو

جنات سحر آ _H کا روحانی علاج

۷۸۶
ح۔م

حضور کے گیارہ اسمآ جو حلِ مشکلات کیلئے پڑھے جاتے ہیں۔

۱۔ یا سید محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی امر اللہ
۲۔ یا شیخ محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی فضل اللہ
۳۔ یا ولی محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی امان اللہ
۴۔ یا مسکین محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی نور اللہ
۵۔ یا غوث محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی قطب اللہ
۶۔ یا سلطان محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی سیف اللہ
۷۔ یا خواجہ محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی فرمان اللہ
۸۔ یا مخدوم محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی برہان اللہ
۹۔ یا درویش محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی آیۃ اللہ
۱۰۔ یا بادشاہ محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی غوث اللہ
۱۱۔ یا امیر محی الدین حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی شہید اللہ

[illegible] ہر مشکلات میں آزمائش [illegible]
ہرگز نہیں بتاتے ہم صرف سبیل اللہ ناظرین قارئین کے لئے اس دولت کو
عام کر دیا ہے۔ خادم مرحوم صوفی محمد فاروق خان [illegible]

سحر جادو آسیب کے اثرات اور ان کا روحانی توڑ

کالا جادو

جنات سحر آسیب کا روحانی علاج

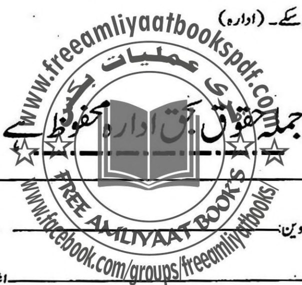
عجیب وغریب روحانی خواص عملیات جادو، جنات، سحر آسیب، پری، دیو کا روحانی علاج اور ان کو حاضر کرنے کا طریقہ جسمانی امراض کا پتہ لگانا استخارہ دعائے سیفی اور دیگر نایاب عمل جو آپ کو اس کتاب میں ملیں گے۔

ترتیب وتدوین
شکیل شاہ

شعیب پبلی کیشنز کراچی۔

التماس خصوصی

مودبانہ گزارش ہے کہ کتاب میں درج شدہ اعمال کو کرنے سے قبل اپنے استاد محترم یا مرشد صاحب سے اجازت ضرور حاصل کرلیں تاکہ آپ کسی بھی قسم کے بداثرات سے محفوظ رہ سکیں۔ اگر کوئی غلطی نظر آنے تو ادارہ کو مطلع کریں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ (ادارہ)



نام: ---- کالا جادو

ترتیب وتدوین: ---- شکیل شاہ

مارکیٹنگ: ---- اشفاق میمن

ناشر: ---- شعیب پبلی کیشنز کراچی

قیمت: ---- 250/- روپے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ
عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ○

سورۃ زمر

"اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے باطن اور ظاہر کے جاننے والے، تو ہی اپنے بندہ کے درمیان فیصلہ کردے گا جن امور میں یہ اختلاف کرتے رہتے تھے۔"

حنیف ۔۔ یہ دعا اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھائی الفاظ دعا کے اندر توحید کی اعلیٰ تعلیم نہایت حکیمانہ انداز سے آگئی۔ دعا کا حاصل بس یہی ہے کہ زمین و آسمان کی پیدائش میں تیرا کوئی شریک نہیں۔ خالق تو ہے، عالم الغیب تو ہے مالک روزِ جزا تو ہے ہمہ داں، ہمہ بیں تو ہی ہے۔

دین متین کے مخالفین و معاندین اگر اپنی ضد اور ہٹ دھرمی سے
باز نہ آئیں تو داعی الی الحق و مبلغ دین متین کو یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

حاملین عرش کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا
فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ
وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۝ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ
جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ
مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ وَقِهِمُ
السَّیِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ

فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (سورۃ مومن)

"اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے سو تو ان کو بخش دے۔ جنھوں نے توبہ کر لی ہے اور تیرے راستہ پر چلتے ہیں انھیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔ اے ہمارے پروردگار انھیں ہمیشگی کی بہشتوں میں داخل کر دے جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے والدین اور بیویوں اور اولاد میں سے جو (بہشت کے) لائق ہوں۔ سو انہیں بھی داخل کر دے۔ بے شک تو تو زبردست ہے حکمت والا ہے اور انہیں تکالیف سے بچا لے اور تو نے جس کو اُس دن کی تکالیف سے بچا لیا اس پر تو نے (بڑی) مہربانی کی اور یہی بڑی کامیابی ہے۔"

ف :- اللہ اللہ! سبحان اللہ ما شاء اللہ! ان مومنین کے مرتبہ قرب کا کیا ٹھکانا، جن کے حق میں ملائکہ مقربین بخشش کی دعا کرتے ہیں۔

فہرست کتب

حزب الدور الاعلیٰ

یہ ورد روزانہ پڑھنے والا ہر قسم کی آفات سے، ہر قسم کی پریشانیوں، ہر قسم کی بیماریوں اور ہر قسم کے جانی و مالی نقصان سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کا پڑھنا بہت سی برکتوں کا سبب ہے۔ تجارت اور کاروبار میں ترقی، عزت و شان میں زیادتی، جملہ آفات سے حفاظت۔

حزب یہ ہے ۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ
تَحَصَّنْتُ فَاحْمِنِيْ بِحِمَايَةِ كِفَايَةِ وِقَايَةِ
حَقِيْقَةِ بُرْهَانِ حِرْزِ اَمَانِ بِسْمِ اللهِ وَادْخِلْنِيْ
يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ مَكْنُوْنَ غَيْبِ سِرِّ دَائِرَةِ كَنْزِ
مَاشَآءَ اللهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ وَاسْبِلْ عَلَيَّ
يَا حَلِيْمُ يَا سَتَّارُ كَنَفَ سِتْرِ حِجَابِ صِيَانَةِ
نَجَاةِ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللهِ وَابْنِ يَا مُحِيْطُ يَا

قَادِرٌ عَلَیٰ سُوْرِ اَمَانٍ اِحَاطَةِ مَجْدٍ سُرَادِقِ عِزِّ
عَظْمَةٍ ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَاَعِذْنِیْ
یَا رَقِیْبُ یَا مُجِیْبُ وَاحْرُسْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَاَهْلِیْ
وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِکَلَاءَةٍ اِغَاثَةٍ اِعَاذَةٍ وَمَا هُمْ
بِضَارِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَقِنِیْ يَا مَانِعُ
يَا نَافِعُ بِاٰيَاتِكَ وَاَسْمَآئِكَ وَكَلِمَاتِكَ شَرَّ الشَّيْطَانِ
وَالسُّلْطَانِ فَاِنْ ظَالِمٌ اَوْ جَبَّارٌ بَغٰى اَخَذَتْهُ
غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ وَنَجِّنِیْ يَا مُذِلُّ يَا
مُنْتَقِمُ مِنْ عَبِيْدِكَ الظّٰلِمِيْنَ الْبَاغِيْنَ عَلَیَّ
وَاَعْوَانِهِمْ فَاِنْ هَمَّ لِیْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ بِسُوْءٍ
خَذَلَهُ اللّٰهُ وَخَتَمَ عَلٰی سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ
عَلٰی بَصَرِهٖ غِشَاوَةً فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ
وَاكْفِنِیْ يَا قَابِضُ يَا قَهَّارُ خَدِيْعَةَ مَكْرِهِمْ
وَارْدُدْهُمْ عَنِّیْ مَذْمُوْمِيْنَ مَدْحُوْرِيْنَ بِتَخْسِيْرٍ
تَغْيِيْرٍ تَدْمِيْرٍ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَذِقْنِیْ يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ لَذَّةَ

مُنَاجَاةِ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ بِفَضْلِ
اللّٰهِ وَ اَذِقْهُمْ يَاضَارُّ يَا مُمِيْتُ نَكَالَ وَبَالِ زَوَالِ
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ
اٰمِنِّيْ يَاسَلَامُ يَا مُؤْمِنُ صَوْلَةَ حَوْلَةِ دَوْلَةِ الْاَعْدَاءِ
بِغَايَةِ بِدَايَةِ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ
فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ وَتَوِّجْنِيْ يَا
عَظِيْمُ يَا مُعِزُّ بِتَاجِ مَهَابَةِ كِبْرِيَاءِ جَلَالِ
سُلْطَانِ مَلَكُوْتِ عِزِّ عَظَمَةِ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ
اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ وَ اَلْبِسْنِيْ يَا جَلِيْلُ يَا كَبِيْرُ خِلْعَةَ
جَلَالِ جَمَالِ اِقْبَالِ اِكْمَالِ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ
وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ وَاَلْقِ يَا
عَزِيْزُ يَا وَدُوْدُ عَلَيَّ مَحَبَّةً مِّنْكَ لِتَنْقَادَ وَتَخْضَعَ
لِيْ بِهَا قُلُوْبُ عِبَادِكَ بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَعِزَّةِ وَالْمَوَدَّةِ
مِنْ تَخْطِيْفِ تَلْطِيْفِ تَاْلِيْفِ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَاَظْهِرْ عَلَيَّ يَا ظَاهِرُ
يَا بَاطِنُ اٰثَارَ اَسْرَارِ اَنْوَارِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ اَذِلَّةٍ

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ وَجْهِىْ
بِصَفَاءِ جَمِيْعِ اُنْسِ اِشْرَاقٍ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ
اَسْلَمْتُ وَجْهِىَ لِلّٰهِ وُجَمِّلْنِىْ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِالْفَصَاحَةِ وَالْبَلَاغَةِ وَالْبَرَاعَةِ
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِىْ يَفْقَهُوْا قَوْلِىْ بِرِقَّةٍ
رَاْفَةٍ رَحْمَةٍ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ
اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَقَلِّدْنِىْ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا جَبَّارُ
يَا قَهَّارُ سَيْفَ الْهَيْبَةِ وَالشِّدَّةِ وَالْقُوَّةِ وَالسَّعَةِ
مِنْ بَاْسِ جَبَرُوْتٍ عِزَّةٍ وَمَا النَّصْرُ الْاٰمِنُ عِنْدِ
اللّٰهِ وَاَدِمْ عَلَىَّ يَا بَاسِطُ يَا فَتَّاحُ بَهْجَةً مَسَرَّةٍ
رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ وَيَسِّرْ لِىْٓ اَمْرِىْ بِلَطَائِفِ
عَوَاطِفِ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَيَا شَائِرُ
بَشَائِرِ يَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللّٰهِ وَ
اَنْزِلِ اللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ يَا رَءُوْفُ بِقَلْبِى الْاِيْمَانَ
وَالْاِطْمِئْنَانَ وَالسَّكِيْنَةَ لِاَكُوْنَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ

تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَافْرِغْ عَلَيَّ يَا
صَبُوْرُ يَا شَكُوْرُ صَبْرَ الَّذِيْنَ تَدَرَّعُوْا بِثَبَاتِ
يَقِيْنٍ كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً
بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاحْفَظْنِيْ يَا حَفِيْظُ يَا وَكِيْلُ مِنْ بَيْنِ
يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ
فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ بِوُجُوْدِ شُهُوْدِ جُنُوْدِ لَهٗ
مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ وَثَبِّتِ اللّٰهُمَّ يَا ثَابِتُ يَا قَائِمُ يَا
دَائِمُ قَدَمَيَّ كَمَا ثَبَّتَّ الْقَائِلَ وَكَيْفَ اَخَافُ مَا
اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ
وَانْصُرْنِيْ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى وَيَا نِعْمَ النَّصِيْرُ عَلٰى
اَعْدَائِيْ بِنَصْرِ الَّذِيْ قِيْلَ لَهٗ لَا تَتَّخِذُنَا هُزُوًا قَالَ
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَاَيِّدْنِيْ يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ بِتَايِيْدِ
نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَيَّدِ بِتَعْزِيْرِ
تَوْقِيْرِ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا
لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَاكْفِنِيْ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ الْاَعْدَاءِ

وَالْاَسْوَاءِ بِعَوَائِدِ فَوَائِدِ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ
وَامْنُنْ عَلَیَّ یَا وَهَّابُ یَا رَزَّاقُ بِحُصُوْلِ وُصُوْلِ
قُبُوْلِ تَیْسِیْرِ تَسْخِیْرِ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ
وَتَوَلَّنِیْ یَا وَلِیُّ یَا عَلِیُّ بِالْوِلَایَةِ وَالْعِنَایَةِ وَالرِّعَایَةِ
وَالسَّلَامَةِ بِمَزِیْدِ اِیْرَادِ اِسْعَادِ اِمْدَادِ ذٰلِكَ مِنْ
فَضْلِ اللّٰهِ وَاَکْرِمْنِیْ یَا غَنِیُّ یَا کَرِیْمُ بِالسَّعَادَةِ
وَالْکَرَامَةِ وَالْمَغْفِرَةِ کَمَا اَکْرَمْتَ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ
اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَتُبْ عَلَیَّ یَا تَوَّابُ یَا
حَکِیْمُ تَوْبَةً نَّصُوْحًا لِاَکُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَا
فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَکَرُوا اللّٰهَ
فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاَکْرِمْنِیْ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ کَلِمَةَ التَّقْوٰی کَمَا
اَلْزَمْتَ حَبِیْبَكَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
حَیْثُ قُلْتَ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاخْتِمْ
لِیْ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِحُسْنِ خَاتِمَةِ النَّاجِیْنَ

وَالرَّاجِيْنَ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ وَ اَسْكِنِّيْ يَا سَمِيْعُ يَا قَرِيْبُ جَنَّةَ عَدْنِ نِ الَّتِيْ لِلْمُتَّقِيْنَ دَعْوٰهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلَامٌ وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ يَا اَللّٰهُ يَا رَبُّ يَا نَافِعُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اَسْاَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَالْاٰيَاتِ وَالْكَلِمَاتِ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا وَّرِزْقًا كَثِيْرًا وَّقَلْبًا قَرِيْرًا وَّقَبْرًا مُّنِيْرًا وَّحِسَابًا يَّسِيْرًا وَّاَجْرًا كَبِيْرًا وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا۔

اورادِ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

یہ ورد حضرت غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ اس کو روزانہ کسی بھی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ اول و آخر سات سات مرتبہ

درود شریف پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس ورد کا پڑھنے والا رحمتِ خداوندی سے محروم نہ رہے گا۔ ہر قسم کی حاجات پوری ہوں گی۔ ہر قسم کی مشکلات دور ہوں گی گھریلو مسائل حل ہوں گے۔ روزگار کی پریشانی دور ہوگی اور گھر میں ہر قسم کی بیماریوں سے نجات ملے گی صحت و تندرستی حاصل ہوگی۔ وہ ورد مبارک یہ ہے۔

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ وَاجْبُرْ قَلْبِی الْمُنْکَسِرْ وَاجْمَعْ شَمْلِی الْمُنْدَثِرْ اِنَّکَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الْمُقْتَدِرْ اَلْکَفِیْ کَافِیْ وَھُوَ الْعَبْدُ الْمُفْتَقِرْ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا وَّکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ وَمَا اللّٰہُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ

ہر قسم کی مشکلات کے حل کے لئے

اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا مشکل میں پھنس گیا ہو، اور اس سے نجات کا راستہ نظر نہ آتا ہو تو اس کے لئے

اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں یہ دعائے مشیشہ ایک بار پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے مشکل سے نکلنے کی دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی تمام مشکلات سے نجات حاصل ہوگی۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

دعائے مشیشہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ مِنْکَ انْشَقَّتِ الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتِ الْاَنْوَارُ وَ فِیْہِ ارْتَقَتِ الْحَقَائِقُ وَتَنَزَّلَتْ عُلُوْمُ اٰدَمَ فَاَعْجَزَ الْخَلَائِقَ وَلَہٗ تَضَاءَ لَتِ الْفُھُوْمُ فَلَمْ یُدْرِکْہُ مِنَّا سَابِقٌ وَّلَا لَاحِقٌ فَرِیَاضُ الْمَلَکُوْتِ بِزَھْرِ جَمَالِہٖ مُوْنِقَۃٌ وَّحِیَاضُ الْجَبَرُوْتِ بِفَیْضِ اَنْوَارِہٖ

مُتَدَفِّقَةٌ وَلَا شَيْءَ إِلَّا وَهُوَ بِهِ مَنُوطٌ إِذْ لَوْلَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ كَمَا قِيلَ الْمَوْسُوطُ صَلٰوةً تَلِيقُ بِكَ مِنْكَ إِلَيْهِ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ اَللّٰهُمَّ إِنَّهُ سِرُّكَ الْجَامِعُ الدَّالُّ عَلَيْكَ وَحِجَابُكَ الْأَعْظَمُ الْقَائِمُ لَكَ بَيْنَ يَدَيْكَ

اَللّٰهُمَّ أَلْحِقْنِي بِنَسَبِهِ وَحَقِّقْنِي بِحَسَبِهِ وَعَرِّفْنِي مَعْرِفَةً أَسْلَمُ بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْجَهْلِ وَأَكْرَعُ بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْفَضْلِ وَاحْمِلْنِي عَلَى سَبِيلِهِ إِلَى حَضْرَتِكَ حَمْلًا مَحْفُوفًا بِنُصْرَتِكَ وَاقْذِفْ بِي عَلَى الْبَاطِلِ فَأَدْمَغَهُ وَزُجَّ بِي فِي بِحَارِ الْأَحَدِيَّةِ وَانْشُلْنِي مِنْ أَوْحَالِ التَّوْحِيدِ وَأَغْرِقْنِي فِي عَيْنِ بَحْرِ الْوَحْدَةِ حَتّٰى لَا أَرٰى وَلَا أَسْمَعَ وَلَا أَجِدَ وَلَا أُحِسَّ إِلَّا بِهَا وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ الْحِجَابَ الْأَعْظَمَ حَيٰوةَ رُوحِي وَرُوحَهُ سِرَّ حَقِيقَتِي وَحَقِيقَتَهُ جَامِعَ عَوَالِمِي بِتَحْقِيقِ الْحَقِّ الْأَوَّلِ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ إِسْمَعْ نِدَائِي بِمَا سَمِعْتَ بِهِ نِدَاءَ عَبْدِكَ زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ وَانْصُرْنِي

بِكَ وَلَكَ وَاَيِّدْنِيْ بِكَ لَكَ وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَ
بَيْنَكَ وَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ غَيْرِكَ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ
اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَادُّكَ اِلٰى
مَعَادٍ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ
لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا
اِجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ
يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ
سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ وَتَحِيَّتُهٗ
وَرَحْمَتُهٗ وَبَرَكَاتُهٗ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ
سَلَّمَ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
الْمُبَارَكَاتِ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ
وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

گھریلو پریشانی یا بے چینی سے نجات

اگر کسی کے گھریلو حالات درست نہ ہوں یا گھر میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو یا برکت سے خالی ہے یا بیماریوں کا گڑھ بن چکا ہے۔ غرضیکہ گھر میں کبھی سکون نہیں ملتا۔ طبیعت بے چین، گھر والے پریشان رہتے ہیں ایسی صورت میں یہ نقش بہت مجرب اور کامیاب ہے۔ ایک نقش با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے مرد۔ دائیں بازو پر باندھ لے اور اگر عورت ہے تو بائیں بازو پر باندھ لے یا دونوں گلے میں بھی ڈال سکتے ہیں۔ اور ایک نقش گھر میں لگا لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکان کی تمام نحوست اور بندش ختم ہو جائے گی۔

نقش معظم یہ ہے

یَا اَللّٰہُ	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ		یَا اَللّٰہُ
حَسْبُنَا اللّٰہُ	وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ	نِعْمَ الْمَوْلٰی	وَنِعْمَ النَّصِیْرُ
وَنِعْمَ النَّصِیْرُ	نِعْمَ الْمَوْلٰی	وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ	حَسْبُنَا اللّٰہُ
وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ	حَسْبُنَا اللّٰہُ	وَنِعْمَ النَّصِیْرُ	نِعْمَ الْمَوْلٰی
نِعْمَ الْمَوْلٰی	وَنِعْمَ النَّصِیْرُ	حَسْبُنَا اللّٰہُ	وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(۱) برائے شناخت (پہچان) مرض

مرد یا عورت کا چوبیس گھنٹے پہنا ہوا کرتہ یا قمیص جس کے نیچے کوئی دوسرا کپڑا نہ پہنا ہو (عورت کرتہ کے نیچے شمیض، باڈی یا انگیہ نہ پہنے ہو) صرف کرتہ ہو کرتے کے اوپر جو چاہے پہنے اس کے نیچے دپہنے۔ اس کرتے کو بالشت سے ناپ کر نشان لگا دے۔ پھر اس کپڑے پر مندرجہ ذیل عزیمت (قرآنی آیات) پڑھ کر اس کرتے پر دم کرے (یعنی ہر بار پڑھکر کرتے پر پھونک مارے) پھر اس کرتے کو پندرہ بیس منٹ تک رکھا رہنے دے۔ اس کے بعد اس کو دوبارہ بالشت سے ناپے۔

اگر کپڑا ایک انگل گھٹے (چھوٹا ہو جائے) یا بڑھے (بڑا ہو جائے) تو جان لے کہ اس مریض پر اثر ہمزاد کا ہے۔ اور اگر دو انگل گھٹے یا بڑھے تو اثر شیطان ہے۔ تین یا چار انگل بڑھے یا گھٹے تو اثر سحر جادو کا ہے۔ اسی کے مطابق علاج کرے۔ اگر کپڑا پہلے ناپ کے مطابق برابر رہے تو مرض بدن ہے اور علاج حکیم یا ڈاکٹر سے کرائے۔ کیونکہ مرض بدن کا علاج معالج جسمانی ہی کرسکتا ہے۔ البتہ سورۃ فاتحہ پچیس مرتبہ اول و آخر درود شریف تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے تو انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔ عزیمت یہ ہے:۔

۱۔ سورۃ فاتحہ تین بار پڑھ کر کپڑے پر دم کرے۔ سورہ فاتحہ یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ

مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

۲۔ آیۃ الکرسی تین بار پڑھ کر کپڑے پر دم کرے۔ آیۃ الکرسی یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

۳۔ سورۃ الصّٰفّٰت شروع سے لے کر من طین لازب تک ایک بار پڑھ کر کپڑے پر دم کرے۔ سورۃ الصّٰفّٰت کی آیتیں یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝

۴۔ سورۃ جن شروع سے لے کر شططا تک ایک بار پڑھ کر کپڑے

پر دم کرے۔ سورۃ جنّ کی آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

۵۔ سورۃ اخلاص۔ آخر تک ایک بار پڑھ کر کپڑے پر دم کرے۔
سورۃ اخلاص یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

۶۔ سورۃ فلق۔ آخر تک ایک بار پڑھ کر کپڑے پر دم کرے۔ سورۃ فلق یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

۷۔ سورۃ الناس۔ آخر تک ایک بار پڑھ کر کپڑے پر دم کرے۔
سورۃ الناس یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

۸۔ سورۃ اعراف پارہ ۹ کی آیت ذیل ایک بار پڑھ کر دم کرے سورۃ اعراف کی آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ وَّبَشِیْرٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝

(۲) مرض۔ آسیب۔ سحر۔ جن۔ معلوم کرنے کا طریقہ

مریض کا ایسا کپڑا لے جس میں اس نے رات گذاری ہو۔ پہلے اس کپڑے کو گز یا بالشت سے ناپ لے اس کپڑے پر نشان لگا دے پھر مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر دم کر کے کپڑے کو رکھ دے۔ ذرا دیر کے بعد پھر کپڑے کو ناپے۔ اگر کپڑا بڑھ جائے بیماری شیاطین کے اثر سے ہے اور اگر کپڑا گھٹ جائے بیماری جن یا سحر جادو کے سبب سے ہے اور اگر کپڑا سابقہ ناپ کے مطابق برابر رہا تو مرض جسمانی ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

۱۔ سورۃ فاتحہ (الحمد شریف) آخر تک تین مرتبہ مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۔ والصافات سے لے کر لفظ "لازب" تک (سورۃ الصٰفٰت) ایک بار

۳۔ سورۃ جن شروع سے لے کر لفظ "شططا" تک (سورۃ جن) ایک بار

۴۔ قل اعوذ برب الفلق آخر تک ایک بار

۵۔ قل اعوذ برب الناس آخر تک ایک بار

(۳) مریض کا حال معلوم کرنا

اگر مریض کا حال معلوم کرنا چاہے تو مندرجہ ذیل عزیمت پڑھکر مریض پر دم کرے اگر مرض بڑھ جاوے۔ آسیب ہے۔ اگر کم ہو جائے تو جادو ہے اور اگر بدستور مرض رہے تو بیماری ہے:

عزیمت یہ ہے۔

① الحمد شریف (پوری سورۂ فاتحہ) سات مرتبہ
② آیۃ الکرسی ______ سات مرتبہ
③ سورۂ کافرون (قل یایھا الکافرون آخر تک) سات مرتبہ
④ سورۂ اخلاص (قل ھو اللہ احد آخر تک) سات مرتبہ
⑤ سورۂ الفلق (قل اعوذ برب الفلق آخر تک) سات مرتبہ
⑥ سورۂ الناس (قل اعوذ برب الناس آخر تک) سات مرتبہ

(۴) مرض معلوم کرنے کا طریقہ

مریض کے پاؤں کے ناخن سے سر کے بالوں تک ایک ڈوراد دھاگا) ناپ کر سات مرتبہ سورۂ مزمل (پ ۲۹) پوری سورت پڑھ کر اس دھاگے پر دم کریں اور سورۂ مزمل کے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اور اس دھاگے سے مریض کا قد ناپیں اگر بڑھ جائے اور دھاگا چھوٹا رہ جائے شیاطین کے اثر سے بیماری ہے اور قد گھٹ جائے اور دھاگا بڑھ جائے تو سحر ہے یا جن کے اثر سے مرض ہے اور اگر دھاگا قد کے برابر ہے تو مرض جسمانی ہے ڈاکٹر یا حکیم سے علاج کرائے۔

استخارہ کی ترکیب

جب کوئی سخت مشکل پیش آئے یا شادی یا سفر یا کوئی کام کرے تو بے استخارہ کئے نہ کرے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

"اللہ تعالے سے اپنے کاموں میں اصلاح نہ لینا بدبختی اور کم نصیبی کی بات ہے"۔

جس کام کو استخارہ کر کے کیا جائے گا تو انشاء اللہ تعالے اس میں ضرور کامیابی ہوگی اور پریشانی نہ اٹھانی پڑے گی۔ استخارہ کی چند آسان اور زود اثر ترکیبیں لکھی جاتی ہیں جن پر آسانی سے عمل کر سکے کرے۔

(۱)

استخارہ کی نیت کر کے دو رکعت نماز نفل بعد نماز عشاء کے پڑھے۔ اس کے بعد خوب دل لگا کر یہ دعا تین مرتبہ پڑھے۔ (اگر زبانی یاد ہو تو بہتر ہے ورنہ دیکھ کر پڑھ لے) دعا یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ ط

دعا پڑھتے وقت جب ھٰذَا الْاَمْرُ کے الفاظ پر پہنچے تو اس کام کو دھیان میں (تصور میں سوچے) لائے جس کام کے لئے استخارہ کیا ہے۔

اس سے فارغ ہونے کے بعد پاک صاف اور ستھرے بستر پر قبلہ کی طرف منہ کر کے باوضو سو جائے (اس طرح کہ سر شمال کی طرف ہو اور پاؤں جنوب کی طرف اور دائیں کروٹ قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے سونے کے بعد کروٹ بدل جائے تو کوئی حرج نہیں) جب سو کر اٹھے اس وقت جو بات دل میں مضبوطی سے آئے وہی بہتر ہے اسی کام کو کرنا چاہیئے۔ اگر ایک دن میں کچھ معلوم نہ ہو اور دل میں خلجان اور تردد (شک وشبہ) باقی رہے تو پھر دوسری رات اسی طرح کرے انشاء اللہ العزیز سات روز کے اندر اندر اُس کام کی بھلائی یا برائی (یعنی کام کرنے کا جذبہ یا نہ کرنے کی طرف طبیعت کا میلان ہوگا اگر کام کرنے کا جذبہ شدید ہے تو کام کرلے اور اگر شک وشبہ ہے تو نہ کرے) معلوم ہو جائے گی۔

ف:- یہ دعا جس کا نام دعاء الاستخارہ ہے۔ مختلف لفظوں کے ساتھ حدیث شریف میں آئی ہے جس کو جو دعا یاد ہو پڑھے۔

(۲)

جب استخارہ کرنا ہو تو بعد نماز عشاء سب سے پہلے پاک کپڑے پہنے۔ پھر وضو کرے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے سیدھی (داہنی) کروٹ لیٹ جائے اور مندرجہ ذیل سورتیں حسب ترتیب ذیل پڑھے۔

(۱) سورۃ الشمس سات مرتبہ (۷، دفعہ) پارہ ۳۰۔ سورۃ والشمس یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا

جَلّٰهَا ﴿٣﴾ وَالَّيْلِ إِذَا يَغْشٰهَا ﴿٤﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿٥﴾ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿٦﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ﴿٧﴾ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوٰهَا ﴿٨﴾ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ﴿٩﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ﴿١٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰهَا ﴿١١﴾ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقٰهَا ﴿١٢﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿١٣﴾ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰهَا ﴿١٤﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿١٥﴾

(٢) سورۃ اللیل سات مرتبہ (۷ دفعہ) پارہ ۳۰

سورۃ اللیل یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى ﴿١﴾ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى ﴿٢﴾ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثٰى ﴿٣﴾ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿٤﴾ فَأَمَّا مَنْ أَعْطٰى وَاتَّقٰى ﴿٥﴾ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴿٦﴾ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرٰى ﴿٧﴾ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ﴿٨﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿٩﴾ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرٰى ﴿١٠﴾ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدّٰى ﴿١١﴾ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿١٢﴾ وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولٰى ﴿١٣﴾ فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ﴿١٤﴾ لَا يَصْلٰهَا إِلَّا الْأَشْقَى ﴿١٥﴾ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿١٦﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ﴿١٧﴾ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكّٰى ﴿١٨﴾ وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزٰى ﴿١٩﴾ إِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلٰى ﴿٢٠﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿٢١﴾

(٣) سورۃ الاخلاص سات مرتبہ (سات دفعہ) پارہ ۳۰

سورۃ الاخلاص یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ﴿٣﴾

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

(۴) سورۃ التین سات مرتبہ (۷ دفعہ)

سورۃ التین یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿۲﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۶﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ﴿۷﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸﴾

مندرجہ بالا سب سورتیں پڑھنے کے بعد عاجزی سے کہے:۔

"اے میرے اللہ! مجھے میرے خواب میں وہ چیز دکھادے اور میرے اس حال میں کشادگی فرمادے اور میں اپنی دعا، قبول ہونے کا حال معلوم کرلوں اور اس کام کے سرانجام ہونے کی تدبیر میرے دل میں ڈال دے!!"

انشاء اللہ العزیز اسی رات کو معلوم ہوجائے گا ورنہ اسی طرح دوسری رات کو عمل کرکے سوئے اگر مطلب حاصل ہوجائے ٹھیک ہے ورنہ اسی طرح تیسری رات کو بھی کرے۔ ساتویں رات تک انشاء اللہ تعالیٰ حل کھل جائے گا اور ساتویں رات سے آگے نہ بڑھے گا۔

(۳)

سب سے آسان استخارہ یہ ہے کہ بدھ، جمعرات اور جمعہ کی رات کو برابر عشاء کی نماز کے بعد سب کاموں سے فارغ ہوکر بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۳ تین سو مرتبہ پڑھ کر سورۃ الم نشرح مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (پوری سورت) پارہ ۳۰ ۔ ستر مرتبہ پڑھے۔ سورۃ الم نشرح یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝۲ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝۳ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۶ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝۷ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸

اور اپنے منہ اور سینہ پر دم کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ :۔

" فلاں کام میں جو ہونے والا ہے وہ مجھ کو خواب میں یا غنودگی میں کسی آواز دینے والے کی آواز سے معلوم کرا دے "۔

اس کے بعد یہ درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَّكَ.

انشاء اللہ تعالیٰ تینوں راتوں میں سے کسی ایک رات میں مقصد حاصل ہو جائیگا۔

(۲)

پاک کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر باوضو اس نقش کو لکھ کر (اگر لکھنا نہ جانتا ہو تو کسی پڑھے لکھے آدمی سے لکھوائے نقش لکھنے والا باوضو ہو) سر کے نیچے رکھ کر سو رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں ہر بات کا جواب ملے گا۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۱	۸۸۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۸۸۲
۶	۹	۸۸۵	۳
۸۸۴	۴	۵	۱۰

حصار کی ترکیب

بڑا اہم چلّہ کرتے وقت یا جنات کے علاج کے وقت حصار کرنا ضروری ہے۔ حصار کی آسان ترکیب یہ ہے۔ مندرجہ ذیل سورتیں حسب ذیل ترتیب سے پڑھیں:۔

(۱) آیۃ الکرسی (بسم اللہ کے ساتھ) ایک دفعہ (پارہ ۳)

آیۃ الکرسی یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِـيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــــُٔـــوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

(۲) سورۃ کافرون (بسم اللہ کے ساتھ) ایک دفعہ (پارہ ۳۰)

سورۃ کافرون یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

(۳) سورۃ اخلاص (بسم اللہ کے ساتھ) ایک دفعہ (پارہ ۳۰)

سورۃ اخلاص یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۠

(۴) سورۃ فلق (بسم اللہ کے ساتھ) ایک دفعہ (پارہ ۳۰)

سورۃ فلق یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۠

(۵) سورۃ ناس (بسم اللہ کے ساتھ) ایک دفعہ پارہ ۳۰)

سورۃ ناس یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِکِ النَّاسِ ۙ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ۠

مندرجہ بالا سورتیں پڑھ کر اپنے چاروں طرف پھونکے اور جسم پر دم کرے اور چاقو پر دم کرکے چاقو سے اپنے چاروں طرف خط (لائن) کھینچے۔

سحر جادو کا علاج

اسمِ ذات "اللہ" کے ذریعہ بھی اکابرین نے سحر زدہ لوگوں کا علاج کیا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقش اکیس ۲۱ عدد باوضو لکھ کر سحر زدہ کو پینے کیلئے دیئے جائیں اور عصر و مغرب کے درمیان روزانہ ایک نقش مریض کو پلایا جائے اور ایک نقش مربع باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالا جائے پلانے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

گلے میں ڈالنے والا نقش۔

۷۸۶

۸	۱۱	۴۶	۱
۴۵	۲	۷	۱۲
۳	۴۸	۹	۶
۱۰	۵	۴	۴۷

جان سے مارنے والے جادو کا علاج

اگر کوئی مہلک سم کے جادو میں مبتلا ہو اور کسی طور

نجات حاصل نہ ہو رہی ہو تو چہل کاف کے ذریعہ اس کا علاج کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو سے نجات ملے گی طریقہ علاج یہ ہے کہ چہل کاف باوضو اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے مریض کو سات روز تک صبح و شام پلائے اور اکیس ۲۱ مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کر کے مریض کے پورے بدن کی مالش بھی سات روز تک کرائے۔ ایک دن اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ سوتے وقت مالش کرائیں۔ اور ساتویں دن مریض کو نہلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات ہی روز میں نجات مل جائے گی۔ مندرجہ ذیل نقش پہلے ہی دن مریض کے گلے میں ڈالیں۔

چہل کاف یہ ہیں۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً كَفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا۔ تَكُرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِي كَبَدٍ تَحْكِي مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكِ لَكَكَا كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِي كَوْكَبَ الْفَلَكَا (از شاہ محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ)

نقش جو گلے میں ڈلے گا وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۹۹۰۹	۹۹۲۲	۹۹۱۹	۹۹۱۶
۹۹۲۰	۹۹۱۵	۹۹۱۰	۹۹۲۱
۹۹۱۴	۹۹۱۷	۹۹۲۴	۹۹۱۱

لڑکیوں کے رشتوں کی بندش کھولنا

بعض حاسد یا مخالف قسم کے لوگ لڑکیوں کے رشتوں کی بندش کر دیتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کے پیغامات آنے بند ہو جاتے ہیں اور ان کی شادی کی عمر ہی نکل جاتی ہے۔ اگر کسی لڑکی کے بارے میں یہ محسوس ہو کہ اس کے رشتوں کی بندش کر دی گئی ہے اور اس کے پیغامات موصول نہیں ہو رہے ہوں یا موصول ہونے کے بعد ختم ہو جاتے ہوں تو جمعہ کے دن ساعتِ زہرہ میں مندرجہ ذیل نقش ۷ عدد لکھ کر رکھ لیں اور روزانہ گیارہ بجے دن میں لڑکی کو اس نقش سے غسل کرائیں۔ طریقہ غسل یہ ہے کہ اس نقش کو پانی میں ڈال کر پانی خوب گرم کریں کہ کھول جائے۔ اس کے بعد اس کی گرمی اور حدت جب کچھ کم ہو جائے تو اس پانی سے لڑکی کو غسل کرا دیں۔ آٹھویں دن ساعت زہرہ میں پھر باوضو نقش لکھ کر ایک کسی پھلدار درخت پر باندھیں اور ایک موم جامہ کر کے لڑکی کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی کسی جگہ بات پکی ہو جائیگی۔

تعویذ یہ ہے۔

ط ۱۱۱۱ حاضر ۱۱۱ ۱۱۹ ۱۱ ۱۱۱ ۱۱ ۹ ۱۱۱ ۲۵

۱۱ ۲ ۱۸۸ ۸۸۸ عـــہ ۱۱ ۱۱۸ ۱۱ ۶

یا اللہ جل جلالہ بر برکت ایں تعویذ پیغام موصول شود

جادو کے اثر کو زائل کرنے کے لئے

حزب البحر کا نقش بھی جادو کا اثر زائل کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ باوضو چار نقش لکھے جائیں۔ تین نقش کالی روشنائی سے لکھے جائیں اور ایک نقش زعفران سے لکھا جائے۔ زعفران والے نقش کو بوتل میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ پھر مریض کو صبح و شام سات روز تک یہ پانی پلائیں۔ ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ ایک نقش مریض کے سرہانے کی طرف باندھ دیں۔ اور ایک نقش مریض جہاں لیٹا ہو اس کے اوپر چھت وغیرہ میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ سحر سے نجات عطا ہو گی۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

١٠٤٦٢٨٦	١٠٤٦٢٩٩	١٠٤٦٢٩٦	١٠٤٦٢٩٣
١٠٤٦٢٩٧	١٠٤٦٢٩٢	١٠٤٦٢٨٧	١٠٤٦٢٩٨
١٠٤٦٢٩١	١٠٤٦٢٩٤	١٠٤٦٣٠١	١٠٤٦٢٨٨
١٠٤٦٣٠٠	١٠٤٦٢٨٩	١٠٤٦٢٩٠	١٠٤٦٢٩٥

سحر سے چھٹکارا (نجات) حاصل کرنے کے لئے

اگر کوئی شخص علوی یا سفلی میں مبتلا ہو تو بعد نمازِ فجر اکتالیس مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے ہاتھ بدن پر پھیر لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ دن میں سحر

سے چھٹکارا ملے گا۔ اول و آخر تین ۳ تین ۳ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ آیت یہ ہے۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ۔ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۔ (آیت ۹ سورہ یٰسین)

سفلی اور گندے علم کی کاٹ

سفلی اور گندے علم کی کاٹ کیلئے ایک سفلی عمل بزرگوں سے بھی منقول ہے۔ طریقہ علاج یہ ہے کہ نیچے دی گئی عبارت کو اکیس ۲۱ مرتبہ سرسوں کے دانوں پر پڑھ کر گھر کے تمام گوشوں میں یہ سرسوں ڈال دیں۔ اکیس ۲۱ ہی مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کر کے رکھ لیں اور روزانہ سوتے وقت اس کی مالش مریض کو کرائیں۔ پورے جسم پر تیل کی مالش کریں۔ صبح کو مریض کو روزانہ نہلا دیں۔ سات دن لگاتار ایسا کریں۔ نہلانے کے بعد روزانہ پڑھا ہوا پانی پلائیں۔ پانی پر بھی اکیس ۲۱ مرتبہ یہ عبارت پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اور اس عبارت کے تین ۳ نقش پیر کے دن نماز فجر کے بعد لکھ کر ایک موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ ایک گھر کی چھت میں لٹکائیں ایک دروازے کی چوکھٹ پر گاڑ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات دن میں فائدہ ہو گا اور جادو اتر جائے گا۔ بلکہ جادو کرنے والے کی

طرف لوٹ جائے گا۔ عبارت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بند بند بند سحر بند اثر بند آسیب بند کر توت بند دشمن کا دماغ بند دشمن کا دل بند دشمن کا ہاتھ بند دشمن کا پیر بند دشمن کا وار بند بحق حضرت علی کرم اللہ وجہہ بِحَقِ وَلِیٌ بِحَقِ عَلِیٌّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی دھائی مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ العجل العجل العجل۔ الساعۃ الساعۃ الساعۃ۔

عورت کی بندش کھولنا

عملیات کی لائن میں ایک عمل "عقد فرج" بھی ہوتا ہے۔ اس عمل کے ذریعہ عورت کو بیکار کر دیا جاتا ہے۔ وہ اپنے شوہر سے صحبت نہیں کر پاتی۔ بلکہ اسے صحبت سے نفرت اور وحشت ہوتی ہے۔ اگر کسی عورت پر اس طرح کے اثرات محسوس ہوں تو اس عورت کیلئے ایک کاغذ پر مندرجہ ذیل آیت ستّر مرتبہ باوضو لکھ کر بوتل میں ڈال لیں اور اس بوتل میں پانی بھر لیں۔ روزانہ صبح و شام اس بوتل کا پانی کسی گلاس میں نکال کر چند قطرے شہد کے ڈالیں اور عورت کو پلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات ہی روز میں "عقدِ فرج" سے نجات ملے گی۔

آیت یہ ہے۔

اِمْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ ۔ (آیت ۱۰ سورہ تحریم پارہ ۲۸)

سحر کو دور کرنے کا نقش

حضرت خواجہ بختیار کاکیؒ سحر کو رفع کرنے کے لئے یہ نقش دیا کرتے تھے اور اللہ کے فضل و کرم سے مریض صرف ایک ہی نقش سے شفایاب ہوجاتا تھا۔ نقش باوضو لکھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۱	۲۵۵	۲۵۸	۲۴۴
۲۵۷	۲۴۵	۲۵۰	۲۵۶
۲۴۶	۲۶۰	۲۵۳	۲۴۹
۲۵۴	۲۴۸	۲۴۷	۲۵۹

آسیب و سحر سے نجات کا عمل

محبوب الٰہی سلطان المشائخ حضرت مولانا نظام الدین اولیاءؒ سورۂ مزمل کے ذریعہ جادو کا علاج کیا کرتے تھے۔ سورۃ مزمل باوضو پانی پر دم کر کے مریض کو دیا کرتے تھے۔ صبح و شام مریض یہ پانی پینے سے جادو کے اثرات سے نجات پاتا تھا۔ ایک مرتبہ آپ نے فرمایا تھا کہ جو شخص سورۂ مزمل کو روزانہ پڑھے گا اور اس کو اپنے پاس (باوضو لکھ کر) رکھے گا۔ اس پر کوئی بلا نازل نہ ہوگی۔ خدا کی مخلوق کی نظروں میں وہ ذی عزت ہوگا۔ اللہ اس کو اپنا ولی بنالے گا اور اس سورۃ کی پابندی سے تلاوت کرنے والے پر آسیب و سحر

اثر انداز نہیں ہونگے۔

سحر کے اثرات سے نجات

اگر کوئی سحر زدہ شخص عشاء کی نماز کے بعد بیت اللہ کی طرف رُخ کر کے گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ "یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ" پڑھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ اکیس روز میں اس کو سحر کے اثرات سے نجات نصیب ہوگی

سحر کا اثر ختم کرنا

سفید کاغذ پر یہ عبارت باوضو کالی روشنائی سے لکھیں۔ "یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ" اس کو موم جامہ کر کے مریض کے دائیں بازو پر باندھیں، دوسرے کاغذ پر یہ عبارت لکھیں۔ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلُّ۔ اس کو مریض کے بائیں بازو پر باندھیں۔ اور یہ دونوں عبارتیں ایک کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دس دن کے اندر سحر کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔

جادو کے اثر کا ختم ہونا مریض کا تندرست ہونا

جادو زدہ

ہے۔ وہ ۳۳ آیات یہ ہیں۔

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْهِ

شخص کو یہ عبارت لکھ کر دیتے تھے وہ نقش بنا کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈال لیا کرتا تھا۔ اور بفضل خداوندی ٹھیک ہو جاتا تھا۔

الٰہی رحم کن۔ کرم کن۔ برحالِ فلاں ابن فلاں
اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ اِنَّکَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبٌ وَاِنَّکَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

زبر زیر لگانے کی ضرورت نہیں۔ فلاں ابن فلاں کی جگہ جادو زدہ کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھنا چاہیئے۔

سحر رفع ہونے کا طریقہ

حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحبؒ محدث دہلوی مسحور پر باوضو تین مرتبہ سورہ فاتحہ تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور تین تین مرتبہ معوذتین پڑھ کر دم کرتے تھے۔ لگاتار سات دن اس عمل کی برکت سے سحر رفع ہو جاتا تھا۔

جادو، سحر، آسیب سے نجات کا عمل

عالم ربانی حضرت شاہ ولی اللہ نور اللہ مرقدہٗ فرمایا کرتے تھے کہ قرآن حکیم کی ۳۳ آیات ایسی ہیں کہ اگر ان کو روزانہ پڑھا جائے تو جادو سے حفاظت ہوتی ہے۔ اور اگر جادو کے زیرِ اثر ہو تو بفضل خداوندی جادو سے نجات مل جاتی ہے۔ وہ ۳۳ آیات یہ ہیں۔

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝
وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ
ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا
بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ لَآ اِكْرَاهَ فِی
الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ
بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی
لَا انْفِصَامَ لَهَا وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ
النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۟ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ؏

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ؏

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ
اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۙ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۙ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ۙ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ لَا
يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ
دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۚ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا
اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۚ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۚ

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا
مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۚ لَا تَنْفُذُوْنَ
اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۚ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۚ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۚ
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۚ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۚ

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

سحر کو دفع کرنے کا نقش

علامہ شیخ ابو العباس احمد ابن علی بونیؒ نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کے چار اسماء کا نقش آتشی چال سے سحر کو دفع کرنے میں بے حد مفید اور مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ طریقۂ علاج یہ ہے کہ باوضو آتشی چال سے ان اسماء کا نقش چار طریقوں سے تیار کیا جائے، ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ ایک نقش دائیں بازو پر ایک نقش بائیں بازو پر باندھیں اور ایک نقش جہاں مریض لیٹا ہے وہاں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دس دن کے اندر اندر مریض کو سحر کے اثرات سے نجات مل جائے گی۔ وہ اسماء الٰہی یہ ہیں۔ اللہ۔ رحمٰن۔ رحیم۔ کریم۔

بحق یا منتقم　　　　بحق یا ممیت

الرحمٰن	الرحیم	الکریم	اللہ
الکریم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
اللہ	الکریم	الرحیم	الرحمٰن
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	الکریم

بحق یا قہار

بحق یا منتقم . بحق یا مذل

الرحمٰن	اللہ	الکریم	الرحیم
الکریم	الرحیم	الرحمٰن	اللہ
الرحیم	الکریم	اللہ	الرحمٰن
اللہ	الرحمٰن	الرحیم	الکریم

بحق یا قہار . بحق یا ممیت

بحق یا مذل . بحق یا قہار

الرحیم	الرحمٰن	اللہ	الکریم
اللہ	الکریم	الرحیم	الرحمٰن
الکریم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحمٰن	الرحیم	الکریم	اللہ

بحق یا ممیت . بحق یا منتقم

بحق یا قہار . بحق یا ممیت

الکریم	الرحیم	الرحمٰن	اللہ
الرحمٰن	اللہ	الکریم	الرحیم
اللہ	الرحمٰن	الرحیم	الکریم
الرحیم	الکریم	اللہ	الرحمٰن

بحق یا منتقم . بحق یا مذل

یہ عمل جلالی اور جمالی اسماءِ الٰہی کا مرکب اور مشترک عمل ہے اور مزاج کے مریض کو راس آتا ہے۔ اگر خدا نخواستہ کوئی جادو میں مبتلا ہو تو اس عمل کے ذریعہ علاج کرکے فائدہ اٹھائیں۔

سحر سے نجات کا مربع نقش

نقش حروفِ نورانی کے ذریعہ بھی سحر کو رفع کرنے کا کام لیا جاتا ہے اور بفضلِ خداوندی مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ ان حروف کا مربع نقش باوضو موم جامہ کرکے گلے میں ڈالنا چاہیئے۔ مربّع نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۳	۱۷۶	۱۷۹	۱۶۵
۱۷۸	۱۶۶	۱۷۲	۱۷۷
۱۶۷	۱۸۱	۱۷۴	۱۷۱
۱۷۵	۱۷۰	۱۶۸	۱۸۰

اور پینے کے لئے مثلث کے باوضو نو نقش بناکر روزانہ ایک نقش عصر اور مغرب کے درمیان مریض کو پلوائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ نو دن میں سحر سے نجات ملے گی۔ نقش مثلث یہ ہے۔ اس کو عرق گلاب و زعفران سے لکھیں۔

۷۸۶

۳۳۲	۳۲۷	۳۳۴
۳۳۳	۳۳۱	۳۲۹
۳۲۸	۳۳۵	۳۳۰

جادو سے نجات کا عمل

سات سچے موتی لیں ہر ایک موتی پر باوضو سات مرتبہ سُورَۃ فَاتِحَہ پڑھ کر دم کرکے ایک بوتل میں ڈال دیں اور اس میں پانی بھر دیں۔ یہ پانی مریض کو صبح و شام سات دن تک پلائیں۔ آٹھویں دن موتیوں میں سے ایک موتی کی انگوٹھی بنوا کر مریض کو پہنا دیں اور چھ موتی چھ الگ الگ کنوئیں میں ڈال دیں۔ کنواں مسجد کا ہو تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ جادو کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ اور آئندہ جب تک یہ انگوٹھی انگلی میں رہے گی۔ جادو نہیں ہو سکے گا۔

سحر سے نجات کے لیے

جست کے ٹکڑے میں حروف مقطعات باوضو کندہ کرا کر اُسے کسی جگ میں ڈال دیں۔ اور پانی بھر لیں پھر یہ پانی صبح و شام سحر زدہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ انتیس ۲۹ دن میں سحر سے نجات مل جائے گی۔

سحر اور جنونی کیفیت سے نجات

ایک نیلے رنگ کی بوتل لیں۔ اس میں پانی بھر دیں۔ پھر اس پر کسی بھی دن نماز فجر کے بعد باوضو سُورَۃ رَحمٰن پڑھ کر دم کر دیں۔ آگے پیچھے گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف

پڑھیں۔ پھر یہ بوتل دھوپ میں رکھدیں۔ صبح آٹھ بجے سے شام پانچ بجے، سورج چھپنے تک اسے دھوپ میں رکھیں یہ پانی سحر، جادو ٹونے اور پاگل پن کو رفع کرنے میں انشاءاللہ تعالیٰ مفید اور مؤثر ثابت ہوگا۔ یہ پانی دن میں تین تین مرتبہ پلائیں۔ صبح کو نہار منہ رات کو سونے سے پہلے اور دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد انشاء اللہ تعالیٰ ایک ماہ میں پوری طرح سحر کے اثرات سے اور جنونی کیفیت سے نجات مل جائے گی۔

جادو سحر سے نجات کا نقش

اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی جادو زدہ کا علاج کیا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اسمِ مبارک مربع نقش موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں اور مثلث نقش نو دن تک لگاتار بعد نمازِ فجر پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو سے نجات عطا ہوگی۔
نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۴۲	۲۶	۲۹	۱۵
۲۸	۱۶	۲۱	۲۷
۱۷	۳۱	۲۴	۲۰
۲۵	۱۹	۱۸	۳۰

نقش مثلث یہ ہے۔

۳۲	۲۶	۳۴
۳۳	۳۱	۲۸
۲۷	۳۵	۳۰

سفلی، گندہ جادو ختم کرنے کا عمل

سورۃ یٰسین کی آیت جسے سورۃ یٰسین کا دل قرار دیا گیا ہے ـــ اس کے ذریعہ بھی جادو کا علاج کیا جاتا ہے۔ جادو خواہ کیسا ہی ہو۔ سفلی ہو یا میلا اس آیت پاک کے ذریعہ اس پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ آیت کریمہ کی تاثیرات سے پوری طرح مستفیض ہونے کے لئے ضروری ہے کہ اس آیت کی زکوٰۃ ادا کی جائے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں کسی جمعرات سے زکوٰۃ کی ابتدا کی جائے اور باوضو تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ روزانہ پڑھ کر چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کی جائے۔ چالیس دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اس کے بعد روزانہ سو مرتبہ باوضو اس آیت کو ورد میں رکھیں۔ آیت یہ ہے۔

سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۝

جب کسی جادو زدہ کا علاج کرنا ہو تو سات چھوارے لیکر ہر چھوارے پر باوضو پچیس ۲۵ مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کردیں۔

اور سات کنوؤں کا پانی لیں۔ یا سات مسجدوں کے حوضوں کا پانی لیں۔ یا سات ایسی مسجدوں سے پانی لائیں جہاں کنواں یا برما ہو۔ یہ ساتوں پانی ایک بوتل کے بقدر ہوں اس ایک بوتل پانی پر باوضو دو سو مرتبہ مذکورہ آیت اس طرح پڑھیں کہ سات سات مرتبہ شروع اور آخر میں درود شریف بھی پڑھیں اور پانی پر دم کر دیں۔ یہ پانی سات دن تک نہار منہ اور سونے سے پہلے مریض کو پلائیں۔ چھوارہ عصر کے بعد مریض کو کھلائیں اور اس کے فوراً بعد مذکورہ آیت کا نقش مثلث پانی میں گھول کر پلا دیں۔ اس نقش کو پلانے سے ایک گھنٹہ پہلے پانی میں گھول دیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۴	۲۷۹	۲۸۶
۲۸۵	۲۸۳	۲۸۱
۲۸۰	۲۸۷	۲۸۲

اس طرح کے سات نقش عرق گلاب و زعفران سے باوضو لکھے جائیں۔ سات دن میں چھوارے بھی ختم ہو جائیں گے۔ اور نقش بھی اور بوتل والا پانی بھی۔ جس دن علاج شروع کریں اسی دن سرسوں کے تیل پر دو سو مرتبہ مذکورہ آیت کو پڑھ کر دم کر دیں۔ اور روزانہ سوتے وقت مریض کے جسم پر اس تیل کی مالش کریں۔ پوشیدہ مقامات کو چھوڑ کر

جسم کے ہر ہر حصے پر تیل لگائیں۔ سات راتوں تک ایسا کریں۔ جس دن چھوارے یا پانی اور نقوش ختم ہو جائیں۔ اس دن مریض کو غسل کرا دیں۔ اور غسل کے بعد مذکورہ آیت کا مربع نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ کتنا ہی خطرناک جادو ہو گا ایک ہفتے میں ختم ہو جائے گا۔ اور مریض بھلا چنگا ہو جائے گا۔ نقشِ مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۲	۲۱۵	۲۱۸	۲۰۴
۲۱۷	۲۰۵	۲۱۱	۲۱۶
۲۰۶	۲۲۰	۲۱۳	۲۱۰
۲۱۴	۲۰۹	۲۰۷	۲۱۹

خطرناک سحر، سفلی جادو رفع کرنا

کیسا ہی سفلی عمل ہو اور کیسا ہی خطرناک سے خطرناک جادو ہو۔ انشاء اللہ رفع ہو گا۔ یہ جادو اگر جنات کے ذریعہ بھی کرایا گیا ہو گا تب بھی انشاء اللہ تعالیٰ اس کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ سب سے پہلے مریض کے گلے میں اسماءِ الٰہی "الغنی، الشافی، الکافی" کا نقش مربع آتشی چال سے باوضو تیار کر کے موم جامہ کر کے ڈال دیا جائے۔ جو اس طرح بنے گا۔

نقش اگلے صفحہ پر۔

۷۸٦

۳۹۰	۳۹۳	۳۹٦	۳۸۳
۳۹۵	۳۸۴	۳۸۹	۳۹۴
۳۸۵	۳۹۸	۳۹۱	۳۸۸
۳۹۲	۳۸۷	۳۸٦	۳۹۷

دوسرا کام یہ کریں کہ یہ سات حروف "و ا ی ح و ا ل" عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر آب زمزم، آب بارش یا سفید گائے کے دودھ میں حل کر کے تین دن میں تین مرتبہ پلائیں۔ اس طرح ان حروف کو نو کاغذ کے پرزوں پر لکھ کر رکھ لیں۔

تیسرا کام یہ کریں۔ کالی گائے کا سینگ تقریباً ایک انچ حاصل کریں۔ اس کا برادہ بنا لیں۔ دس گرام نئی روئی لیں۔ پچیس گرام بنولہ لیں، پچیس گرام لوبان لیں۔ پچیس گرام سیاہ کمونی لیں۔ اگر سیاہ کمونی حاصل نہ ہو تو پچیس گرام سیاہ مرچ لیں۔ ان سب چیزوں کو ملا کر ان کے تین حصے کر لیں اور تین دن تک مریض کو بعد نماز عصر ان سب کی دھونی دیں۔ دھونی کا طریقہ عام فہم ہے۔ کوئلے کسی برتن میں دہکا کر اس میں یہ چیز ڈال کر مریض کو بان کی چارپائی پر لٹا دیں نیچے یہ آگ کا برتن رکھ دیں مریض کو دھواں لگے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین ہی دن میں جادو کا شر ٹوٹ جائے گا۔

جادو کے اثرات زائل کرنے کے لئے

جادو کے اثرات زائل کرنے کا ایک نادر طریقہ یہ ہے کہ "اللہ محمد" کے مشترک اعداد سے ایک نقش مربع تیار کر کے موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ مشترک نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۳۹	۴۲	۴۵	۳۲
۴۴	۳۳	۳۸	۴۳
۳۴	۴۷	۴۰	۳۷
۴۱	۳۶	۳۵	۴۶

ان ہی اسماء مبارکہ کے مشترک نقش مثلث چودہ[۱۴] عدد تیار کئے جائیں اور مریض کو سات دن تک صبح و شام دو[۲] نقش روزانہ دودھ میں گھول کر پلائیں۔
مشترک نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۵۴	۴۸	۵۶
۵۵	۵۳	۵۰
۴۹	۵۷	۵۲

علاج شروع کرنے سے پہلے یہ کریں کہ ایک پاؤ تل، ایک چھٹانک نیا لوہا، ایک تولہ نیل، چار کھیتوں میں سے ایک ہی طرح کے اناج (گندم، جَو، چنا، باجرہ وغیرہ میں سے) ایک

ایک شاخ توڑ لیں۔ پھر اِن سب چیزوں کو آدھے میٹر کالے کپڑے میں پوٹلی بنا کر مریض کے سَر سے پیر کی طرف سات مرتبہ اُتار کر جنگل میں دبا دیں۔ اس کے بعد مذکورہ علاج کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بُرے اثرات سے نجات ملے گی۔

جادو توڑنے کا عمل

مریض سے تینؔ کوری ہانڈی ڈھکن سمیت منگائیں اور تین پاؤ اڑد ثابت منگائیں۔ الگ الگ تھیلی میں ہر ایک پاؤ اڑد پر سات مرتبہ یہ آیت اس انداز سے پڑھ کر دم کریں۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ○ بَطَلَ السِّحْرُ بِاِذْنِ اللّٰهِ بَطَلَ السِّحْرُ بِاِذْنِ اللّٰهِ بَطَلَ السِّحْرُ بِاِذْنِ اللّٰهِ۔ اور ہر تھیلی میں یہ نقش بھی لکھ کر ڈال دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۷۳	۱۱۷۶	۱۱۷۹	۱۱۶۶
۱۱۷۸	۱۱۶۷	۱۱۷۲	۱۱۷۷
۱۱۶۸	۱۱۸۱	۱۱۷۴	۱۱۷۱
۱۱۷۵	۱۱۷۰	۱۱۶۹	۱۱۸۰

اس کے بعد اس ہانڈی کو مریض کے اوپر سے تینؔ مرتبہ اُتاریں۔ یا مریض کے ہاتھوں سے اُڑد اور تعویذ ہانڈی میں ڈلوائیں

ایک دن میں ایک ہانڈی درمیانی آنچ پر پکائیں۔ ڈھکن ہانڈی کے اوپر رکھ کر اس کے چاروں طرف گندھا ہوا آٹا لگادیں۔ ہانڈی میں انڈا اور تعویذ کے علاوہ کوئی چیز نہ ڈالیں۔ پینتالیس ۴۵ منٹ پکانے کے بعد ہانڈی چولہے سے اُتار دیں۔ اور جب یہ ٹھنڈی ہو جائے اس کو لیجا کر جنگل میں دفن کردیں۔ لگاتار تین ۳ دن تک یہ عمل کریں۔ تیسرے دن ہانڈی کے دفن ہونے کے بعد مریض کو غسل دیں۔ اور یہ تعویذ اس کے گلے میں موم جامہ کرکے ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو ٹوٹ جائے گا۔ اور رفتہ رفتہ مریض صحت مند ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۸۱	۶۸۴	۶۸۸	۶۷۴
۶۸۷	۶۷۵	۶۸۰	۶۸۵
۶۷۶	۶۹۰	۶۸۲	۶۷۹
۶۸۳	۶۷۸	۶۷۷	۶۸۹

سحر کو دور کرنے کا عمل

ایک بوتل پانی پر سات مرتبہ سورۃ فاتحہ سات سات مرتبہ چاروں قل پڑھ کر دم کرکے رکھ لیں اور مریض کو صبح وشام یہ پانی سات دن تک پلائیں۔ سورۃ فاتحہ کے چار چالوں سے چار نقش تیار کرکے رکھ لیں۔ نمبر ایک ۱ نقش مریض کے گلے میں موم جامہ کرکے ڈلوا دیں ۲۴ گھنٹے

بعد اس کو اُتار کر آٹے میں گولہ بنا کر ڈورے سمیت پانی میں پھینک دیں۔ پھر نمبر ۲ کو نقش مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈالیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد اس کو اُتار کر کہیں جنگل میں دبا دیں۔ اور تیسرا نقش مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈال دیں۔ چوبیس گھنٹے کے بعد اس کو اُتار کر کسی بیری کے درخت پر باندھ دیں۔ اور چوتھا نقش موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دیں۔ اس کو چالیس دن تک کم سے کم باندھے رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر رفع ہوگا۔ تمام نقوش کالے رنگ کے کپڑے میں موم جامہ کرائیں۔

جادو کا کامیاب علاج

"ہفت سلام" کے ذریعہ بھی جادو کا علاج کیا جاتا ہے یہ سات دن کا علاج ہوتا ہے۔

پہلے دن۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کا نقش باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

دوسرے دن۔ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ کا نقش باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

تیسرے دن۔ سَلٰمٌ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ کا نقش باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ اور مغرب کے درمیان۔

چوتھے دن۔ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ کا نقش باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔

پانچویں دن۔ سَلٰمٌ عَلٰی اِلْ یَاسِیْنَ کا نقش باوضو لکھ کر پانی میں
گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔
چھٹے دن۔ سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ کا نقش باوضو لکھ کر پانی میں
گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔
ساتویں دن۔ سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی کا نقش باوضو
لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان۔
بالترتیب ان کے نقوش یہ ہیں۔ ہفت سلام کا دوسرا
طریقہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔

(۱) ۷۸۶

۲۸۴	۲۷۹	۲۸۶
۲۸۵	۲۸۳	۲۸۱
۲۸۰	۲۸۷	۲۸۲

(۲) ۷۸۶

۲۰۷	۲۰۲	۲۰۹
۲۰۸	۲۰۶	۲۰۴
۲۰۳	۲۱۰	۲۰۵

(۳) ۷۸۶

۱۶۵	۱۶۰	۱۶۷
۱۶۶	۱۶۴	۱۶۲
۱۶۱	۱۶۸	۱۶۳

(۴)

۲۳۷	۲۳۲	۲۳۹
۲۳۸	۲۳۶	۲۳۴
۲۳۳	۲۴۰	۲۳۵

(۵) ۷۸۶

۱۳۳	۱۲۷	۱۳۵
۱۳۴	۱۳۲	۱۲۹
۱۲۸	۱۳۶	۱۳۱

(۶)

۲۲۱	۲۱۶	۲۲۳
۲۲۲	۲۲۰	۲۱۸
۲۱۷	۲۲۴	۲۱۹

(۷)

۷۸۶

۱۹۹	۱۹۴	۲۰۱
۲۰۰	۱۹۸	۱۹۶
۱۹۵	۲۰۲	۱۹۷

اس کے بعد ان ساتوں سلام کا مجموعی مربع نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے سحر زدہ کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔ پلانے والے نقش عرق گلاب و زعفران سے لکھے جائیں۔

مجموعی مربع نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۵۶	۱۰۶۰	۱۰۶۳	۱۰۴۹
۱۰۶۲	۱۰۵۰	۱۰۵۵	۱۰۶۱
۱۰۵۱	۱۰۶۵	۱۰۵۸	۱۰۵۴
۱۰۵۹	۱۰۵۳	۱۰۵۲	۱۰۶۴

سحر، جادو کا ختم کرنا

سورۂ جن کے نقش کے ذریعہ بھی جادو کا علاج کیا جاتا ہے۔ گیارہ نقش باوضو پلیٹ پر لکھ کر پلیٹ کو دھو کر مریض کو صبح آٹھ اور دس بجے کے درمیان پلائیں اور ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سحر سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے (اگلے صفحہ پر)

۷۸۶

۲۰۲۱۲	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۴
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

سحر کا علاج

"آیت سحر" کے ذریعہ علاج کا ایک اور طریقہ بزرگوں سے منقول ہے۔ سب سے پہلے بارش کا پانی ایسی جگہ سے لیں جہاں بارش کا پانی جمع ہوتے کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔
طریقہ جمع کرنے کا یہ ہے کہ جب بارش ہو تو برتن ایسے مقام پر رکھ دیں کہ وہاں کسی کی نظر نہ پڑے۔ کسی ایسے کنویں سے پانی نکالیں کہ جو کنواں معطل ہو۔ یا عام طور پر استعمال میں نہ آتا ہو۔ ایسا کنواں نہ ہو تو پھر اس تالاب کا پانی مجبوراً لے لیں۔ جس میں دھوبی کپڑے نہ دھوتے ہوں ان دونوں پانیوں کو ایک جگہ کر لیں۔ اور اس میں مندرجہ ذیل نقش جو دراصل آیت سحر کا نقش ہے کالی روشنائی سے باوضو لکھ کر ڈال دیں۔ اور اس میں چودہ ۱۴ پتے کسی ایسے درخت کے ڈال دیں۔ جس کے پھل کھانے میں نہ آتے ہوں اس کے بعد اس پانی کو چولہے پر رکھ دیں۔ جب وہ پانی خوب ابلنے لگے تو پانی کو چولہے پر سے اُتار لیں۔ اور ٹھنڈا کر لیں۔ اس کے بعد سحر زدہ انسان کو جنگل میں لیجائیں۔

اور کسی تالاب کے کنارے سے لے جا کر۔ اور اس کو پانی میں کھڑا کر دیں۔ پانی اس کے گھٹنوں تک آجانا چاہیے۔ اس کے سر پہ پانی ڈالیں۔ غسل کے بعد گھر آکر اس کے گلے میں یہی نقش کالی روشنائی سے باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے ڈال دیں۔ اور ایک بوتل پانی پر آیتِ سحر سو مرتبہ پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔ اور سات دن تک صبح و شام یہ پانی مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات دن میں مکمل آرام مل جائے گا۔ اور جادو کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۶۹	۹۸۳	۹۷۹	۹۷۶
۹۸۰	۹۷۵	۹۷۰	۹۸۲
۹۷۴	۹۷۷	۹۸۵	۹۷۱
۹۸۴	۹۷۲	۹۷۳	۹۷۸

آیت سحر یہ ہے:

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ۔ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ

سحر اتارنے کا طریقہ

اکابرین سے ایک یہ طریقہ سحر کو اتارنے کا منقول ہے کہ

اکتالیس ۴۱ اگر بتی لیں۔ ہر ایک اگر بتی پر "وَاِذَا بَطَشْتُمْ
بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ" گیارہ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔
اور اس آیت کا نقش باوضو بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔
صبح و شام ایک اگر بتی مریض کے سرہانے جلائیں۔ اور ایک
بوتل پانی پر مذکورہ آیت سو ۱۰۰ مرتبہ باوضو پڑھ کر دم کر کے رکھ لیں۔
جس وقت اگر بتی جل کر ختم ہو جائے اس وقت اس پانی
کا ایک دو ۲ گھونٹ مریض کو پلا دیں۔ اگر بتی کے نیچے کوئی مٹی
کا برتن رکھیں۔ تاکہ راکھ محفوظ کی جا سکے۔ اکتالیس ۴۱ اگر بتیاں
بیس ۲۰ دن میں ختم ہو جائیں گی۔ ان سب کی راکھ جمع کر کے
رکھ لیں۔ اور اکیسویں ۲۱ دن مریض غسل خانے میں جا کر اس
راکھ کو اپنے پورے بدن پر ملے۔ پوشیدہ مقامات
چھوڑ دے۔ راکھ زیادہ سے زیادہ سینے اور دل پر لگائے
چند منٹ کے بعد غسل کر لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جادو
کے اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔

آیت کریمہ کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۵۹	۴۷۲	۴۶۹	۴۶۶
۴۷۰	۴۶۵	۴۶۰	۴۷۱
۴۶۴	۴۶۷	۴۷۴	۴۶۱
۴۷۳	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۸

سحر کے اثرات سے نجات کے لئے

آیت کریمہ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ کا نقش ہر مشکل ہر دشواری اور ہر طرح کے سحر کو رفع کرنے کیلئے اکسیر ثابت ہوتا ہے ایک نقش عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال دیں اور پانی بھر لیں۔ پھر صبح و شام یہ پانی مریض کو پلائیں۔ ایک نقش کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد سحر کے اثرات سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۹۳	۵۹۶	۵۹۹	۵۸۶
۵۹۸	۵۸۷	۵۹۲	۵۹۷
۵۸۸	۶۰۱	۵۹۴	۵۹۱
۵۹۵	۵۹۰	۵۸۹	۶۰۰

بَابُ الجِنّ وَالآسیب

جنّات اور آسیب کو دفع کرنے کا بیان

تمام عاملین کے لئے اس کتاب کا یہ حصہ خاص تحفے کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس حصہ میں ہم ایسے زود اثر اور مفید عملیات پیش کریں گے کہ جن کے ذریعہ خدمت خلق کرنا عاملین کے لئے بہت آسان ہوگا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ان عملیات کو وہی لوگ استعمال میں لائیں جنہیں اس روحانی لائن کی سوجھ بوجھ پہلے سے حاصل ہے۔ جنّات اور آسیب کے معاملات میں ہر عامل کو احتیاط سے کام کرنا چاہیئے۔ جب تک کسی حصار اور کسی عملِ خاص کی زکوٰۃ ادا نہ کر دی ہو اس وقت تک جنّات حاضرات اور آسیب کے عملیات سے بچنا چاہیئے ورنہ نفع کے بجائے نقصان کا احتمال ہے۔

آج ساری دنیا میں جنّات اور آسیب کی تخریب کاریاں پھیلی ہوئی ہیں۔ اگرچہ "جن وانس" کی کشمکش کا سلسلہ تو جب سے یہ دنیا بنی ہے تب ہی سے چل رہا ہے لیکن مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کی جو نشانیاں بتائی تھیں ان میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ جنّات مخصوص معاہدوں کو توڑ کر انسانوں کو پریشان کرنے پر تُل جائیں گے۔

اور قرب قیامت میں ان کی ریشہ دوانیاں بڑھ جائیں گی۔

جنّات اور آسیب کے اثرات سے آج دنیا بھر میں لوگ پریشان ہیں اور اہل یورپ نے بھی اب اس بات کو تسلیم کر لیا ہے کہ یہ مخلوق اپنا ایک وجود رکھتی ہے اور یہ مخلوق انسان سے زیادہ طاقتور ہے۔ ہم مسلمانوں نے ہمیشہ ہی سے اس مخلوق کے وجود کو مانا ہے۔ اور وہ اس لئے کہ اس مخلوق کے وجود کی خبر ہمیں مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے اور خدا کی آخری کتاب میں اس مخلوق کا نہ صرف تذکرہ ہے بلکہ ان کے نام پر باقاعدہ قرآن کی ایک سورۃ "سورۃ جن" کے نام سے نازل ہوئی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ جنّات نظر نہیں آتے اس لئے انسانوں کو نقصان پہنچانا ان کے لئے نسبتاً آسان ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جنّات انسانوں سے زیادہ طاقتور ہیں۔

علمی اور واقعاتی طور پر یہ بات ثابت ہے کہ انسان اگر فی الواقع اپنے رب کا فرمانبردار ہو تو وہ یک مشتِ خاک ہو کر بھی جنّات اور اسی طرح کی دوسری مخلوقات سے زیادہ طاقتور بن جاتا ہے۔ اس لئے کہ رب کی فرمانبرداری کی وجہ سے اس کے اندر بے مثال روحانی قوت پیدا ہو جاتی ہے اور اپنی روحانی قوت سے وہ ہر مخلوق پر غالب آسکتا ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی روحانی قوت کی بنا پر رُکانہ پہلوان

کو زیر کر دیا تھا۔ حالانکہ وہ کانے چالیس مردوں سے زیادہ طاقت رکھتے تھے۔

بہر حال جنات اور اسی طرح دوسری مخلوقات سے نمٹنے کے لئے ایک تو اپنی روحانی قوت کا ہونا ضروری ہے۔ دوسرے اُن علمی ہتھیاروں سے لیس ہونا بھی ضروری ہے جو ہمارے بزرگوں کے ایجاد کردہ ہیں اور جن ہتھیاروں کا سہارا لیکر عاملین نے ہمیشہ جنات اور شیاطین کو شکست دی ہے۔

جنات اور دوسری شیطانی مخلوقات سے نمٹنے کے لئے اس حصہ میں ہم بہت سے قیمتی عملیات نقل کریں گے۔ عاملین اپنی صلاحیت اور بساط کے مطابق ان سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ لیکن ان عملیات کو نقل کرنے سے پہلے ہم یہ حصار پیش کر رہے ہیں۔ تمام عاملین اس حصار کو ذہن نشین کر لیں۔ کیونکہ اس حصار کے بغیر جنات وغیرہ کو حاضر کرنا ہلاکت کا باعث بھی بن سکتا ہے۔

یہ حصار جو ہم نقل کر رہے ہیں۔ اُن تمام حضرات کے معمولات میں شامل رہا ہے جو روحانی عملیات کے ذریعہ خدمتِ خلق کیا کرتے تھے۔

”حصار“ تو بے شمار ہیں۔ یہاں تو ہم صرف ایک حصار نقل کرنے پر قناعت کریں گے۔ لیکن یہ حصار وہ ہے جسے تمام عاملین نے فوقیت دی ہے۔ یہ حصار جن، دیو، آسیب کو حاضر کرنے یا کسی اور طرح کی حاضرات کیلئے کام آتا ہے۔

اس حصار سے پوری طرح فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے۔ اس کی زکوٰۃ صرف سات روز میں ادا ہو جاتی ہے۔

زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عروجِ ماہ میں جمعرات کے دن سے باوضو بعد نماز عشاء اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھے اور اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف بھی پڑھے۔ ساتویں روز عمل ختم کر کے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل بیت کو ایصالِ ثواب کرے اور دودھ کی کھیر بنائے اور سات نمازیوں کو پیٹ بھر کر یہ کھیر کھلائے اور جس وقت یہ کھیر دسترخوان پر ہو اس وقت کوئی نمکین چیز دسترخوان پر موجود نہ ہو۔ خود بھی پیٹ بھر کر یہ کھیر کھائے اور ساتوں نمازیوں کو بھی بس یہی کھیر کھلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حصار کی زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اور اس کے بعد اس حصار سے پوری طرح فائدہ اٹھانا ممکن ہوگا۔

حصار یہ ہے: پہلے بسم اللہ، پھر آیت الکرسی، پھر قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ، پھر قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پھر قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پھر قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پھر (سورۃ بقرہ کا آخری رکوع) آمَنَ الرَّسُوْلُ سے ختم سورۃ تک ایک ایک مرتبہ پڑھ کر چاقو یا شہادت کی انگلی پر دم کرے چاقو خالص لوہے کا ہو اس میں ہاتھی دانت وغیرہ کا دستہ نہ ہو۔ چاقو کی نوک سے یا شہادت کی انگلی سے عامل

اپنے اردگرد ایک دائرہ کھینچ لے۔

حصار کا دائرہ کھینچنے کے بعد اسی حصار کو ایک بار پھر پڑھ کر آسیب زدہ کے اوپر اگر دم کردے گا تو جن، پری، آسیب وغیرہ جو بھی اس وقت مریض پہ حاضر ہوگا۔ بغیر عامل کی اجازت کے واپس جانے کی ہمت نہیں کر سکے گا۔

یہ حصار دوسرے حصاروں کے مقابلے میں آسان بھی ہے اور اسے سب سے زیادہ طاقتور مانا گیا ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے وقت سات روز تک اسی حصار کو روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھنا ہے۔ چاقو وغیرہ پہ دم کرنا ضروری نہیں۔

اس حصار کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد ایک چلّہ ہر قسم کے گوشت سے پرہیز کرتے ہوئے روزانہ گیارہ سو مرتبہ یہ کلمات پڑھیں۔ یَا بُدُّوحُ عَلِیقًا مَلِیقًا تَلِیقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِھِمْ۔ اور روزانہ تلاوت کے دوران لوبان وغیرہ کی خوشبو جلائیں۔ انشاء اللہ اس طرح ایک چلّہ پورا کرنے پر عامل ہو جائیں گے اور پھر جب بھی آسیب یا جن کو قبضے میں کرنے کا عمل کریں گے تو کوئی دشواری پیش نہیں آئے گی۔ یہ دونوں کام اس سلسلہ میں آنے سے پہلے بہت ضروری ہیں۔

اب ہم آسیب و جنات کو قابو میں کرنے اور انہیں بے بس کرنے یا خاکستر کرنے کے عملیات بیان کرتے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ ان عملیات میں سے ہر عمل اپنی جگہ

اہم اور آزمودہ ہے۔ ہم یہاں کوئی ایسا عمل بیان نہیں کریں گے جو تجربہ میں نہ آچکا ہو۔

آسیب کا علاج

جب کسی جن زدہ یا آسیب زدہ انسان کا علاج کرنا ہو تو سب سے پہلے مریض کے قد کے برابر (ناک کی جڑ سے بائیں پیر کے انگوٹھے تک) گیارہ سُرخ رنگ کے تار لیکر باوضو ایک گنڈا بنائیں۔ اس میں صرف تین گرہ لگائیں سے اور ہر گرہ کو بند کرنے سے پہلے یہ عزیمت پڑھ کر پھونک ماریں پھر گرہ لگادیں۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ہ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ہ (پ۱۴ سورۃ نحل آیت ۱۲۷)

مریض کو پاک زمین پر یا سفید چادر پر بٹھا کر یہ گنڈہ اس کے بالوں میں باندھ دیں۔ مریض کے سامنے ایک کوری ہانڈی رکھ دیں۔ یہ ہانڈی اس سے پہلے کبھی استعمال میں نہ آئی ہو۔ ہانڈی کو الٹا کر کے رکھ دیں اور اس پر ایک کورا چراغ رکھیں یہ چراغ بھی اس سے پہلے کبھی استعمال میں نہ آیا ہو۔

اس کے بعد درج ذیل فتیلہ تیار کر کے اس کو نئی روئی میں لپیٹ کر بتی بنا لیں اور چراغ میں تلوں کا تیل ڈالیں۔ پھر اس فتیلہ کو اس چراغ میں جلائیں اور مریض سے کہیں کہ وہ چراغ کو دیکھتا رہے۔ یہ سب کچھ کرنے سے پہلے عامل اپنا اور مریض کا حصار کر لے اور مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر دم کر دے۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ۔ ہر کس کہ در وجود کہ در اندام وآنچہ در شکم وآنچہ در گوش وچشم و بینی فلاں ابن فلاں سایہ سخت شدہ است یا بہ نظر سخت شدہ است آمدہ زود بسوزد بحق سلیمان ابن داؤد علیہ السلام وَبِحَقِّ اِھْیَا اَشْرَاھِیَا وَبِحَقِّ عَلِیْقًا مَلِیْقًا تَلِیْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِھِمْ وَبِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ الْمُؤْمِنُ وَبِحَقِّ الْمُھَیْمِنُ۔

آسیب مریض پر حاضر ہوگا۔ اور حاضر ہو کر جل جائے گا۔ یہ بات یاد رکھیں کہ فلاں ابن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لینا ہے۔

فتیلہ اس طرح بنے گا۔ (اگلے صفحہ پر)



فلاں ابن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔

آسیب کو ختم کرنے کا عمل

آسیب زدہ کے کان میں سات مرتبہ باوضو اذان پڑھیں پھر سورۂ فاتحہ، معوذتین، آیت الکرسی، سورۂ طارق اور حشر کی آخری تین آیات اور سورۂ صافات پڑھ کر کان میں دم کر دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آسیب جل کر ختم ہو جائے گا۔ سورۂ طارق تیسویں پارے میں ہے اور سورۂ حشر اٹھائیسویں پارے میں ہے اور سورۂ صافات تیئیسویں پارے میں ہے۔

آسیب کے جلانے کا فتیلہ

مندرجہ ذیل تعویذ باوضو لکھ کر فتیلہ بنالیں۔ اس کے بعد کڑوے تیل میں جلا کر آسیب زدہ کے کان اور ناک میں دھواں پہنچائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب جل جائیگا۔

ابلیس ابوجہل عححح و
شداد نمرود عححح و

میکائیل جبرئیل
عزرائیل اسرافیل

یہ عمل صرف ایک ہی بار کرنا ہے۔

آسیب کو جلانے کا طلسم

اس طلسم کو باوضو لکھ کر آسیب زدہ کو دھونی دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب جل جلئے گا

محمد بشیر قاسمی

مم ۱۱۱۹۹۲

جن، آسیب کو دفع کرنے کا عمل

سورۂ جن کا نقش بھی جن اور آسیب کو دفع کرنے اور جلانے میں تیر بہدف ہے۔ جب کسی مریض کے لئے یہ نقش بنائیں تو

باوضو چار نقش بنائیں۔ ایک نقش موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں۔ دوسرا مریض کو پلا دیں۔ تیسرا نقش کورے چراغ میں لکھیں۔ اور چوتھا نقش فتیلہ بنا کر نئی روئی چڑھا کر اسی چراغ میں سرسوں کے تیل میں جلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہی رات میں جن و آسیب کا قصہ تمام ہوگا۔

سورۂ جن کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۲۱۲	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۴
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

آسیب کو دور کرنے کا عمل

باوضو فتیلہ تیار کر کے اس پر پاک روئی لپیٹ کر اس کو سرسوں کے تیل میں کورے چراغ میں روشن کریں اور مریض اس کو دیکھتا رہے ختم ہونے کے بعد چراغ حفاظت سے رکھے۔ تین روز کے بعد پھر ایسا ہی کریں اس کے بعد تینوں چراغ کسی زمین میں دفن کر دیں۔ آسیب کو جلانے کے لئے یہ طریقہ بھی مجرب ہے۔

فتیلہ یہ ہے

(اگلے صفحہ پر)

۲۸	۳۱	۳۴	۲۱
۳۳	۲۲	۲۷	۳۲
۲۳	۳۶	۲۹	۲۶
۳۰	۲۵	۲۴	۳۵

ہر چہ آسیب در وجود فلاں ابن فلاں است حاضر شدہ سوختہ گردد و مزاحمت نہ رساند

آسیب کو جلانے کا عمل

مندرجہ ذیل فتیلہ باضو لکھ کر نئی پاک روئی اس پر لپیٹ کر سرسوں کے تیل میں کورے چراغ میں تین دن مسلسل روشن کریں اور تینوں چراغ کسی زمین میں دفن کر دیں آسیب جل جائے گا۔ فتیلہ یہ ہے۔

نمرود نمرود

نمرود	ابوجہل	ابوجہل	ابوجہل
فرعون	فرعون	نمرود	نمرود
شداد	شداد	شداد	فرعون
ابلیس	تلیقا	ملیقا	علیقا

ہر چہ آسیب در وجود فلاں ابن فلاں است حاضر شدہ خاکستر شد

فلاں ابن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔

۷۸۶

۱۵۵۸	۱۵۶۱	۱۵۶۵	۱۵۵۱
۱۵۶۳	۱۵۵۴	۱۵۵۷	۱۵۶۲
۱۵۵۳	۱۵۶۷	۱۵۵۹	۱۵۵۶
۱۵۶۰	۱۵۵۵	۱۵۵۴	۱۵۶۶

آسیب سے نجات کے لئے

ذیل کا نقش باوضو لکھیں اور اوپر والے نقش کے طریقہ کے مطابق استعمال میں لائیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۴۹۹۹۳	۴۹۹۹۶	۱
۴۹۹۹۵	۲	۷	۴۹۹۹۴
۳	۴۹۹۹۸	۴۹۹۹۱	۶
۴۹۹۹۲	۵	۴	۴۹۹۹۷

آسیب دور کرنا اور گھر سے بھگانا

اگر کسی شخص کو آسیب و جنات کا خلل ہو تو اس نقش کو جمعرات کے دن باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں اور اگر کسی گھر میں آسیب کے اثرات ہوں تو اس نقش کو لکھ کر گھر میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہوگا نقش یہ ہے (اگلے صفحہ پر)

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰
یا اللہ آسیب و جنات دور شود			

جن و آسیب کے شر سے حفاظت

اگر کسی شخص کو جن پریشان کرتا ہو تو اس کے گلے میں چہل کاف کا نقش باوضو لکھ کر تعویذ بنا کر موم جامہ کر کے ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جن بھاگ جائے گا۔ اور پھر کبھی اس کو پریشان نہیں کرے گا۔ چہل کاف کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۵۸	۱۶۶۱	۱۶۶۴	۱۶۵۱
۱۶۶۳	۱۶۵۲	۱۶۵۷	۱۶۶۲
۱۶۵۳	۱۶۶۶	۱۶۵۹	۱۶۵۶
۱۶۶۰	۱۶۵۵	۱۶۵۴	۱۶۶۵

جن و آسیب کو جلانے کا فتیلہ

یہ فتیلہ حضرت غوث پاک قدس سرہٗ العزیز سے منسوب ہے۔ اور یہ ایک فتیلہ ہے جو ایسے موقع پر استعمال میں لائیں

جب دوسرے طریقوں سے مریض کو فائدہ نہ ہوا ہو۔ فتیلہ باوضو
بنانے کے بعد سب سے پہلے حسب استطاعت کمسن بچوں کو شیرینی
منگا کر تقسیم کریں۔ اور اس کا ایصالِ ثواب حضرت غوث پاکؒ کو
پہنچا دیں۔ اس کے بعد اس فتیلے کو انچاس ۴۹ مرتبہ مریض کے
سر سے پیر تک اتاریں۔ مریض کا حصار کرکے چاقو مریض کے
سامنے گاڑ دیں۔ فتیلہ نئے چراغ میں روشن کریں۔ اگر
آسیب سخت ہو تو آدمی باوضو حصار کے اندر برائے احتیاط بیٹھیں
تاکہ مریض چراغ کی طرف ہاتھ بڑھا نہ سکے۔ اگر فتیلہ جل گیا
تو خدا کے فضل وکرم سے بلا جو بھی ہوگی اسی کے ساتھ ساتھ
جل کر خاک ہو جائے گی۔ فتیلہ کا مضمون اور نقش یہ ہے۔

٨	١١	١۴	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	۵	۴	١۵

١١	١۴	١	٨
۴	۵	١٠	١۵
٦	٣	١٦	٩
١٣	١٢	٧	٢

الٰہی بحرمت خویش و جلالِ خویش و عظمتِ خویش ہر منتر و ہر دیو و ہر خبیث
و ہر جن و ہر وسوسے و ہر مرض و ام الصبیان کہ در وجودِ فلاں ابن فلاں

سخت شدہ باشد بر برکت این نقش سوختہ گردد، الٰہی بحرمت سلیمانؑ
ابن داؤد علیہ السلام و بحرمت این اسمائے بزرگ العجل العجل العجل
الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ الواس
الواس الواس علیقا ملیقا تلیقا انت تعلم ما فی
قلوبھم۔ ملیقا ق ل اع و ذ ب رب ب ال ن ن اس مل ك
ال ن ن اس ال اہ ن ن اس من ش ر د ال وس واس ال
خ ن ن اس ال ل ذ ی ی وس وس ف ی ص دو ر ال ن ن اس
من ال ج ن ن ۃ و ال ن ن اس و باثر این اسماء بزرگان و ابن لعین ابلیس
، شداد، ثمود، نمرود، فرعون، ہامان، قارون، ابوجہل، جملہ امراض و علل و بلاہا
در وجود فلاں ابن فلاں بحرمت این فتیلہ را سوختہ گردد بحرمت اِھیا و اشراھیا۔

آسیب سے نجات کا فتیلہ

مندرجہ ذیل باوضو دو۲ نقش تیار کرکے موم جامہ کرکے ایک آسیب زدہ کے گلے میں ڈالدیں اور دوسرا فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں جلائیں اور حسبِ معمول مریض کو تاکید کریں کہ وہ چراغ کو دیکھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب جل جلئے گا۔

بدوح   بدوح

۸	٦	۴	۲
۲	۴	٦	۸
٦	۸	۲	۴
۴	۲	۸	٦

بدوح   بدوح

برائے دفع آسیب

فلیتہ دھونی

جس کسی پر آسیب وغیرہ کا خلل ہو تو تمام جسم کو دھونی دینی چاہیئے

اللھم محمد حما رون بحق اھیًا اشراھیًا بحق

علیقًا ملیقًا طلیقًا اللھم انت تعلم ما فی قلوبھم علیقًا

بحق یا بدوح۔

ب	د	و	ح
ج	و	د	ب
د	ب	ح	و
د	ج	ب	و

برائے مسان

بچہ پیدا ہونے کے بعد ایک گنڈہ اکتالیس ۴۱ تار سیاہ دھاگے کا لے دھاگے) کا اس طرح بنایا جائے کہ سورۃ یٰسین شریف پڑھی جائے۔ اور ہر مبین پر گرہ دیتا جائے۔ سات گرہ لگیں گی کیونکہ سات مبین

ہیں۔ اور ایک گنڈہ اکتالیس ۴۱ تار (سیاہ دھاگے کا) لے کر اکتالیس ۴۱ بار سورۂ مزمل پڑھے اور ہر بار سورۂ مزمل پڑھ کر گرہ دیتا جائے۔ ہفتہ کے دن یہ گنڈہ تیار کرے۔ اور اتوار کو طلوع آفتاب کے وقت یہ تعویذ لکھے سب تعویذ روشنائی سے لکھے اور جب تیرھویں خانہ پر پہنچے تو خون مرغ سفید سے ہندسہ ۴ کا لکھے اور اس مرغ کو سفید دستے کی چھری سے ذبح کرے اور خون اس کا سفید چینی کی پیالی میں لے اور اس سے ہندسہ مذکورہ (یعنی ۴ کا ہندسہ) لکھے پھر سیاہی سے نقش کو تمام کرے اور دونوں گنڈے مع اس نقش کے نری کے چمڑے میں بطور طوق کے سی کر بچہ کے گلے میں ڈال دے۔ تعویذ یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی بحرمۃ حبیب اللہ — الٰہی بحرمۃ سلیمان بن داؤد

۱	۳	۸	۳	۵
۶	۷	۱	۵	۱
۴	۳	۴ بخون مرغ	۲	۷
۶	۳	۴	۴	۳
۳	۴	۳	۶	۴

[illegible]

اگر کسی کو دیو، پری وغیرہ سے تکلیف پہنچتی ہو تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھنا چاہیے

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

آسیب کے اثر سے نجات کے لئے

قرآن حکیم کی آیتِ ذیل کو باوضو گیارہ مرتبہ پڑھ کر کنوئیں کے تازہ پانی پر دم کر دیں اور نصف شب کے بعد اس پانی سے آسیب زدہ کو نہلا دیں۔ تین روز تک لگاتار ایسا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض چوتھے دن بالکل اچھا ہو جائے گا۔

آیت یہ ہے۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۚ

آسیب زدہ کو ہوش میں لانے کا عمل

آسیب زدہ شخص کو ہوش میں لانے کے لئے سورۃ نور کی آخری تین آیات باوضو پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کے منہ پر چھینٹیں دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً ہوش و حواس درست ہوں گے۔ مجرب اور آزمودہ عمل ہے۔

تین آیتیں سورۃ نور کی یہ ہیں:

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ لَّا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

دفع جن کا نقش

دفع جن کے لئے یہ نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ خانہ نمبر نو میں مریض کا نام مع اسم والدہ لکھیں۔

نقش یہ ہے۔

(اگلے صفحے پر)

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

اس خانے میں مریض اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔

آسیب کو بھگانے کا نقش

یہ نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے آسیب زدہ کے بازو پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب بھاگ جائے گا۔

اللہِ	رَسُوْلُ	مُحَمَّدٌ	اِلَّا اللّٰہُ	لَآ اِلٰہَ
یَا غَفَّارُ	یَا سَتَّارُ	یَا رَحِیْمُ	یَا رَحْمٰنُ	یَا اَللّٰہُ
یَا شَکُوْرُ	یَا غَفُوْرُ	یَا بُدُّوْحُ	یَا وَھَّابُ	یَا کَرِیْمُ

آسیب زدہ یا سحر زدہ کا علاج

مندرجہ ذیل نقش آسیب زدہ اور سحر زدہ دونوں مریضوں کے لئے یکساں طور پر مفید ہے، آسیب زدہ یا سحر زدہ کو بارش دریا یا کنویں کے پانی میں نقش ڈال کر پانی بہت زیادہ گرم کر لیں۔ پھر اس پانی سے نہلائیں۔ مجبوری میں نل کا پانی لے لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔ نقش جمعہ یا پیر کے دن صبح کے وقت

باوضو لکھیں۔ اور نقش کی پشت پر یہ عبارت لکھیں۔
اَقسمتُ عَلیکُم بحقِّ روقیائیل۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۰۹۱۹	۳۰۹۲۴	۳۰۹۱۷
۳۰۹۱۸	۳۰۹۲۰	۳۰۹۲۲
۳۰۹۲۳	۳۰۹۱۶	۳۰۹۲۱

جن، آسیب کو جلانا

اگر کسی جن کو جلانا مقصود ہو تو عامل کو چاہیئے کہ بروز دوشنبہ (پیر) صبح آٹھ نو بجے کے درمیان باوضو ایک فتیلہ تیار کر کے رکھے اور بوقت ضرورت کام میں لائے۔ جب کسی مریض کے اوپر جن حاضر ہو یا عمل سے حاضر کیا گیا ہو اور اس کو جلانا مقصود ہو تو اس فتیلے کو کورے چراغ میں جلا کر مریض کے روبرو رکھے اور عامل خود اس عزیمت کو پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سخت سے سخت جن جل کر خاک ہو گا۔

عزیمت یہ ہے۔
عَلِیقًا مَلِیقًا تَلِیقًا اَنتَ تَعلَمُ مَا فِی قُلُوبِھِم
فتیلہ بنانے والا نقش یہ ہے
(اگلے صفحہ پر)

سوختم جملہ دیویان پریان وگفتاران وجوگیان وجنات وجنیات آنچہ در وجود مزاحمت بد ہد خاکستر گردد وبحرمتِ علیقاً ملیقاً تلیقاً انت تعلم ما فی قلوبہم وما فی انفسہم علیقاً ملیقاً تلیقاً ہر بلا در وجود فلاں ابن فلاں باشد سوختن فتیلہ درآمدہ در چراغ حاضر شود گرد رنگ نباید سوزد خاکستر گردد۔

فلاں ابن فلاں کی جگہ ہمیشہ خالی رکھیں۔ اور بوقت ضرورت یہاں مریض اور اسکی ماں کا نام لکھیں۔

آسیب سے نجات

نقش چونتیس ۳۴ کی زکوٰۃ ادا کرے۔ مربع آتشی چال سے۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ چونتیس ۳۴ کا نقش روزانہ باوضو لکھ کر چونتیس ۳۴ روز تک اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ چونتیس ۳۴ روز کے بعد سولہ ۱۶ دن تک سولہ ۱۶ نقوش روزانہ لکھ کر اور آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے۔ سولہ ۱۶ دن کے بعد چار ۴ نقش چار روز تک روزانہ لکھے اور آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے۔ اس کے بعد شیرینی بچوں میں تقسیم کرے اور تمام بزرگوں کو ایصال ثواب کرے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد چونتیس ۳۴ نقش جس کو بھی باوضو جس مقصد کے لئے لکھ کر دیا جائے گا۔

انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔ نقش کے نیچے مقصد تحریر کر دیا جائے۔ اگر یہ نقش بنا کر آسیب زدہ کو سنگھا دیں۔ انشاء اللہ اسی وقت آسیب رفع ہو گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

آسیب، جن کے شر سے حفاظت

اگر کسی شخص کو آسیب ستاتا ہو تو اس نقش کو جمعرات کے دن صبح چھ سات بجے کے درمیان باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے آسیب زدہ کے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ زبردست فائدہ ہو گا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۲۴	۱۰۲۷	۱۰۳۰	۱۰۱۷
۱۰۲۹	۱۰۱۸	۱۰۲۳	۱۰۲۸
۱۰۱۹	۱۰۳۲	۱۰۲۵	۱۰۲۲
۱۰۲۶	۱۰۲۱	۱۰۲۰	۱۰۳۱

آسیب کو جلانے کا فتیلہ

مندرجہ ذیل نقش آسیب کو جلانے میں تیر بہدف ہے۔
نقش باوضو اس طرح لکھیں۔

بحق سلیمان ابن داؤد علیہ السلام — بحق یا بدوح و بحق آصف ابن برخیا اصحاب سلیمان علیہ السلام

یاایها الناس بحق اسرافیل

بحق جبرئیل

فرعون			ف
۴۹۴ نمرود	۴۹۷	۵۰۰	۴۸۶ نم
۴۹۹ شداد	۴۸۷	۴۹۳	۴۹۸ ش
۴۸۸ هامان	۵۰۳	۴۹۵	۴۹۲ ه
۴۹۶ جالوت	۴۹۱	۴۸۹	۵۰۱ ج

علیقا ملیقا تلیقا انت تعلم ما فی قلوبهم

انچہ در وجود فلاں ابن فلاں ابلیس، جن، بھوت، دیو، پری باشد در روغن فتیلہ در آمدہ حاضر شود بسوزد

آسیب کو بھگانے کے لئے

آسیب وغیرہ کو رفع کرنے کے لئے مریض کے دائیں کان میں اکیس (۲۱) مرتبہ اور بائیں کان میں انیس (۱۹) مرتبہ یہ آیت باوضو پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب اسی وقت رفع ہو گا۔

آیت یہ ہے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝ (پ ۲۳ ع ۱۲) وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝ (پ ۶ ع ۳)

پہلے اس آیت کی زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں جمعرات سے شروع کرے اور بعد نماز عشاء باوضو روزانہ مذکورہ آیت ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور اکتالیس روز تک پڑھے اکتالیسویں روز شیرینی کمسن بچوں میں تقسیم کرے اور عملیات و تعویذات کے بزرگوں کو ایصالِ ثواب کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی اور اس کے بعد مذکورہ بالا طریقہ سے جب بھی عامل کام لے گا۔ اسے فائدہ ہوگا۔

آسیب و جن سے نجات کے لئے

سرسوں کے تیل پر مندرجہ ذیل آیت اکتالیس مرتبہ باوضو پڑھ کر دم کریں اور آسیب زدہ کے کان میں ناک کے نتھنوں پر بغلوں پر بیسوں ناخنوں پر اور دل کے مقام پر اس تیل کو لگوائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اثرات اسی وقت زائل ہوں گے اور مریض کو سکون ملے گا۔ یہ آیت سورہ بروج میں ہے اور سورہ بروج تیسویں پارہ میں ہے۔

آیت یہ ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝

آسیب کے اثر سے چھٹکارا

مندرجہ ذیل عزیمت باوضو سات کاغذوں پر لکھ کر آسیب زدہ کو سات دن تک متواتر پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو آسیبی اثرات سے چھٹکارا نصیب ہو گا۔

عزیمت یہ ہے۔

عَلِیقاً مَلِیقاً تَلِیقاً اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِھِمْ تَلِیْقاً۔

آسیب و جن کے اثر سے مکمل آرام

اس نقش کو باوضو بروز پیر، جمعرات یا بدھ کو لکھ کر بعد نمازِ فجر موم جامہ کر کے ایک مریض کے گلے میں ڈالیں اور سات نقش سات روز تک مریض کو پلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیبی اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اور مریض کو مکمل آرام ملے گا۔

نقش یہ ہے۔

حافظ	حفیظ	رقیب	وکیل	ناصر
حفیظ	رقیب	وکیل	ناصر	نصیر
رقیب	وکیل	ناصر	نصیر	قادر
وکیل	ناصر	نصیر	قادر	قدیر
ناصر	نصیر	قادر	قدیر	سلام

الٰہی فلاں ابن فلاں کو آسیب و جنات کے شر سے محفوظ رکھ

آسیب و جنّات سے حفاظت

اس نقش کو باوضو بروز پیر دن کے تین۳ اور چار۴ بجے کے درمیان لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جنات سے حفاظت ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۷	۳۰	۳۳	۲۰
۳۲	۲۱	۲۶	۳۱
۲۲	۳۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۴	۲۳	۳۴

آسیب و جن کو بھگانے کا نقش

اگر کسی شخص پر بہت ہی سخت آسیب ہو اور کسی طور ستانے سے باز نہ آتا ہو اس نقش کو باوضو لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب اس نقش کی برکت سے بھاگ جائے گا۔ اور پھر کبھی اس شخص کی طرف رُخ بھی نہیں کرے گا۔

نقش یہ ہے۔

(اگلے صفحہ پر)

۷۸۶

صم غ انک رم حک	و و / ر / ۱۲ / م / ل / ع	سز ۱۱۱۴ ۲۹ ۱۱ محمد رسول اللہ / ۲ ع ع ۶ و ۱۴	ج / ھو / لا الہ الا اللہ / ۳۶ اذف
ھھھھھ۱۱۶۶۶ ۶۶۶۶ ۵و ۵ م ص ۱۱۱۵۲ ع ۱۱۱ ۱۱۱ ف			

آسیب زدہ کی شفاء کے لئے

یہ آیت سات روز تک باوضو لکھ کر آسیب زدہ کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب زدہ کو شفاء ہوگی۔ آیت یہ ہے
وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى (پارہ ۹ سورۃ انفال آیت ۱۷)

آسیب سے صحتیابی کے لئے

اس نقش کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے آسیب زدہ کے گلے میں ڈالے اور سات نقش پانی میں گھول کر پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت کاملہ نصیب ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۵۵۶	۱
۵۵۵	۲	۷	۱۲
۳	۵۵۸	۹	۶
۱۰	۵	۴	۵۵۷

برائے نظر و آسیب

مریض کو اس کی دھونی دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکمل صحت حاصل ہو گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ حم رحمہا بیر حمھو جمہاشرون بحق اھیا اشراھیا بحق یا بدوح علیقاً ملیقاً طلیقاً انت تعلم ما فی قلوبھم سلیقاً بحق یا بدوح۔

ب	د	و	ح
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
و	ح	ب	د

برائے محافظت خانہ از جن

(گھر کو جن سے محفوظ کرنا)

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ۔ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ

وَالرُّوح ۔



مندرجہ بالا نقوش لکھ کر گھر میں اس طرح لٹکائیے کہ دروازے کے بالکل سامنے والی دیوار میں نقش لگا ہو کمرے کے اندر اگر دروازے کے باہر سے کھڑے ہو کر دیکھیں تو نقش سامنے نظر آئے ۔ اس طرح لگائیں ۔



برائے دفعیہ آسیب و بھوت و سحر و جادو

اس نقش کو لکھ کر کوری ہانڈی میں گھول کر مریض کو صبح و شام پلائیں اور مکان کے کونوں میں چھڑکیں انشاء اللہ اثر آسیب، جن بھوت جادو سے نجات حاصل ہوگی ۔ وہ نقش یہ ہے ۔

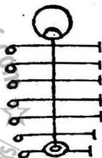
٧٨٦

ع٦٦٣ع	٦٦٢٩ع	ع٦٦٣ع	٦٦٤٢ع
٦٦٤٨ع	٦٦٤١ع	٦٦٣٦ع	٦٦٤٨ع
ع٦٦٤ع	٦٦٤٣ع	ع٦٦١ع	٦٦٣٧ع
ع٦٦ع	٦٦٣٨ع	٦٦٣٩ع	٦٦٤٤ع

جن، بھوت، دیو، پری، آسیب سے نجات کیلئے

اگر کسی پر جن بھوت کا سایہ ہو جائے اور وہ اسے پریشان کریں تو نقش ذیل لکھ کر ایک پانی میں گھول کر پلا دیں اور دوسرا نقش موم جامہ کر کے گلے میں باندھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ فوراً نجات ملے گی۔ وہ نقش یہ ہے۔

۹۳۶۸ کی ع سہا ۳	علطالااھا
عسلع ۶۹ ۵/۵	۱۹لاع۹۳۶ x



ہر قسم کے بخار سے نجات کے لئے

(از حضرت مولانا محمد صبیح خلیفہ حضرت شاہ اہل اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

فلیتہ بنا کر دیں تین روز تک بعد عصر فلیتہ جلا کر اس کا دھواں مریض کی ناک میں پہنچائیں انشاء اللہ بخار دفع ہوگا۔



دین و دنیا کے مطالب کے حصول کے لئے
نیز
جملہ بلیات سے حفاظت کے لئے مجرب

(یکے از اولیاء اللہ باجازت)

مندرجہ ذیل نقش کو مٹی کے پیالے میں لکھیں اور ایک کاغذ پر بھی نقش ذیل لکھ کر فتیلہ بنائیں اور اس فتیلہ پر روئی لپیٹ کر سرسوں کا تیل ڈال کر اپنے گھر میں وہ چراغ روشن کریں انشاء اللہ تعالیٰ دین و دنیا کے مقاصد میں کامیابی ہوگی اور ہر بلا و آفت سے نجات ملے گی وہ نقش یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

فتیلہ حاضرات جن

(از اعداد سورۂ جن مجرب ہے)

اس فتیلہ کو لکھ کر فتیلہ پر پاک روئی لپیٹ کر چنبیلی کے خوشبودار تیل میں کورے چراغ میں جلائیں اور مریض کو وضو کر کے مصلے پر بٹھا کر

سامنے بٹھائیں وہ چراغ کی طرف دیکھتا رہے۔

ہاروت و ماروت یاجوج و ماجوج فرعون شداد نمرود ابلیس علیہ اللعنۃ

۹۷۵۱۸۸۱	۹۷۵۱۸۸۴	۹۷۵۱۸۸۷	۹۷۵۱۸۷۴
۹۷۵۱۸۸۶	۹۷۵۱۸۷۵	۹۷۵۱۸۸۰	۹۷۵۱۸۸۵
۹۷۵۱۸۷۶	۹۷۵۱۸۸۹	۹۷۵۱۸۸۲	۹۷۵۱۸۷۹
۹۷۵۱۸۸۳	۹۷۵۱۸۷۸	۹۷۵۱۸۷۷	۹۷۵۱۸۸۸

ہرچہ در وجود فلاں بن فلاں مسلط شدہ دریں فلیتہ حاضر شود۔

جنّات کو حاضر کرنے کا عمل

مندرجہ ذیل عزیمت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب ظاہر ہوگا۔ اس کو چاہے گرفت میں لے لے یا اس کو قسم دے کر چھوڑ دے۔ وہ عزیمت مندرجہ ذیل ہے۔

پہلے چاروں قل (قل یاایہا الکافرون (پوری سورت) قل ھو اللہ احد (پوری سورت) قل اعوذ برب الفلق (پوری سورت) قل اعوذ برب الناس (پوری سورت) پڑھے۔ سورۂ لایلاف (پوری سورت) تین بار اس کے بعد ایک مرتبہ یہ آیت پڑھے۔

فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ۝

برائے حفاظت و دفعیہ جن، بھوت، آسیب و سحر و جادو

مندرجہ ذیل نقش لکھ کر ایک مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے باندھ دے

اور ایک دائیں ہاتھ پر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ مریض جن بھوت آسیب کے اثر سے آزاد ہو جائے گا اور سحر و جادو اس سے دفع ہو جائے گا۔ وہ نقش یہ ہے:۔

۲۰	۶۴۵۳۵	۶۴۵۲۹	۱۶
۶۴۵۳۱	۱۴	۴	۶۴۵۳۳
۱۲	۶۴۵۲۵	۶۴۵۳۹	۶
۶۴۵۳۷	۸	۱۰	۶۴۵۲۷

حفاظت از تیر و تلوار بندوق

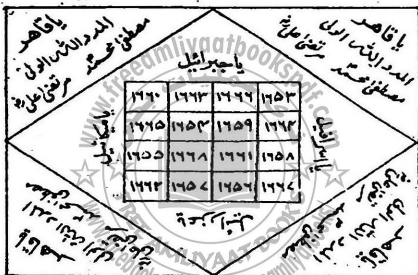
نقش ذیل بدھ کے روز فجر کی نماز کی سنت اور فرضوں کے درمیان لکھیں۔ غسل کر کے ننگے سر اسلحہ سامنے رکھیں طلوع آفتاب (سورج نکلنے) تک جس قدر نقش چاہیں لکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تیر تلوار بندوق توپ کی زد سے محفوظ رہے گا وہ نقش یہ ہے۔

وطون ۹۷	ولدوں ۹۶	اربعون ۳۳۹	عرسوں ۳۸۸
۳۳۰	۳۸۷	۹۸	۹۷
۳۸۶	۳۲۷	۹۷	۹۹
۷	۱۰	۳۱۵	۳۳۸

الٰہی بحرمت این تعویذ ملاح از تیر و تفنگ محفوظ دارد

آسیب سے حفاظت کیلئے

اس نقش کو موم جامہ کر کے آسیب زدہ کے دائیں بازو میں باندھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ آسیب سے نجات حاصل ہوگی۔



سلامتی کے ساتھ اولاد کی پیدائش

بچے کی سلامتی اور محفوظ ولادت کے لئے مندرجہ ذیل نقش انتہائی مؤثر ہے۔ اگر کسی عورت کا حمل گر جاتا ہو تو ڈھائی تین ماہ کا حمل ہونے کے بعد مندرجہ ذیل نقش عورت کے گلے میں باندھ دیں انشاء اللہ بچہ عمر دراز پیدا ہوگا۔ (نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

النساء	سلموس	موموس	طلیوس
مدنایامدرنا	مطیوس	خروس	حلوس
ولم یولد	الصمد لم یلد	احد اللہ	قل ھو اللہ
احد	کفوًا	لہ	ولم یکن

آسیب سے نجات کے لئے

اگر کسی پر آسیب کا اثر ہو اور وہ اسے ستاتا ہو تو مندرجہ ذیل فتیلہ لکھ کر مریض کو بعد نماز عصر اس کی دھونی دیں ان شاء اللہ تعالیٰ آسیب سے نجات مل جائے گی۔ فتیلہ یہ ہے۔

طلیقا نلیقا علیقاً

فرعون
نمرود
شداد
ھامان
ابلیس

برائے آسیب زدہ

آسیب زدہ کو دھونی دینے سے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہوگا۔ دھونی بعد نماز عصر دی جائے وہ فتیلہ یہ ہے۔

فرعون بدرنیل غرق شداد ارسواہا ارسواہا ارسواہا ارسواہا ارسواہا ارسواہا الاسح الاسوار فلاں بن فلاں حجبہر صمبہا پر حجبہر صمبہا یُردن بفرمان اللہ تعالیٰ دفع شود

آسیب اور ہر درد سے نجات کے لئے

مندرجہ ذیل فتیلہ لکھ کر بعد نماز عصر اس کی دھونی مریض کو دیجئے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کا درد رفع ہوگا اور آسیب دفع ہوگا۔ وہ فتیلہ یہ ہے۔

فرعون بے عون و ہامان و عاد و نمرود و شداد و ابلیسؑ کلہم فی النار جحیم جہنم سعیر سقر لظیٰ ہاویہ حطمہ دوزخ شمر

آسیب سے نجات کے لئے

بروز اتوار (یکشنبہ) کالی بکری (جس میں دوسرا کوئی رنگ نہ ہو جس کا سارا جسم کالا ہو) کے خون سے مندرجہ ذیل نقش پر کر کے آسیب زدہ کے گلے میں باندھ دیں اگر آسیب کا خلل زیادہ ہو تو ایک گھول کر پلا دیں اور کورے مٹی کے چراغ میں لپیٹ کر اس پر پاک روئی لپیٹ کر چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر گھر میں جلا دیں بعد نماز عشاء

انشاء اللہ تعالیٰ آسیب سے نجات مل جائے گی مجرب ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔

۲۱۹۵۷	۲۱۹۶۱	۲۱۹۶۴	۲۱۹۵۰
۲۱۹۶۳	۲۱۹۵۱	۲۱۹۵۶	۲۱۹۶۲
۲۱۹۵۲	۲۱۹۶۶	۲۱۹۵۹	۲۱۹۵۵
۲۱۹۶۰	۲۱۹۵۴	۲۱۹۵۳	۲۱۹۶۵

آسیب کے دفعیہ کے لئے

مندرجہ ذیل نقش آیۃ الکرسی کے اعداد کا ہے۔ اس نقش کو لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں موم جامہ کرکے باندھ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو جائے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۵۴۰۲۴	۵۴۰۲۷	۵۴۰۳۰	۵۴۰۱۷
۵۴۰۲۹	۵۴۰۱۸	۵۴۰۲۳	۵۴۰۲۸
۵۴۰۱۹	۵۴۰۳۲	۵۴۰۲۵	۵۴۰۲۲
۵۴۰۲۶	۵۴۰۲۱	۵۴۰۲۰	۵۴۰۳۱

معلوم کرنا کہ غائب سلامتی کے ساتھ آئے گا یا نہ

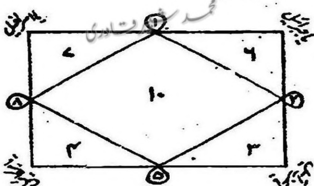
یہ معلوم کرنا کہ غائب شدہ فرد خیر و سلامتی کے ساتھ واپس آئے گا یا نہ۔ اس کے لئے نقش ذیل لکھ کر سرہانے کو رکھ کر باوضو قبلہ رخ سو جائیں

انشاء اللہ تعالیٰ حقیقت حال ظاہر ہو جائے گی۔ لفظ "ھو اللہ" کے پیچھے (کاغذ کی پشت پر) اس شخص کا نام معہ والدہ کے نام کے لکھے وہ نقش یہ ہے۔

۶	۱	۸
۷	ھو اللہ	۳
۲	۹	۴

ہر کام میں کامیابی اور ہر مرض سے نجات کیلئے

مندرجہ ذیل نقش اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت مفید اور کار آمد ہے اگر کوئی مشکل آگئی ہے یا کسی کام میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے تو اس نقش کو لکھ کر موم جامہ کر کے سیدھے ہاتھ (بازو) میں باندھ لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مشکل حل ہو گی اور اگر کوئی مرض لاحق ہو گیا ہے تو اس نقش کو لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں باندھ لے انشاء اللہ تعالیٰ مرض سے نجات حاصل ہو گی۔ نقش یہ ہے۔



برائے آسیب زدہ

آسیب زدہ کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۳۱	۱۲۳۴	۱۲۳۷	۱۲۲۴
۱۲۳۶	۱۲۲۵	۱۲۳۰	۱۲۳۵
۱۲۲۶	۱۲۳۹	۱۲۳۲	۱۲۲۹
۱۲۳۳	۱۲۲۸	۱۲۲۷	۱۲۳۸

جنات کی تشخیص

اگر مرض صحیح تشخیص اور پہچان نہ ہو اور یہ کہا جائے کہ اس کے اوپر جنات یا آسیب کا سایہ ہے تو مریض کو سامنے بٹھا کر یہ عمل گیارہ مرتبہ اور مریض پر دم کریں اور دم کرتے وقت بھی یہ تصور کریں کہ میں اور مریض دونوں عرش کے نیچے ہیں اگر مریض پر جنات کا اثر ہے تو دم کرتے ہی ظاہر ہو جائیگا وہ الفاظ یہ ہیں جن کے گیارہ مرتبہ پڑھنے سے جن حاضر ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ

يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ

يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

جب مریض پر جن حاضر ہو جائے تو پھر گیارہ مرتبہ "یَا حَفِیْظُ" پڑھ کر دم کر دیں انشاء اللہ تعالیٰ مریض اپنی اصلی حالت پر آجائے گا۔

جن یا آسیب کے اثر کو ختم کرنے کے لئے

اگر کسی شخص کو جن یا آسیب ستاتا ہو اور اثرات کی شدت سے مریض بے ہوش ہو جاتا ہو تو اس عزیمت کو باوضو لکھ کر پانی میں گھول لیں اور پانی کی چھینٹیں مریض کے چہرے پر ماریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض ہوش میں آجائے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ عَلِیْقًا مَلِیْقًا خَالِقًا مَّخْلُوْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِھِمْ۔

دوسری عزیمت باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ دوسری عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ وَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

آسیب سے نجات کا نقش

مندرجہ ذیل نقش بھی آسیب زدہ شخص کے لئے انشاء اللہ تعالیٰ مفید ثابت ہوگا۔ جمعرات کے دن عصر و مغرب کے درمیان باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو مکمل فائدہ ہوگا۔ (نقش یہ ہے)

(اگلے صفحہ پر)

۷۸۶

۸	۴۴	۴۷	۱
۴۶	۲	۷	۴۵
۳	۴۹	۴۲	۶
۴۳	۵	۴	۴۸

جن و آسیب کے اثرات سے نجات

اگر کسی شخص کو کوئی جن یا آسیب ستاتا ہو اور کسی طور بھی باز نہ آتا ہو تو حروف مقطعات سے مریض کا علاج کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء نصیب ہوگی۔ یہ طریقہ کبھی خطا نہیں کرتا۔ ہزاروں مرتبہ کا آزمودہ طریقہ ہے۔ لیکن حروف مقطعات کی زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی۔ زکوٰۃ اس طرح ادا کی جائے۔ نوچندی جمعرات سے شروع کر کے برابر چالیس[۴۰] روز تک روزانہ ایک سو پچیس[۱۲۵] مرتبہ باوضو مندرجہ ذیل حروف مقطعات کی تلاوت کی جائے۔ چالیس روز پورے ہونے پر بچوں کو مٹھائی تقسیم کریں اور اکابرین کو ایصال ثواب کریں۔ چالیس[۴۰] روز کے بعد اکیس مرتبہ روزانہ پڑھتے رہیں۔ جب کوئی مریض آسیب زدہ آئے تو باوضو حروف مقطعات اکیس[۲۱] مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں اور اکیس[۲۱] مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دیں۔ اس سے پورے بدن کی اور سر کی مالش کرائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سات روز کے اندر مکمل صحت حاصل ہوگی۔ اور آسیبی

اثرات سے کلی طور پر نجات مل جائے گی۔

حروفِ مقطعات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ طٰہٰ طٰسٓ طٰسٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ حٰمٓعٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ۔

جن و آسیب کی شرارتوں سے نجات کے لئے

بعض عاملین کاملین نے اپنی بیاض میں لکھا ہے کہ اگر آسیب زدہ کو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ گیارہ مرتبہ باوضو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں اور گیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض پہ دم کر دیں تو بفضلِ خداوندی مریض کو شفاء اور صحت حاصل ہو جائے گی۔ اور اسے آسیب کی شرارتوں سے نجات مل جائے گی۔

جن و آسیب کا اثر ختم کرنا

اگر کسی شخص کو آسیب ستاتا ہو تو مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھ کہ موم جامہ کر کے ایک نقش مریض کے گلے میں ڈال دیں ایک نقش روزانہ اکیس ۲۱ روز تک مریض کو پلائیں اور اکیس ۲۱ روز تک ایک نقش روزانہ مریض کے بدن پر مل کر آگ میں جلائیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ کتنا ہی سخت اثر ہو گا۔ اکیس ۲۱ روزنہ

میں نجات مل جائے گی۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۸۷	۱۸۰۱	۱۷۹۸	۱۷۹۵
۱۷۹۹	۱۷۹۴	۱۷۸۸	۱۸۰۰
۱۷۹۳	۱۷۹۶	۱۸۰۳	۱۷۸۹
۱۸۰۲	۱۷۹۰	۱۷۹۲	۱۷۹۷

آسیبی اثرات سے نجات کے لئے

اگر کسی شخص کو آسیبی بیماری ہو تو سات دن تک فجر اور مغرب کی نماز کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ نساء (پارہ چار) باوضو پڑھ کر مریض پر دم کریں اور مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں اور ایک نقش پانی میں گھول لیں اور یہ پانی مسلسل سات روز تک صبح شام مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات روز میں بھلا چنگا ہوگا اور آسیبی اثرات سے نجات مل جائے گی

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۴۸۱۵	۲۸۴۸۲۹	۲۸۴۸۲۵	۲۸۴۸۲۲
۲۸۴۸۲۶	۲۸۴۸۲۱	۲۸۴۸۱۶	۲۸۴۸۲۸
۲۸۴۸۲۰	۲۸۴۸۲۳	۲۸۴۸۳۱	۲۸۴۸۱۷
۲۸۴۸۳۰	۲۸۴۸۱۸	۲۸۴۸۱۹	۲۸۴۸۲۴

آسیب سے نجات کا فتیلہ

اس فتیلے کو بروز منگل صبح کے وقت میں باوضو لکھ کر تیار کر کے رکھ لیں پھر اس کو کورے چراغ میں حسب قاعدہ جلائیں اور آسیب زدہ کو ایک گز کے فاصلے پر بٹھائیں۔ تین ۳ روز تک لگاتار تین ۳ فتیلے تین ۳ نئے چراغوں میں جلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب سے نجات حاصل ہوگی۔

فتیلہ یہ ہے۔



آسیب کے موذی اثرات نجات کے لئے

آسیب زدہ کے واسطے ان آیات کو باوضو لکھ کر تعویذ بنا کر کالے کپڑے میں موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں اور سات تعویذ سات دن تک لگاتار مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب کے موذی اثرات سے نجات ملے گی۔

آیات یہ ہیں (اگلے صفحہ پر)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْہِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ رَاَیْتُھُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ ۝ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ (پارہ ۱۲ آیت ۴ سورۂ یوسف ۔ سورۂ رحمٰن آیت نمبر: ۳۳)

آسیب سے نجات کے لئے

یہ نقش بھی آسیب زدہ کے لئے ہے اس کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے لوبان کی دھونی دے کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھیں اور سات نقش زعفران سے لکھ کر سات روز تک آسیب زدہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۶۴۵۲۹	۶۴۵۳۵	۱
۶۴۵۳۳	۲	۷	۶۴۵۳۱
۳	۶۴۵۳۹	۶۴۵۲۵	۶
۶۴۵۲۷	۵	۴	۶۴۵۳۷

آسیب کو جلانے کا فتیلہ

آسیب زدہ کے واسطے یہ فتیلہ بے حد مفید ہے

باوضو فتیلہ بنا کر نیلے رنگ کا دھاگا اس پر لپیٹ کر حسب قاعدہ چراغ میں جلادیں اور مریض کو سامنے بٹھادیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب جل کر خاک ہو گا۔ لفظ فلاں کی جگہ مریض کا نام لکھیے۔ فتیلہ والا نقش یہ ہے۔

فرعون	ابلیس	ھامان	شداد
ابلیس	ھامان	شداد	نمرود
ھامان	شداد	نمرود	لعین
شداد	نمرود	لعین	ابلیس

ھر کہ در وجود فلاں ابن فلاں شدہ کشتہ شود

آسیب کے اثرات سے چھٹکارا

سورۃ مزمل باموکل کا نقش بھی آسیب زدہ کے لئے تیر بہدف ہے۔ باوضو نقش لکھ کر موم جامہ کر کے آسیب زدہ کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیبی اثرات سے چھٹکارا نصیب ہو گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۹۲۱۳	۲۹۲۲۷	۲۹۲۲۳	۲۹۲۲۰
۲۹۲۲۴	۲۹۲۱۹	۲۹۲۱۴	۲۹۲۲۶
۲۹۲۱۸	۲۹۲۲۱	۲۹۲۲۹	۲۹۲۱۵
۲۹۲۲۸	۲۹۲۱۶	۲۹۲۱۷	۲۹۲۲۲

آسیب سے صحت کاملہ کے لئے

اگر کوئی شخص آسیب و جنات کا ستایا ہوا ہو تو اس آسیب زدہ کا علاج اس نقش سے کریں۔ باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے ایک نقش گلے میں باندھیں اور ایک نقش روزانہ متواتر ستره روز تک پلائیں اور ایک نقش تیل میں ڈالیں۔ اور روزانہ آسیب زدہ کے پورے بدن کی مالش کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب زدہ کو صحتِ کاملہ عطا ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴	۲۸	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۳	۲۹
۱۹	۳۳	۲۶	۲۲
۲۷	۲۱	۲۰	۳۲

آسیب سے نجات کا نقش

آسیب زدہ کے لئے یہ نقش بھی انتہائی مفید ہے اس نقش کو اگر جمعرات کو صبح کے وقت باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے رکھ لیں تو زیادہ مفید ثابت ہوگا۔ آسیب زدہ کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے۔ (اگلے صفحہ پر)

۷۸۶

۵۶۱۹	۵۶۲۲	۵۶۲۵	۵۶۱۲
۵۶۲۴	۵۶۱۳	۵۶۱۸	۵۶۲۳
۵۶۱۴	۵۶۲۷	۵۶۲۰	۵۶۱۷
۵۶۲۱	۵۶۱۶	۵۶۱۵	۵۶۲۶

آسیب کو دفع کرنے کے لئے

اگر کسی عامل کے پاس کوئی آسیب زدہ شخص آئے تو اس کے داہنے کان میں یہ آیت باوضو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ٥ (پارہ ۲۳ ع ۱۲)

انشاء اللہ بھاگ جائے گا۔ اور اگر آسیب دفع نہ ہو تو مریض کے بائیں کان میں باوضو اذان پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس طرح ضرور دفع ہو گا۔

اور اگر اس طرح بھی دفع نہ ہو پھر بائیں کان میں سورۃ فاتحہ، چاروں قل، آیت الکرسی، سورۃ طارق اور پھر سورۃ حشر کا آخری رکوع پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کریں۔ اور یہی آیات تین مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کرکے دیدیں۔ اور آسیب زدہ کو تاکید کریں کہ اکیس روز تک برابر اس پانی کو سوتے وقت کھانے سے پہلے پیتا رہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ مریض صحتیاب ہو گا۔ کتنا ہی سخت آسیب ہو گا دفع ہو گا۔

آسیب سے شفاء کے لئے

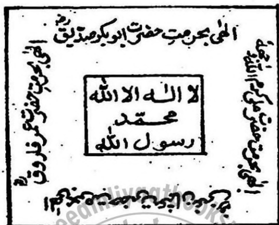
اگر کسی شخص کو آسیب یا جن ستاتا ہو تو اس نقش کو جمعہ کے دن بعد نماز فجر باوضو لکھ کر تیار رکھیں اور ضرورت پڑنے پر ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں اور ایک نقش آسیب زدہ کو بوتل میں ڈال کر اس کا پانی پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ مریض کو شفاء نصیب ہو گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۹۰۹	۳۹۰۴	۳۹۱۱
۳۹۱۰	۳۹۰۸	۳۹۰۶
۳۹۰۵	۳۹۱۲	۳۹۰۷

آسیب و جنات کے دفعیہ کے لئے

اس نقش مکرم کو صبح کی نماز کے بعد چاند دیکھنے کے بعد شروع تاریخوں میں باوضو لکھ کر رکھ لیں اور بوقت ضرورت موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں انشاء اللہ آسیب کی شرارتوں سے نجات ملے گی اور آئندہ کے لئے بھی آسیب کے اثرات سے حفاظت رہے گی۔ نقش یہ ہے (اگلے صفحہ پہ)



یا اللہ جمیع آسیب وجنات دفع شوند

آسیب سے نجات کے لئے

ایک سفید کپڑا لیں اور اس کو ہلدی میں رنگ کر چالیس فتیلے بنالیں اور چالیس دن تک بعد نماز عشاء روزانہ ایک فتیلہ آسیب زدہ کی سونے کی جگہ روشن کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب رفع ہوگا۔

مریض کی آسیب سے صحتیابی کے لئے

سورۂ ناس (پارہ ۳۰) قرآن حکیم کی آخری سورۃ کو پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کر لیں اور آسیب زدہ کی آنکھ، کان، ناک اور ہاتھ پاؤں کے ناخنوں پر لگائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض شفا پائے گا۔

آسیب، دیو، پری سے نجات کے لئے

جس شخص پر آسیب، دیو یا پری وغیرہ کا اثر ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس فتیلے کو عشاء کی نماز کے بعد باوضو لکھ کر جب لوگوں کی آمدورفت کم ہو جائے۔ تنہائی میں اس چراغ کو سرسوں کا تیل ڈال کر روشن کرے۔ اور مریض کو تاکید کرے کہ وہ چراغ کو دیکھتا رہے۔ اسی طرح لگاتار فتیلہ چار ۴ یا پانچ ۵ دن تک روشن کرے چراغ نہ بدلے چراغ وہی رہے۔ البتہ روزانہ فتیلہ بدلتا رہے۔ جب فتیلہ جل جائے تو چراغ اٹھا کر احتیاط سے رکھ دے۔ اور اگلے دن پھر اسی چراغ میں نیا فتیلہ جلائے۔ اس طرح پانچ دن تک پانچ فتیلے اسی چراغ میں جلاتا رہے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو آسیب وغیرہ کے اثرات سے کلی طور پر نجات ہو جائے گی۔

فتیلہ کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

آسیب کا اثر دور کرنے کے لئے

جس شخص کو آسیب کا اثر ہو تو اس کو چاہیئے کہ اس نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا کر کورا چراغ لیکر جس میں پانی نہ لگا ہو سرسوں کا خالص تیل لیکر اس فتیلے کو بغیر کپڑے اور روئی کے تیل میں بھگو کر روشن کرے۔ یہ چراغ جس میں فتیلہ روشن ہو گا اس کو مریض کے سرہانے رکھے اور جس چیز پر اسٹول وغیرہ پر چراغ رکھے۔ اس کی اونچائی اس پلنگ کے برابر ہی ہو جس پر مریض لیٹا ہے۔ کوشش کرے کہ مریض تمام حاجات سے فارغ ہو کر بستر پر دراز ہو اس لئے کہ پھر بہتر یہ ہے کہ صبح تک مریض اپنی جگہ سے نہ اُٹھے۔ عامل کو چاہیئے کہ اس بات پر غور کرے کہ چراغ کی روشنی کس رنگ کی ہے۔ اگر دورانِ عمل فتیلہ بجھ جائے تو فوراً ہی اس کو روشن کر دیا جائے۔ فتیلہ کا سرا جب جل جائے تو دیا سلائی سے اس کو اوپر کی طرف کرتا رہے۔ جب فتیلہ پورا جل جائے تو اس چراغ کو اٹھا کر بحفاظت کہیں رکھدے اور پھر اگلے دن اسی وقت پھر روشن کرے اس طرح لگاتار تین دن ایسا کرے۔ جس وقت فتیلہ جلایا جائے تو گھر کے سب لوگ سو گئے ہوں۔ کمرے میں مریض ایک تیمار دار اور عامل موجود ہوں اس سے زائد افراد نہ ہوں۔

فتیلے کو چھ کی طرف سے موڑنا شروع کرے اور آٹھ کا ہندسہ اوپر کی جانب رکھے۔ اس نقش کو منگل کے دن ایک بجے

یا تین بجے لکھے۔ باوضو لکھے اور دیکھتا رہے کہ پہلے دن چراغ کتنی دیر اور دوسرے اور تیسرے دن کتنی دیر تک روشن رہا۔ اگلے دن فتیلہ کا جلد جل جانا صحت کی علامت ہوگا۔ اگر مریض چت لیٹا رہے تو بہتر ہے۔ ورنہ اس کو کروٹ سے بھی لٹا سکتے ہیں۔ اس فتیلے کو روشن ہوتے وقت مریض کا اس کو دیکھنا ضروری نہیں ہے۔ یہ عمل بے حد مجرب المجرب ہے اور بار ہا کا آزمودہ بھی ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

فرعون، قارون، ہامان، شداد، نمرود، ابلیس
عَلَیۡهِمُ اللَّعۡنَة واتباع ایشان اگر نگریزند
سوختہ شوند

آسیب و جنات کے اثرات گھر میں سے ختم کرنا

اگر کسی گھر میں آسیب اور جنات کے اثرات پیدا ہوگئے ہوں تو مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھ کر کالے کپڑے میں موم جامہ کرکے گھر میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اثرات ختم ہو جائیں گے۔

نقش یہ ہے۔ (اگلے صفحہ پر)

بھ بھ

ھ بحق شداد ملعون بحق عاد ملعون ھ بحق نمرود ملعون و فرعون بحق قارون ملعون ابلیس ملعون ھ بحق فرعون ملعون بحق ہامان ملعون

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

دیو، پری، جنات کے اثرات دور کرنا

دیو، پری اور جنات کے اثرات کو دفع کرنے کے لئے اس عزیمت کو باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو فائدہ ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔

علح علح صلح علح علح ساسح ساسح یا اللہ یا اللہ

آسیبی اثرات سے نجات

سورۂ مومنون (پارہ ۱۸) کی آخری آیات سات مرتبہ باوضو پڑھ کر پانی پہ دم کرکے آسیب زدہ کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک دو روز میں طبیعت بحال ہو جائے گی۔ اور آسیبی اثرات سے نجات مل جائے گی۔ آیات یہ ہیں۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ۝ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْھَانَ لَہٗ بِہٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ ۭ اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

آسیب کو بھگانے کا فتیلہ

اس نقش کو باوضو لکھ کر فتیلہ بنا کر اس پر کپڑا چڑھا کر آسیب زدہ کو دھواں دیں۔ دھواں ناک میں داخل ہونا ضروری ہے۔ انشاء اللہ آسیب ایسا بھاگے گا کہ پھر کبھی پلٹ کر نہیں آئے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۶۲	۵۵۷	۵۶۴
۵۶۳	۵۶۱	۵۵۹
۵۵۸	۵۶۵	۵۶۰

آسیب کو جلانے کا فتیلہ

اس نقش کو باوضو تیار کر کے فتیلہ بنا کر روغنِ زیتون میں جلائیں۔ اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ چراغ کی طرف دیکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب یا تو بھاگ جائے گا یا جل کر راکھ ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ھامان نمرود

قارون ابلیس

بحق سلیمان ابن داؤدؑ
یا دافع یا دافع یا دافع

شداد فرعون

۸۸۸ ۳ ۴۴۴ ۲

آسیب کو دفع کرنے کے لئے

آسیب کو دفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں ڈالیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۹۸۹	۷۹۸۲	۷۹۸۷
۷۹۸۴	۷۹۸۶	۷۹۸۸
۷۹۸۵	۷۹۹۰	۷۹۸۳

آسیب کی شرارتوں سے نجات

آسیب کو دفع کرنے کے لئے اس نقش کو سُرخ رنگ کے کپڑے میں باوضو موم جامہ کر کے تعویذ بنا کر گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ آسیب کی شرارتوں سے نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

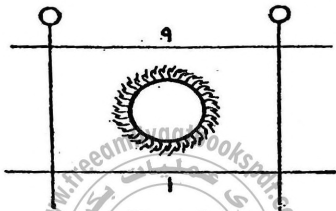
۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۵

آسیب کے اثرات کو ختم کرنے کے لئے

اس نقش کو حسبِ قاعدہ سرسوں کے تیل میں باوضو فتیلہ

بنا کر روشن کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

نقش یہ ہے۔



جن و آسیب کا اثر زائل کرنے کے لئے

مجربات دیربی میں لکھا ہے کہ جب کسی کو جن آزار دیتا ہو تو ان آیات کو نیلے کپڑے پر لکھ کر موم جامہ کر کے آسیب زدہ کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اِن آیات و کلمات کی برکت سے جن اور آسیب کا اثر زائل ہو جائے گا۔

وہ آیات یہ ہیں

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۙ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ۝ (پ۲۹ ع۲۱)
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (پ۹ ع۴) وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ
بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝ (پ۲۰ ع۲۴) حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ
حُمِيْتُ كٓهٰيٰعٓصٓ كُفِيْتُ عَقَدْتُ عَنْكَ يَا حَامِلَ كِتَابِيْ
هٰذَا اَلسِّنَةِ الْخَلْقِ الْمُبَشِّرِيْنَ كُلَّ اُنْثٰى وَذَكَرٍ بِالْعِ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ، وَاِذَا
قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ
لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وَّجَعَلْنَا عَلٰی
قُلُوْبِہِمْ اَکِنَّۃً اَنْ یَّفْقَهُوْہُ وَفِیْٓ اٰذَانِہِمْ وَقْرًا ط
وَاِذَا ذَکَرْتَ رَبَّکَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَہٗ وَلَّوْا عَلٰٓی
اَدْبَارِہِمْ نُفُوْرًا۔

آسیب کے اثرات دور کرنے کے لئے

نیلے رنگ کے سات تار سوتی مریض کے قد کے برابر
ناپ لیں۔ ناک کی جڑ سے پیر کے انگوٹھے تک ناپیں۔ پھر
مندرجہ ذیل آیت سات مرتبہ باوضو پڑھ کر ایک گرہ لگائیں اور
گرہ بند کرنے سے پہلے دم کرے۔ اسی طرح سات گرہ لگائیں۔
اور مریض کے گلے میں اس گنڈے کو (دوہرہ یا تہرہ کرکے)
ڈالدیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ آیت یہ ہے۔

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ
الرّٰکِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ
عَنِ الْمُنْکَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰہِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ط

آسیب کے اثر سے شفاء کے لئے

سات عدد کالی مرچ لیں ہر ایک مرچ پر سات سات

مرتبہ باوضو سورۃ قریش (پارہ ۳۰) پڑھ کر دم کر دیں پھر انہیں پانی میں گھس لیں اور اس پانی کو آسیب زدہ کی آنکھوں میں لگائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو شفاء ہو گی۔

آسیب، جن کے اثر سے حفاظت کے لئے

خزانہ جلالی میں لکھا ہے کہ روایت صحیح سے یہ ثابت ہے کہ جو کوئی عہد نامہ جنیان کو اپنے پاس رکھے گا کبھی اس پر آسیب کا اثر نہیں ہو گا۔ اور سفلی عمل کے حملے سے بھی انشاء اللہ وہ محفوظ رہے گا۔

عہد نامہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۔ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ یَعْدِلُوْنَ ۔ قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ھُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ۔ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدْ ھَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ۔ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۔ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ عَلَیْہِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ۔ اِنَّ وَلِیِّ ىَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ۔ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ

صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ۝ وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ قَبَائِلِ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ مِنْ اَهْلِ الْمَدَآئِنِ وَ الْاَمْصَارِ لِجَمِیْعِ الْاَرْضِیْنَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَآءِ الزَّكٰوةِ عَلَى التَّبِعَةِ سَارَ لَیْسَ بِصَاحِبِهَا وَ فِیْ بُیُوْتِ الْخَمْسِ اَخْلَاطٍ وَلَا اَشْبَاقَ وَ الْاَشْعَارَ وَ مِنْ اَحْیٰ فَقَدْ اَتٰی كُلَّ حَرَامٍ فَاسْتَمِعُوْا قَوْلَ النَّبِیِّ وَ وَعْدَتَهٗ وَ احْفَظُوْا اَوْ اِمْتَثِلُوْا الْاَمْرَ وَكُوْنُوْا مِنَ الْخَارِمِیْنَ الْمُنْقَادِیْنَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْفٰسِقِیْنَ الْمُتَمَرِّدِیْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ اَثِیْمٍ مُّتَمَرِّدٍ لَّعِیْنٍ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۝ نُوْرٌ وَّ حِكْمَةٌ وَّ حَوْلٌ وَّ بُرْهَانٌ وَّ قُدْرَةٌ وَّ سُلْطَانٌ وَّ لَا مَنْ لَّا یَنَامُ وَلَا اَفْعَلُ اللّٰهُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

آسیب کو دور کرنے کا عمل

آیت الکرسی کا نقش بھی آسیب زدہ کیلئے تیر بہدف ہے اس نقش کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے آسیب زدہ کے گلے میں ڈالیں۔ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

٣٥٥٩	٣٥٦٢	٣٥٦٦	٣٥٥٢
٣٥٦٥	٣٥٥٣	٣٥٥٨	٣٥٦٣
٣٥٥۴	٣٥٦٨	٣٥٦٠	٣٥٥۷
٣٥٦١	٣٥٥٦	٣٥٥٥	٣٥٦۷

آسیب سے نجات کے لئے

آسیب زدہ کے لئے یہ فتیلہ کورے چراغ میں حسب قاعدہ روشن کریں۔ سات دن تک لگاتار روشن کریں اور ہر بار نیا چراغ لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب سے نجات ملے گی۔

فتیلہ کا طلسم یہ ہے

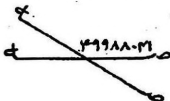
سلالالہ

آسیب کو دفع کرنے کے لئے

اس طلسم کا باوضو فتیلہ بنا کر آسیب زدہ کے ناک میں جلا کر

دھواں پہنچا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب بے دم ہو کر دفع ہو گا۔

طلسم یہ ہے۔



آسیب کے دفعیہ کے لئے

اس فتیلے کو باوضو تیار کر کے مریض کے روبرو نئے چراغ میں جلائیں، تین دن تک انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو گا۔

ج د اا د ج د اا د ج

بحق یا بدوح یا تنکھیل

آسیب کو بھگانے کے لئے مجرب عمل

اسمائے اصحاب کہف بعبارتِ ذیل کاغذ پر لکھ کر جس کمرے میں مریض رہتا ہو اس کی دیواروں پر چاروں طرف چپکا دیں اور مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مریض کو دکھائیں وہ دیکھنے سے انکار کرے تو جبراً دکھائیں۔ اور پھر اسی نقش کو تعویذ بنا کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو گا۔

اسماء اصحاب کہف اس طرح لکھیں۔

اِلٰهِی بِحُرْمَةِ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ

اَذْرُ نَطْیُوْنَسْ كَشَا فَطْیُوْنَسْ یُوَانَسْ بُوْسْ وَكَلْبُهُمْ قِطْمِیْرٌ ۝ وَعَلَى اللهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ۝ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰكُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

آسیب کو دور کرنے کا عمل

اس نقش کو لکھ کر باوضو فتیلہ بنا کر نئے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر پاک جگہ جلادیں۔ آسیب زدہ کو تاکید کریں کہ چراغ کو دیکھتا رہے۔ چراغ کے اردگرد تازہ گلاب کے پھول رکھدیں۔

یہ عمل بھی بے حد سریع الاثر اور مجرب ہے۔

نقش یہ ہے۔

(اگلے صفحہ پر)

بحق عزرائیل

۲	۱
۴	۳

ا ت ج ج

بحق عزرائیل

۲	۱
۴	۳

۸	۷	۶	۵
۹	۸	۷	۶
۱۰	۹	۸	۷
۱۱	۱۰	۹	۸
۱۲	۱۱	۱۰	۹

۴	۳	۲	۱
۵	۴	۴	۳
۷	۶	۵	۴
۸	۷	۶	۵
۹	۸	۷	۶





آسیب کو دفع کرنے کا فتیلہ

یہ نقش باوضو لکھ کر فتیلہ بنا کر حسب قاعدہ نئے چراغ میں سرسوں کے تیل میں جلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہوگا۔

سوختم آسیب و جن و خبیث

۴	۱۳	۵	۱
۹	۷	۶	۱۲
۱۵	۱۱	۱۰	۸
۱۶	۲	۳	۱۳

آسیبی اثرات سے نجات کے لئے

اگر کسی مکان میں آسیب کے اثرات ہو گئے ہوں تو ان کو ختم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھ کر کالے کپڑے میں لپیٹ کر گھر کے جس کمرے میں اثرات محسوس ہوتے ہوں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیبی اثرات ختم ہو جائیں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۹۱۶	۹۹۱۹	۹۹۲۲	۹۹۰۹
۹۹۲۱	۹۹۱۰	۹۹۱۵	۹۹۲۰
۹۹۱۱	۹۹۲۴	۹۹۱۷	۹۹۱۴
۹۹۱۸	۹۹۱۳	۹۹۱۲	۹۹۲۳

آسیب سے نجات کا فتیلہ

اس نقش کو باوضو لکھ کر فتیلہ بنا کر حسبِ قاعدہ چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب جل جائے گا یا نہ آنے کا اقرار کر کے بھاگ جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

(اگلے صفحہ پر)

۲۱۸۲۳ ۷۸۶ ۸۰۱۱ ۲۸۱ ۲۸ ۱۲۱

یا قاھر ذا البطش الشدید انت الذی لا یطاق ۔ انتقامہ یا قاھر فھی فلک فی الحبۃ ۔

اجب بحق اسمعیل	اجب بحق جبرائیل	اجب بحق جبرائیل	اجب بحق میکائیل
اجب بحق لومائیل	اجب بحق لورائیل	اجب بحق اسمعیل	اجب بحق اسرائیل
اجب بحق یوحمائیل	اجب بحق کلمائیل	اجب بحق جبرائیل	اجب بحق تنکفیل
اجب بحق دردائیل	اجب بحق عزرائیل	اجب بحق عبائیل	اجب بحق تنکفیل

ابلیس، ھامان، ابلیس وفرعون، نمرود وشداد ما کان فی ھذا سید الجن یحرق فی ھذا المصباح ہہہ ہہہ ۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ×۔ وہ م ص

آسیب کو بھگانے کا عمل

اس نقش کو باوضو لکھ کر فتیلہ بنائیں اور اس پر نیلے رنگ کا کپڑا لپیٹ کر اس کو جلائیں اور اس کا دھواں آسیب زدہ کی ناک میں پہنچائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی وقت جل جلے گا۔ یا بھاگ جائے گا۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

بحق جبرائیل بحق دردائیل بحق صبور

آسیب زدہ کی حفاظت کے لئے

سورۃ مزمل کا نقش بھی آسیب زدہ کے کیلئے بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ با وضو لکھیں اور موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے

۳۱۷۸۰۱	۳۱۷۸۱۴	۳۱۷۸۱۱	۳۱۷۸۰۸
۳۱۷۸۱۲	۳۱۷۸۰۷	۳۱۷۸۰۲	۳۱۷۸۱۳
۳۱۷۸۰۶	۳۱۷۸۰۹	۳۱۷۸۱۶	۳۱۷۸۰۳
۳۱۷۸۱۵	۳۱۷۸۰۴	۳۱۷۸۰۵	۳۱۷۸۱۰

آسیب کے دفع ہونے کے لئے

مندرجہ ذیل ۲ نقش با وضو تیار کریں۔ ایک نقش آسیب زدہ کے گلے میں موم جامہ کر کے ڈال دیں اور ایک نقش زعفران و عرق گلاب سے لکھ کر کسی بوتل میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ اور اس بوتل کا پانی گیارہ دن تک مریض کو پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱۷	۳۳۰	۳۲۷	۳۲۴
۳۲۸	۳۲۳	۳۱۸	۳۲۹
۳۲۲	۳۲۵	۳۳۲	۳۱۹
۳۳۱	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۶

سخت ترین آسیب سے نجات کے لئے

اگر کسی شخص پر سخت ترین آسیب چڑھا ہوا ہو تو اس کا علاج مندرجہ ذیل تین نقوش کے ذریعہ کیا جائے۔ نمبر ایک نقش باوضو لکھ کر اور اسے نیلے کپڑے میں لپیٹ کر فتیلے کی شکل میں آسیب زدہ کے پورے بدن کو دھواں دیں اور اس کی ناک میں بھی دھواں پہنچانے کی کوشش کریں۔

نمبر دو نقش کو باوضو زعفران سے لکھیں اور اس کو پانی میں گھول کر آسیب زدہ کو پانی پلا دیں۔ اور یہی نقش موم جامہ کر کے آسیب زدہ کے گلے میں ڈال دیں۔

نمبر تین نقش باوضو فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر روشن کریں اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ چراغ کی طرف دیکھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو گا ورنہ جل جائے گا۔

نقوش یہ ہیں۔

نقش نمبر ایک۔

۷۸۶

۳۵۴۷۴۳	۳۵۴۷۵۶	۳۵۴۷۵۲	۳۵۴۷۴۹
۳۵۴۷۵۳	۳۵۴۷۴۸	۳۵۴۷۴۴	۳۵۴۷۵۵
۳۵۴۷۴۷	۳۵۴۷۵۰	۳۵۴۷۵۸	۳۵۴۷۴۴
۳۵۴۷۵۷	۳۵۴۷۴۵	۳۵۴۷۴۶	۳۵۴۷۵۱

نقش نمبر دو (اگلے صفحہ پر)

۷۸۶

۱۵۳۲۴	۱۵۳۲۷	۱۵۳۳۰	۱۵۳۱۷
۱۵۳۲۹	۱۵۳۱۸	۱۵۳۲۳	۱۵۳۲۸
۱۵۳۱۹	۱۵۳۳۲	۱۵۳۲۵	۱۵۳۲۲
۱۵۳۲۶	۱۵۳۲۱	۱۵۳۲۰	۱۵۳۳۱

نقش نمبر تین ۳۔

۷۸۶

۱۸۵۴۴	۱۸۵۴۷	۱۸۵۵۰	۱۸۵۳۶
۱۸۵۴۹	۱۸۵۳۷	۱۸۵۴۳	۱۸۵۴۸
۱۸۵۳۸	۱۸۵۵۲	۱۸۵۴۵	۱۸۵۴۲
۱۸۵۴۶	۱۸۵۴۱	۱۸۵۳۹	۱۸۵۵۱

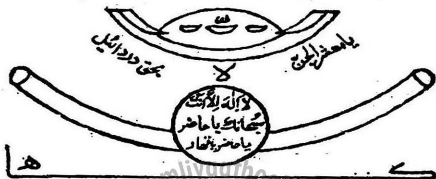
دفع جن کا مجرب عمل

دفع جن کے لئے یہ نقش بھی حد سے زیادہ مجرب ہے۔ یہ نقش کالے دھتورے کے عرق سے باوضو لکھیں اور خالص ارنڈ کے تیل میں فتیلہ جلا دیں۔

فتیلہ جلانے سے پہلے جمعہ جنتی کو ایصال ثواب کرنے کے لئے نابالغ بچوں کو کچھ شیرینی اسی وقت تقسیم کریں۔ یہ فتیلہ اگر چاند کی تین جمعرات کو لکھ کر رکھ لیں تو زیادہ کارآمد ثابت ہو سکتا ہے۔

فتیلے والا نقش یہ ہے۔ فلاں ابن فلاں کی جگہ مریض

اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔ یہ بوقت ضرورت لکھیں۔





جن وآسیب کے اثرات دور کرنا

اگر کسی شخص کو جن وآسیب کے اثرات کی وجہ سے شدید بخار ہو یا خوف و دہشت کی وجہ سے کسی کا بدن کپکپا تا ہو تو یہ نقش باوضو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ چند گھنٹوں میں بخار اتر جائے گا اور خوف و دہشت سے بھی نجات مل جائے گی۔

نقش اس طرح بنیں گے۔ دونوں نقش ایک ہی کاغذ پر لکھ کر ایک تعویذ بنائیں اور موم جامے کے بعد کالے کپڑے میں موم جامہ کریں کسی اور رنگ کے کپڑے میں نہ کریں (نقش اگلے صفحہ پر۔)

یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح

یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح

بخار، خوف، کپکپاہٹ ختم کرنے کا نقش

مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھیں۔ یہ نقش بخار خوف و وحشت اور کپکپاہٹ کے لئے انتہائی مفید ہے۔ موم جامہ کر کے مریض کے گلے ڈال دیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۲۷	۳۰	۱
۲۹	۲	۷	۲۸
۳	۳۲	۲۵	۶
۲۶	۵	۴	۳۱

جن، بھوت اور آسیب کو دفع کرنے کے لئے

آیت ذیل جن، بھوت، آسیب کے دفعیہ کے لئے بہت مجرب ہے۔

مندرجہ ذیل آیت کو مریض کے دائیں کان میں باوضو اکیس ۲۱ مرتبہ

اور بائیں کان میں انیس ۱۹ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ انشاءاللہ آسیب دفع ہو گا۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر اس آیت کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے تو عمل زیادہ کارگر ہوتا ہے۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ اس آیت کو باوضو اکتالیس ۴۱ دن تک روزانہ ایک ہزار مرتبہ۔ اور اول و آخر گیارہ ۱۱ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھئے۔ اکتالیس ۴۱ دن پورے ہو جانے پر اسکا ایصالِ ثواب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل میں تمام عاملین و اکابرین اور مؤمنین و مسلمین کو پہنچا دے۔ بعدہٗ اس آیت کو دس مرتبہ روزانہ ورد میں رکھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ باضابطہ اس عمل کا عامل ہو جائے گا۔ اور جب بھی بوقت ضرورت یہ عمل کرے گا تو فوراً فائدہ ہو گا۔ آیت یہ ہے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝ (پ ۲۳ ع ۱۲) وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝ (پ ۶ ع ۳)

آسیب کو قید کرنے کا عمل

اگر کسی شخص پر آسیب ہو اور سخت قسم کا آسیب ہو اور یہ چاہے کہ اس کو قید کرے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اوّل آسیب کو حاضر کرے۔ حاضر کرنے کے طریقے اس کتاب کے آخر میں نقل کئے جا رہے ہیں۔ کسی بھی طریقے سے حاضر کرے۔ عامل کو اختیار ہے۔ اُسی وقت گوگل، لوبان، گیندے کے

پھول (سوکھے ہوئے) اسپند اور پیلی سرسوں لیکر سات مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر ان چیزوں پر دم کرے اور پھر ان چیزوں کو انگیٹھی وغیرہ میں کوئلوں کے ساتھ جلا کر مریض کے چاروں طرف دھونی دیتا رہے۔ یہانتک کہ آسیب کی طاقت ختم ہو جائے۔ اس وقت مریض کو تا آسمان آگ ہی آگ نظر آئے گی۔ ہیبت بالکل نہ کھائے، کوری ہانڈی اس وقت اپنے پاس بمع ڈھکن رکھے اور آسیب بے بس ہو جائے تو اس سے عامل کہے کہ اس ہانڈی میں داخل ہو جاؤ۔ تھوڑی دیر کے بعد آسیب ہنڈیا میں داخل ہو جائے گا۔ اس کی علامت یہ ہے کہ مریض کے ہوش و حواس درست ہو جائیں گے۔ اسی وقت ہانڈی کا منہ بند کر دے اور گیہوں کا آٹا ڈھکن کے چاروں طرف چڑھا دے اور ہانڈی کا منہ بند کرتے وقت عامل یہ عزیمت پڑھے۔

عَقَدْ تُمْ عَقَدْ تُمْ عَقَدْ تُمْ عَقْرُوْشٍ عَقْرُوْشٍ عَقْرُوْشٍ عَقْرُوْشٍ قَرْقَشٍ قَرْقَشٍ حَسْبُنَا حَسْبُنَا حَسْبُنَا حَسْبُكَ لِقَيُّوْدِ سُلَیْمَان ابن داؤد علیہ السلام بہ صد ہزار بند آھنی کہ دم تا من نکشایم ہیچ کس نکشاید بحق لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ و بحق این نقش خاتم سلیمان ابن داود علیہ السلام۔

ہنڈیا کے گلے پر مریض اور اس کی ماں کا نام لکھ کر یہ آیت لکھدے۔

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰٓى

اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ۔ (سورۃ بقرہ و سورہ یٰسین)

پھر اس ہنڈیا کو کسی قبرستان یا جنگل میں گڑھا کھود کر ہنڈیا اسمیں رکھدیں اور گوگل اور پیلی سرسوں پر مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر دم کردیں اور اس کو ہنڈیا کے چاروں طرف ڈال کر ہنڈیا پر مٹی ڈال کر اسے دفن کردیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب اسی میں دفن ہو جائے گا۔

آسیب کو جلا کر خاک کرنا

اگر آسیب کسی کو بار بار پریشان کرتا ہو اور کسی طرح باز نہ آتا ہو تو اس نقش کا باوضو فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں جلائیں اور نقش کے نیچے مریض اور اس کی والدہ کا نام لکھدیں عامل مریض کو چراغ کے سامنے بٹھلائے اور آیت الکرسی پڑھے اور درمیان عمل یعنی چراغ جلنے کے دوران عامل وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا کی تکرار کرتا رہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ آسیب جل کر خاک ہو جائے گا۔ اور مریض کو اس کی شرارتوں سے نجات ملے گی۔

نقش اس طرح تیار کریں۔

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

فلاں ابن فلاں

آسیب کے بھگانے کے لئے

یہ نقش باوضو لکھ کر آسیب زدہ کو کاغذ کی گولی بنا کر پانی سے نگلوا دیں۔ انشاء اللہ آسیب فریادی ہو کر فرار ہو گا۔ نقش یہ ہے۔

آسیب و جن سے نجات کے لئے

جس کسی کو جن کا اثر ہو یا آسیب یا چڑیل وغیرہ کا اثر ہو تو اس کے لئے یہ عمل بھی مجرب ثابت ہو گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

مندرجہ ذیل عزیمت کو باوضو تین ۳ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر دیں۔ اور مریض کو پلا دیں۔ اگر وہ نہ پیئے تو پھر اس کے منہ پر چھینٹیں ماریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جن و آسیب وغیرہ کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔ یوں اگر زائل نہ ہوں تو اسی عزیمت کا فتیلہ بنا کر کورے چراغ میں روشن کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جن و آسیب جل کر خاک ہو جائیں گے۔

عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِرَبِّ جِبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ اَسْمَعْنَا الَّذِیْ جَعَلَ الْعَرْشَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالَّذِیْ اَجَابَنِیْ اَذْهَبَ لَهٗ عِيْسٰى اِبْنَ مَرْيَمَ وَالسَّيِّدِ نَا بِرُوْحِ الْقُدُسِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ سُلَيْمَانَ اِبْنَ دَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَهُ الرِّيَاحَ وَالْجِنَّ وَالشَّيْطَانَ سَرِيْعًا۔

مریض کی صحتیابی کے لئے

مندرجہ ذیل قرآن حکیم کی آیت کو نو ۹ بار پڑھیں اس کے بعد اس آیت کا نقش باوضو تیار کریں اور اس نقش کے نیچے اس شخص کا اور اس کی ماں کا نام لکھ دیں جس پر جن کا اثر ہو۔ یہ نقش دو مٹھی بھر اڑد نئی ہنڈیا میں ڈال کر اس کو بند کر دیں پھر نو ۹ بار آیت الکرسی پڑھ کر اس ہنڈیا پر پھونک دیں۔ پھونکنے کے بعد ہی ہنڈیا کو بند کر کے اسکے چاروں طرف

آٹا گیلا کر کے لگا دیں۔ پھر تین۳ روز تک اس ہنڈیا کو آدھے گھنٹے تک پکائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جن جل کر خاک ہو جائے گا۔

اس عمل کے بعد اُڑد کی دال پکائیں اور اس پر قرآن حکیم کی یہی آیت تین۳ مرتبہ اور آیت الکرسی تین۳ مرتبہ اور سورۃ جن ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں اور یہ دال مریض کو کھلا دیں روٹی سے یا صرف دال پلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض پوری طرح صحتیاب ہو جائے گا۔

آیت یہ ہے۔

نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ ۝ (پ ۹)

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

اس آیت کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۹	۲۷۲	۲۷۶	۲۶۲
۲۷۵	۲۶۳	۲۶۸	۲۷۳
۲۶۴	۲۷۸	۲۷۰	۲۶۷
۲۷۱	۲۶۶	۲۶۵	۲۷۷

جن، بھوت کا اثر ختم کرنا

اگر کسی شخص پر جن، بھوت یا آسیب وغیرہ کا اثر ہو تو اس کے گلے میں یہ کلمات باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے ڈال دیں اور ان کلمات کو مع بسم اللہ سات مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ

فی الفور فائدہ محسوس ہوگا۔ بہت ہی مجرب ہے۔
کلمات یہ ہیں۔
اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ
حَیْثُ اَتٰی ۔ اِنِّیْ اَھْوٰ سَانَا ھُوَ مَا اَبْنَ مُوْھَا اِھْیًا
اَشْرَا اھِیًا۔

آسیب کو دفع کرنے کے لئے

آسیب زدہ مریض کو یہ نقش چینی کی پلیٹ پر باوضو لکھ کر بار بار دکھائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو جائے گا۔
نقش یہ ہے۔

۱۱۱۸۹ ۹۹۹

آسیب کو جلانے کا فتیلہ

آسیب کو جلانے کے لئے یہ نقش بھی بے حد مجرب ہے باوضو لکھ کر کورے چراغ میں حسب قاعدہ فتیلہ بنا کر جلائیں۔
نقش اس طرح بنا کر فتیلہ بنالیں۔

۷۸۶
بج د الج ۱۱ د ح
بحق یا بدوح بحق تنکفیل

آسیبی اثرات سے نجات کے لئے

سورۂ جن کی آیات شروع سے شَطَطًا تک چھ۶ مرتبہ باوضو پڑھ کر مریض پر دم کر دیں اور یہی آیات اتنی ہی تعداد میں پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ پانی مریض کو پلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیبی اثرات سے نجات ملے گی۔

جن، آسیب کے اثرات کو ختم کرنا

اگر کسی مکان میں جن یا آسیب کے اثرات ہوں تو اس مکان کے چاروں کونوں میں اذان دینا مفید ہے۔ اذان دینے سے اثرات انشاء اللہ تعالیٰ زائل ہو جائیں گے۔

مکان سے جنات کو بھگانے کے لئے

اگر کسی مکان میں جنات کا اثر ہو تو تاشے والی میخ چار عدد لیکر ہر ایک میخ پر اکیس۲۱ مرتبہ سورۂ طارق (پارہ ۳۰) کی آخری دو آیتیں باوضو پڑھ کر دم کر دیں اور باوضو تعوذ و تسمیہ کے ساتھ مکان کے ہر گوشے میں ایک کیل گاڑ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جنات اس مکان سے رخصت ہو جائیں گے۔

جن، بھوت، آسیب سے نجات کے لئے

اگر کوئی شخص جن بھوت یا جادو کے اثر میں مبتلا ہو تو

اس نقش کو باوضو لکھ کر اس کی پشت پر یہ عبارت لکھیں۔
(ہر بلائے کہ در وجود فلاں ابن فلاں باشد گرفتہ بسوزند) فلاں ابن فلاں کی مریض کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھدیں۔
نقش چودھویں خانے کی طرف سے موڑیں اور بارہویں خانے کی طرف سے روشن کریں۔ حسب قاعدہ کورے چراغ میں اس وقت فتیلہ جلائیں جب گھر کے سب افراد سو جائیں اور آمد و رفت گھر میں بالکل بند ہو جائے۔ مریض عامل اور ایک دو تیمار دار کے علاوہ کمرے میں کوئی موجود نہ ہو۔ مریض کا رخ قبلہ کیطرف کریں۔ فتیلہ روشن کرتے وقت تازہ پھول خوشبو دار چراغ کے قریب ہی رکھیں۔ تھوڑی دیر میں مریض کو سکون ملے گا۔ صبح مریض کے اٹھنے سے پہلے پہلے چراغ اور پھول وغیرہ سب کسی دریا میں یا تالاب میں ڈلوا دیں۔ لگاتار تین روز تک ایسا کریں۔ انشاء اللہ تعالی مریض کو مکمل فائدہ ہوگا۔ اور جن بھوت یا اگر سحر و جادو کا شکار ہوگا تو اس کو بفضل رب العالمین کلیتۃً نجات ملے گی۔ نقش یہ ہے۔

اقسمت علیکم بحق دردائیل

بحق ابجد

۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

۱۰۰ ابجد — بحق

اقسمت علیکم بحق رفتمائیل

ہر مرض سے صحت کے لئے

اگر کوئی شخص کسی مرض یا بہت سے امراض میں مبتلا ہو اور اس کا مرض دواؤں سے بھی دور نہیں ہوتا تو بعد نمازِ عشاء خود یا اس کا کوئی عزیز اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے ۔ درود شریف یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

درمیان میں ایک سو اکتیس (۱۳۱) مرتبہ یَا سَلَامُ پڑھ کر مرض سے نجات کی دُعا کرے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی صحتِ کاملہ حاصل ہوگی

سفلی، جادو، سحر سے نجات کے لئے

اگر کسی مرد، عورت، بچے پر کسی نے سفلی، جادو، سحر کر دیا ہو جس کے سبب وہ دیوانہ، بیمار، بے روزگار،

پریشان اور راتوں کو جاگتا ہو اور گھر سے نکل نکل کر بھاگتا ہو یا اپنے کام پر نہ جاتا ہو تو اس کے لئے یہ عمل انتہائی مجرب اور مجرب علاج ہے۔

روزانہ خود یا گھر کا کوئی فرد یا کسی بھی دوسرے آدمی سے (حافظِ قرآن ہو تو بہتر ہے) سورۃ بقرہ بلند آواز سے پڑھ کر ایک پانی بھرے ہوئے برتن پر دم کرے اور یہ پانی مریض کو تھوڑا سا پلا دیا جائے اور بقیہ پانی میں دوسرا پانی ملا کر مریض کو غسل کرائیں (نہلائیں یعنی تمام بدن پر پانی بہائیں، جسم کا کوئی حصہ سوکھا نہ رہ جائے۔ صابن وغیرہ لگانے کی ضرورت نہیں۔ اگر صابن لگا کر مریض نہائے تب بھی کوئی حرج نہیں۔ یہ عمل چالیس دن بلا ناغہ کریں ان شاء اللہ سفلی، جادو، سحر کا خاتمہ ہو گا اور مریض صحیح اور تندرست ہو کر اپنا کام کرنے لگے گا۔

آسیب زدہ کے لئے

اگر کسی بڑے یا بچے پر آسیب، جن، بھوت، دیو،

چڑیل، پری کا اثر ہے اور بہت زیادہ اثر ہے اور تعویذ باندھنے سے بھی افاقہ اور فائدہ نہیں ہوتا تو روزانہ سورۃ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورہ جن (پ ۲۹) چاروں قل پانی پر دم کر کے تین گھونٹ پانی مریض کو پلائیں اور باقی پانی ملا کر غسل کرائیں یعنی مریض کے تمام بدن پر پانی بہائیں کہ کوئی جگہ سوکھی نہ رہ جائے۔ یہ عمل چالیس دن کریں اور ایک تعویذ حفاظت کا گلے میں ڈال دیں تاکہ دوبارہ لوٹ کر نہ آئے۔ تعویذ گلے میں اس طرح ڈالیں کہ نکل نہ سکے۔

سورہ فاتحہ یہ ہے (ان تمام سورتوں کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

آیۃ الکرسی یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

سورۃ الکافرون یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ○

سورہ اخلاص یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۚ

سورۃ الناس یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۚ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۙ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ۙ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۝

تسخیر جن و علوم مخفی کا کشف

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ جن مسخر ہو جائیں یا علوم مخفی سے اسے واقفیت ہو جائے تو اس کے لئے ایک علیحدہ کمرہ پاک صاف ہو۔ بہتر یہ ہے کہ اُسے پانی سے دھولے اس طرح کہ پانی بہہ جائے اس کے بعد نئی چٹائی یا پاک دری اس پر بچھا کر سفید چادر (چاندنی پتلی چادر) اس پر بچھائے۔ خوشبو چھڑکے۔ اس کمرے میں کوئلے جلا کر لوبان کی دھونی دے۔ اور یہ دھونی کمرے کے ہر ہر کونے میں دے۔ اس کیلئے چاند دیکھنے کے بعد پہلی جمعرات کا روزہ رکھے اور روزہ جو کی

روٹی اور چینی سے یا کسی قسم کے ساگ سے افطار کرے اور نمازِ عشاء پڑھ کر اسی کمرے میں پاک کپڑوں کے ساتھ باوضو سو جائے۔ آدھی رات کے وقت اٹھ کر وضو کر کے قبلہ کی طرف منہ کر کے یہ آیتیں تینتیس ۳۳ بار پڑھے پھر ان آیتوں کو باوضو چینی کی پلیٹ پر عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے لکھے پھر اس پلیٹ کو عرق گلاب یا آبِ زمزم میں یا بارش کے پانی میں دھو کر وہ پانی پی لے اور سو جائے۔ مسلسل سات دن یہ عمل کرے اور دن میں بعد نمازِ فجر یا بعد نمازِ ظہر یہ آیتیں ستر مرتبہ پڑھے لیکن سب کام اسی کمرے میں کرے اور اس میں یہ تنہا ہو، کوئی دوسرا موجود نہ ہو اور لوبان کی دھونی دے ان شاء اللہ تسخیر جن ہوگا اور کشف علوم غیب حاصل ہوگا۔

سات روز تک اسی کمرے میں رہے۔ صرف پیشاب پاخانے کے لئے باہر نکلے یا وضو کے لئے جائے ورنہ اس جگہ کو بالکل نہ چھوڑے۔ اسی جگہ سوئے خالی وقت میں نماز والا درود پڑھتا رہے۔ وہ یہ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۝ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ

يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ج وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ط قَالَ إِنِّيٓ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنْبِئُونِي بِأَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ط إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

عمل حاجت روائی

(از سلطان المشائخ)

بعد از نماز عشاء سو (۱۰۰) مرتبہ جملہ اسمائے الٰہیہ ہر حاجت کے لئے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ہر حاجت آسان ہو جائے گی مجرب ہے۔

روز جمعہ	۱۰۰ بار	یَا اَللّٰہُ یَا وَاحِدُ
روز ہفتہ	۱۰۰ بار	یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ
روز اتوار	۱۰۰ بار	یَا وَاجِدُ یَا اَحَدُ
روز پیر	۱۰۰ بار	یَا حَمِیْدُ یَا فَرْدُ
روز منگل	۱۰۰ بار	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
روز بدھ	۱۰۰ بار	یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ
روز جمعرات	۱۰۰ بار	یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

استخارہ

یہ استخارہ حضرت غوث پاک پیرانِ پیر شیخ محی الدین جیلانی قدس سرہٗ العزیز کا ہے۔ اس استخارہ کے ذریعہ سے شادی اور رشتے کی بابت معلوم کیا جا سکتا ہے کہ اس کاروبار کو کرنے سے نفع ہوگا یا نقصان اٹھانا پڑے گا۔ اسی طرح کسی کے ساتھ شراکت کا کاروبار کرنا ہے یہ معلوم کرنا کہ یہ دھوکہ کر کے رقم تو ہضم نہیں کر لے گا یا اس شراکت کے کاروبار میں نقصان تو نہ ہوگا۔ یہ معلوم کرنا کہ سفر میں کامیابی ہوگی یا ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا اسی طرح زندگی کے بہت سے معاملات ہیں ان کی بابت جاننا کہ میرے لئے یہ کام انجام دینا صحیح ہے یا نقصان کا سبب ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اِس استخارہ کی برکت سے صحیح اور درست جواب ملے گا۔ وہ عمل استخارہ یہ ہے

اول پاک وصاف کپڑے پہن کر وضو کرے عطر لگائے اور پاک مصلے پر دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ آخر تک پڑھے اس کے بعد اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر سورۂ فاتحہ پڑھے۔ اس کے بعد یہ کلمات ترتیبِ ذیل کے ساتھ پڑھے۔

١۔ يَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِىْ ایک سو بار

٢۔ يَا بَشِيْرُ بَشِّرْنِىْ ایک سو بار

٣۔ يَا مُبِيْنُ بَيِّنْ لِىْ ایک سو بار

٤۔ يَا عَلِيْمُ عَلِّمْنِىْ ایک سو بار

٥۔ يَا هَادِىْ اهْدِنِىْ ایک سو بار

اسی طرح دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد یہ عمل پڑھے۔ اس کے بعد پاک چارپائی، پاک بستر پر قبلہ کی طرف منہ کر کے دائیں کروٹ (سر شمال کی طرف اور پاؤں جنوب کی طرف) سو جائے۔ نماز کے بعد کسی سے بات نہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحیح رہنمائی ہوگی اور درست جواب ملے گا۔ اگر ڈراؤنا خواب نظر آئے

یا نیند سے اٹھنے کے بعد دل میں بے چینی محسوس کرے تو اس کام کو نہ کرے۔ اور باغ دریا، نہر اور خوشنما منظر نظر آئے یا اٹھنے کے بعد دل میں خوشی محسوس کرے تو یہ کام انجام دینا صحیح ہے اس کام کو کر لے۔ اگر نماز نفل کھڑے ہو کر پڑھنا مشکل ہو تو بیٹھ کر پڑھ لے۔

یہ عمل تین دن یا سات دن کرے۔ اگر پہلے ہی دن معلوم ہو جائے تو پھر کرنے کی ضرورت نہیں

آسان استخارہ

اگر کوئی شادی بیاہ، رشتہ، کاروبار، شراکت کاروبار، سفر، معاملات کرنے میں فکر مند ہے کہ نہ معلوم کیا ہو، اس کے لیے یہ استخارہ بہت مفید اور آسان ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو دو رکعت کے حساب سے نفل پڑھے اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ) پوری سورت پڑھے۔ دو رکعت پڑھنے کے بعد پھر دو رکعت اسی ترکیب سے پڑھے۔ نماز کے بعد

پانچ سو بار یَا رَبِّ اَرِنِی فِی الْمَنَام پڑھ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے دائیں کروٹ سو جائے۔ نماز اور سونے کے درمیان کسی سے بات نہ کرے۔ اگر خواب اچھا دیکھے یا سو کر اٹھنے کے بعد خوشی اور اطمینان محسوس ہو تو وہ کام کر لے ورنہ اگر خواب ڈراؤنا یا اندھیرا چھایا ہوا دیکھے یا کوئی موذی جانور کتا، شیر، گیدڑ، بھیڑیا یا کوئی ظالم آدمی پیچھا کرتا ہوا نظر آئے یا حملہ کرتا نظر آئے تو اس کام کو بالکل نہ کرے اس میں سخت نقصان کا خطرہ ہے لہٰذا اس کام سے دور رہے۔ یہ عمل کرنے سے، پہلے ہی دن معلوم ہو جاتا ہے تو دوسرے دن کرنے کی ضرورت نہیں۔ اگر پہلے دن معلوم نہ ہو تو دوسرے دن کرے اگر دوسرے دن معلوم نہ ہو تو تیسرے دن کرے۔ اسی طرح سات دن تک کرتا جائے۔ اس دوران انشاء اللہ تعالیٰ ضرور معلوم ہو جائے گا۔

سب سے آسان استخارہ

اگر کوئی کسی آئندہ ہونے والے کام کے انجام سے واقف ہونا چاہتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ پتہ چلے کہ

یہ شادی کا رشتہ کامیاب ہوگا یا ناکام ۔ یہ سفر مبارک ہوگا یا نقصان دہ، یہ کاروبار صحیح رہے گا یا نقصان کا سبب بن جائے گا ۔ فلاں کے ساتھ دوستی اخلاص پر قائم رہے گی یا پریشانی کا باعث ہوگی ۔ مطلب یہ ہے کہ زندگی کا ہر ہر قدم اٹھانے سے پہلے استخارہ بہت ضروری ہے تاکہ ہر قسم کے نقصان سے حفاظت رہے ۔ عمل یہ ہے ۔

بعد نمازِ عشاء تازہ وضو کر کے پاک مصلے پر قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ کر اول درود شریف پڑھے گیارہ بار اس کے بعد سات سو چھیاسی بار (۷۸۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پڑھے ۔ آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھے ۔ اس کے بعد کسی سے بات نہ کرے اور قبلہ کی طرف کروٹ لے کر پاک چارپائی پاک بستر پر سر شمال کی طرف اور پاؤں جنوب کی طرف کر کے سو رہے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ پہلی ہی رات میں حقیقت معلوم ہو جائے گی ۔ اگر پہلی رات میں معلوم نہ ہو تو دوسری رات یہی عمل کرے دوسری رات بھی معلوم نہ ہو تو تیسری رات کرے

انشاء اللہ تعالیٰ سات راتوں کے اندر اندر انجام معلوم ہو جائے گا۔ اگر سونے کے بعد جب اٹھے اور بے چینی یا گھبراہٹ محسوس کرے تو اس کام کو نہ کرے اور سو کر اٹھنے کے بعد سکونِ قلب محسوس ہو تو اس کام کو کرے اس میں کوئی نقصان اور پچھتاوا نہ ہو گا

۲۔ مرض۔ آسیب۔ سحر۔ جن معلوم کرنیکا طریقہ

مریض کا ایسا کپڑا لے جس میں اس نے رات گذاری ہو۔ پہلے اس کپڑے کو گز یا بالشت سے ناپ لے اس کپڑے پر نشان لگا دے پھر مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر دم کرکے کپڑے کو رکھ دے۔ ذرا دیر کے بعد پھر کپڑے کو ناپے۔ اگر کپڑا بڑھ جائے تو بیماری شیاطین کے اثر سے ہے اور اگر کپڑا گھٹ جائے بیماری جن سحر یا جادو کے سبب سے ہے اور کپڑا سابقہ ناپ کے مطابق برابر رہا تو مرض جسمانی ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے:

۱۔ سورۃ فاتحہ (الحمد شریف) آخر تک تین مرتبہ مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

۲۔ والصّٰفّٰت سے لے کر لفظ " لازب " تک (سورۃ الصّٰفّٰت) ایک بار۔

۳۔ سورۃ جن شروع سے لے کر لفظ " شططا " تک (سورۃ جن) ایک بار۔

۴۔ قل اعوذ برب الفلق آخر تک ایک بار۔

۵۔ قل اعوذ برب الناس آخر تک ایک بار۔

آسیب کے اثر سے مریض کا صحتیاب ہونا

اس فتیلہ کو باوضو لکھ کر کچی گھانی کا تیل لیکر کورے چراغ میں روشن کریں۔ آسیب زدہ کو تاکید کریں کہ وہ چراغ کیطرف دیکھتا رہے۔ فتیلے پر نیلے رنگ کا سوت ضرور لپیٹ دیں۔ مغرب یا عشاء کے بعد فتیلہ جلائیں اور سات یا نو روز تک لگاتار جلائیں۔ انشاءاللہ پوری طرح صحت حاصل ہوگی۔

عبارت یہ لکھیں۔ زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں۔

علیقا ملیقا انت تعلوما فی قلوبھم تلیقا فرعون ھامان شداد نمرود عوداد دقیانوس جیحون سیحون لعین یا ملعون نتا فی نار جھنم دنع ام الصبیان الخناس من جنود ابلیس۔

آسیب وغیرہ کا اثر ختم کرنا

اس نقش کو باوضو لکھ کر فتیلہ بنائیں اور تیرہ[13] کے ہندسہ سے موڑنا شروع کریں۔ سولہ[16] کے ہندسہ سے روشن کریں۔ موڑنے کے بعد سولہ[16] کی طرف سیاہ نقطہ لگادیں۔ تاکہ یاد رہے کہ ادھر دیا سلائی لگانی ہے۔ فتیلے پر روئی چڑھالیں اور کورے چراغ میں تلوں کے تیل یا چنبیلی کے تیل میں یہ فتیلہ روشن کریں۔ فتیلہ مغرب یا عشاء کے بعد روشن کریں۔

اور لگاتار نو دن تک نئے چراغ میں روشن کریں اور روشنی پر غور کریں کہ کس رنگ کی ہے۔ اور اس کی لو میں کوئی تصویر بھی نظر آرہی ہے یا نہیں؟ یہ بات مریض سے پوچھتے رہیں۔
واضح رہے کہ روشنی کا رنگ مریض کو بدلا ہوا نظر آئے گا اور اسی کو چراغ کی لو میں کوئی تصویر نظر آئے گی۔ جس دن مریض کو چراغ کی لو اصلی رنگ میں جو آگ کا رنگ ہوتا ہے نظر آجائے گی تو سمجھئے کہ اب وہ آسیب وغیرہ کے اثرات سے نکل آیا ہے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ پہلے دن چراغ ڈیڑھ گھنٹے تک جلے گا۔ اس کے بعد اس کی مدت گھٹتی رہے گی اور نویں دن زیادہ سے زیادہ پندرہ بیس منٹ تک جل سکے گا۔ اور یہ صحت مند ہونے کی علامت ہوگی۔
نقش یہ ہے۔

اللھم احرق الشیاطین

۱۳	۳	۲	۱۶
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۲	۶	۷	۹
۱	۱۵	۱۴	۴

جن، آسیب کو دور کرنے کے لئے

اس فتیلے کو با وضو لکھ کر اس پر تیلا ڈور البیٹے کر کوئلوں کی آگ پر رکھے۔ اور آسیب زدہ کے نتھنوں میں دھواں دے۔ اور مریض کا نام مع اس کی ماں کے، نقش کی پشت پر لکھے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

فرعون	ابلیس	ہامان	۱۱۳
ابلیس	ہامان	۱۱۳	فرعون
ہامان	۱۱۳	فرعون	ابلیس
۱۱۳	فرعون	ابلیس	ہامان
فرعون عـ العجل	ابلیس وف الساعہ	ہامان وف الوحا الوحا	۱۱۳ وو الوحا

آسیب کے دفع ہونے کے لئے

اگر معوذتین کا نقش با وضو لکھ کر موم جامہ کر کے آسیب زدہ کے گلے میں ڈال دیں تو آسیب دفع ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶۸۲	۳۶۹۵	۳۶۹۲	۳۶۸۹
۳۶۹۳	۳۶۸۸	۳۶۸۳	۳۶۹۴
۳۶۸۷	۳۶۹۰	۳۶۹۷	۳۶۸۴
۳۶۹۶	۳۶۸۵	۳۶۸۶	۳۶۹۱

بحق این نقش ہر قسم آسیب و نظر بد و ہر مرض در وجود این است دفع شود دفع شود دفع شود۔

آسیبی اثرات سے نجات کے لئے

مندرجہ ذیل عزیمت کا فتیلہ باوضو بنا کر مغرب یا عشاء کے درمیان کورے چراغ میں حسب قاعدہ روشن کریں اور سات روز تک لگاتار چراغ بدل کر روشن کرتے رہیں کل سات فتیلے روشن ہوں گے۔ انشاء اللہ پانچویں روز ورنہ پھر ساتویں روز آسیبی اثرات سے پوری طرح نجات مل جائے گی۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ عَلِیْقًا مَلِیْقًا تَلِیْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِھِمْ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ نَمْرُوْد ھَامَان فِرْعَوْن شَدَّاد اَبُوْجَھْل مِنْ جُنُوْدِ اِبْلِیْس اَجْمَعُوْنَ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمَان ابْنِ دَاؤد عَلَیْہِ السَّلَام و ھرچہ در بدن آسیب زدہ باشد بند کردہ موکلاں فلیتہ دریں چراغ بستہ بیارند وسوز انند خاکستر گردد دفع شود۔

آسیب دفع ہونے کے لئے

مندرجہ ذیل نقش خاص طور پر ان بچوں اور عورتوں کے لئے ہے جو آسیب کی لپیٹ میں ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے ڈالدینے ہی سے آسیب دفع ہوگا۔ اگر آسیب سخت ہو تو پھر ایک نقش پلا دیا جائے اور ایک گلے میں ڈالدیں۔ مجرب

ہے اور بارہا کا آزمودہ ہے۔
نقش یہ ہے۔



آسیب کو جلانے کا عمل

مندرجہ ذیل فتیلے کو گیارہ نیلے دھاگوں سے باندھ کر تازہ گلاب کے تین پھولوں کے ساتھ تین فتیلے تین روز تک سرسوں کے تیل میں جلا دیں۔ اگر گلاب کے پھول نہ ملیں تو کوئی بھی خوشبودار پھول سوکھے ہوئے یا تازہ لے لیں۔ چراغ بڑا لیں۔ اور مریض کو تاکید کریں کہ وہ چراغ کو دیکھتا رہے۔ جب تیل میں خون پیدا ہو جائے تو سمجھیں کہ آسیب جل گیا۔

فتیلے کا نقش یہ ہے۔ (اگلے صفحہ پر)

فرعون لعین	ابلیس لعین مردود	ہامان لعین	ھو اا
دھنا ابلیس			عنت ھو اا
لعین مردود فرعون			جنرل ابلیس لعین
ھو اا	فرعون	ابلیس قارون	ہامان لعین
ھو اا	ابلیس لعین	ہامان	فرعون
ابلیس لعین	فرعون	ھو اا	ابلیس لعین
فرعون	لعین ہامان	ھو اا	ابلیس لعین
ھو اا	ابلیس لعین	فرعون لعین	ہامان لعین

آسیب کو جلانے کا فتیلہ

مندرجہ ذیل فتیلہ باوضو لکھ کر آسیب کو جلانے اور دفع کرنے میں تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔ حسبِ قاعدہ کورے چراغ میں جلائیں اور پھول خوشبودار چراغ کے پاس رکھیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ آسیب حاضر ہو کر جل جائے گا۔

فتیلہ اس طرح بنائیں۔

عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع

عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع عععع

جن، آسیب کو جلانے کا فتیلہ

مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھ کر فتیلہ بنا کر اتوار کی شب، پیر کی شب

یا بدھ کی شب میں جلائیں۔ چراغ نو میں حسب قاعدہ جلائیں انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی آسیب ہوگا نقش کے مؤکلین اس کو چراغ کی لَو میں حاضر کریں گے۔ فتیلہ گائے کے گھی میں جلائیں۔ لوبان کی الگ سے دھونی دیتے رہیں اور گیارہ چھٹانک شیرینی اور کچھ تازہ پھول چراغ کے قریب رکھیں۔ پھر اس شیرینی اور پھولوں کو بھی چراغ کے ساتھ تالاب میں پھینک دیں۔ نقش کے پیچھے مریض اور اس کی ماں کا نام لکھ کر نیچے یہ عبارت لکھ دیں۔

جو کچھ اس مریض کے جسم میں ہے اور تکلیف دیتا ہے، اے مؤکلو اس کو حاضر کرو اور جلا دو۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۱	۴۸	۲	۷
۶	۳	۴۵	۴۴
۴۷	۴۲	۸	۱
۴	۵	۴۳	۴۶

آسیب کو دفع کرنے کے لئے

اس نقش کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے آسیب زدہ کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دن میں آسیب دفع ہو جائے گا اور مریض کو آرام ملے گا۔ (نقش اگلے صفحے پر)

۷۸۶

۸	۱۱	۴۹۱۲	۱
۴۹۱۱	۲	۷	۱۲
۳	۴۹۱۴	۹	۶
۱۰	۵	۴	۴۹۱۳

۸
۱۳ ۱۱
۳ ۲ ۱۴
۱۰ ۱۶ ۷ ۱
۵ ۹ ۱۲
۴ ۶
۱۵

آسیبی اثرات سے نجات کے لئے

اگر کسی شخص کو جن یا آسیب ستاتا ہو یا جن و آسیب کا اثر محسوس ہوتا ہو تو صبح و شام یہ کلمات باوضو پڑھے۔ صرف ایک بار صبح ایک بار شام۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

اس کے بعد ایک ایک مرتبہ معوذ تین پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دن اس پر عمل کرنے کے بعد زبردست سکون اور آسیبی اثرات سے نجات محسوس کرے گا۔

آسیب دفع ہونے کے لئے

اگر کسی شخص پر آسیب کا اثر محسوس ہو تو یہ مندرجہ ذیل

نقش بڑے سے کاغذ پر لکھ کر مریض جہاں لیٹا ہو اس کے سامنے دیوار پر چسپاں کر دیں۔ بڑے سے کاغذ پر بڑے بڑے حروف میں اس کو لکھیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ آسیب دفع ہو جائیگا۔

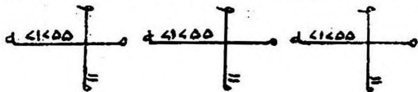
نقش یہ ہے۔



مکان سے جنات کا اثر ختم کرنا

اگر کسی مکان پر زبردست اثر ہو تو عامل صاحبِ مکان یا کسی اور شخص کے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر باوضو یہ لکھدے اور اس سے کہدے کہ جا کر باہر دروازہ پر دائیں ہاتھ سے دستک دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جنات اسی وقت مکان خالی کر دیں گے۔

دستک کے لئے یہ طلسم لکھیں (اگلے صفحہ پر)



آسیب و جن سے نجات کے لئے

اگر کسی کو آسیب پری یا جن کی شکایت ہو تو عامل کو چاہئے کہ وہ چہل کاف کو سات مرتبہ سرسوں کے چھٹانک بھر تیل پر با وضو پڑھ کر دم کرے اور اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف بھی پڑھے اس کے بعد اس تیل کا ایک قطرہ کسی پچکاری وغیرہ سے یا ڈراپر وغیرہ سے مریض کے کان میں ٹپکائے پہلے دائیں کان میں پھر بائیں کان میں۔ اس بوند کو کان میں ٹپکانے کے بعد کان کو خوب ہلا کر تیل کو اندر تحلیل کر دیں۔ تیل کسی بھی صورت میں کان سے باہر نہ آئے۔ اس کے بعد سارے سرسوں کے تیل میں پڑھے ہوئے تیل کی تین بوندیں ڈراپر وغیرہ ہی سے ڈال دے اور مریض کے پورے جسم کی اس تیل سے مالش کرائے۔ سات دن تک یہ عمل برابر لگاتار کیا جاتا ہے۔ تیل ایک بار پڑھ کر رکھ لے۔ اگر مریض اکتائے تو تیسرے دن یہ عمل کرے۔ لیکن تعداد سات کی پوری کرے اس صورت میں چودہ دن میں عمل کی تکمیل ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض بالکل صحتیاب ہو جائے گا۔ اگر گلے میں چہل کاف کا نقش بھی موم جامہ کر کے باندھ دیں تو اور

بھی جلدی آسیبی اثرات سے نجات مل جائے گی۔

چہل کاف یہ ہیں۔

کَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفْكَا فِهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكٍ تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِىْ مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ كَلَكٍ كَفَاكَ مَابِىْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ يَاكَوْكَبًا كَانَ تَحْكِىْ كَوْكَبُ الْفَلَكِ۔

چہل کاف کا نقش یہ ہے۔

٤٨٦

١٦٥٨	١٦٦١	١٦٦٤	١٦٥١
١٦٦٣	١٦٥٢	١٦٥٧	١٦٦٢
١٦٥٣	١٦٦٦	١٦٥٩	١٦٥٦
١٦٦٠	١٦٥٥	١٥٤	١٦٦٥

آسیب و جن کو بھگانے کے لئے

آسیب زدہ کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو باوضو لکھ کر پہلے مریض کے داہنی ڈاڑھ کے نیچے رکھے۔ اسی وقت آسیب حاضر ہو کر بات کرے گا۔ اور اگر اس طرح حاضر نہ ہو تو پھر بائیں ڈاڑھ کے نیچے دبائے۔ انشاء اللہ اب ضرور حاضر ہوگا۔ اس سے قول و قسم لے پھر جانے کی اجازت دے اور اگر وہ آکر واپس نہ جانے کی بات کرے تو مندرجہ ذیل فتیلے کو روشن کردے۔ انشاء اللہ جل جائے گا۔ (فتیلہ اگلے صفحہ پر)

جو نقش ڈاڑھ کے نیچے رکھا جائے گا وہ یہ ہے۔

	۹۶۶۲	یابدوح		
یابدوح	یابدوح ۷۸۶	یابدوح ۴	یابدوح	یابدوح
	یابدوح ۸			
	یابدوح ۳۳ یابدوح		یابدوح	
یابدوح	یابدوح ۱۰	۹		
	۲یابدوح	یابدوح		

جو فتیلہ روشن ہوگا وہ یہ ہے۔

ابلیس ابوجہل ہامان قارون ملعون

محمد شبیر قادری

چند ضروری باتیں

عامل کو جن کے دفعیہ کی تدابیر اختیار کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل امور کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔

(۱) مقام عمل پاک ہو، عامل باوضو ہو، مریض کو بھی وضو کرا دے تو بہتر ہے
(۲) اس جگہ کوئی عورت حائضہ موجود نہ ہو۔
(۳) اس مجلس میں زیادہ بات چیت سے گریز کریں۔
(۴) عامل عزیمت باآواز بلند پڑھے، ورنہ کم سے کم درود شریف تو باآواز بلند پڑھے۔
(۵) عمل کے وقت متعلقہ دھونی دیتا رہے۔
(۶) عمل کے وقت مریض کے گلے میں کوئی بھی پرانا تعویذ موجود نہ ہو۔
(۷) عمل چھت دار مکان میں ہو، کھلے آسمان کے نیچے نہ ہو۔
(۸) مریض کو عامل کے روبرو ہونا چاہئے اگر مریض مرد ہو تو مرد ہی مریض کو عامل کے سامنے بٹھائے اور اگر مریض عورت ہو تو عورت ہی مریض کو عامل کے سامنے بٹھائے۔
(۹) عمل کا بہتر وقت بعد نمازِ عصر یا بعد نمازِ مغرب ہے۔
(۱۰) آسیب زدہ شخص کو اگر غسل کرانا ہو تو چھت دار جگہ غسل کرائیں کھلے آسمان کے نیچے نہ کرائیں۔
(۱۱) عامل دورانِ عمل حصار کے ساتھ ساتھ کوئی نقش

برائے حفاظت اپنے بازو پر ضرور باندھ لے۔

(۱۲) عمل شروع کرتے وقت عامل اپنے گناہوں کی معافی چاہے اور اپنے عاجز اور کمزور ہونے کا اعتراف کرے۔

(۱۳) عمل سے پیشتر کچھ نہ کچھ صدقہ کرے۔

(۱۴) عمل کے وقت عامل کا پیٹ کھانے سے پُر نہ ہو۔

(۱۵) عمل کے وقت عامل خوشبو وغیرہ کا استعمال کرے۔

(۱۶) جس عمل کی جو بھی تعداد ہو اس میں کمی بیشی نہ کرے۔

(۱۷) کسی وجہ سے ایک بار عمل کر لینے کام نہ بنے تو اس عمل کو مکرر کرے۔

جن بھوت اور آسیب کو دفع کرنیکا مجرّب طریقہ

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پوری اُمت کیلئے ایک قابلِ قدر تحفہ حیٰوۃ الحیوان میں دلائل النبوّت امام بیہقیؒ سے منقول ہے ایک دن حضرت ابودجانہؓ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یا رسول اللہ ! رات کو میرے مکان میں چکی چلنے کی آواز آئی پھر یک بیک متواتر بجلی چمکتی نظر آئی۔ جب میں نے غور سے دیکھا تو پھر کالی گھٹا سی مجھے اپنے مکان کے صحن میں محسوس ہوئی اور اس کالی گھٹا میں سے انگارے اڑ کر میری طرف آتے ہوئے معلوم ہوئے، آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سنکر فرمایا کہ تیرے گھر میں جن ہے۔ اور اس کے بعد حضرت علیؓ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ اے علی! تم قلم دوات اور کاغذ لاؤ۔ میں اس جن کے

نام ایک خط لکھتا ہوں۔ حضرت علی قلم دوات اور کاغذ لے آئے تو آپ نے جنات کے نام اپنا فرمان جاری فرمایا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خط روئے زمین کے تمام جنات کے نام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ھٰذَا کِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اِلٰی مَنْ یَّطْرُقُ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّائِحِیْنَ اِلَّا طَارِقٍ یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَارَحْمٰنُ، اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْحَقِّ سَعَۃً فَاِنْ تَکُ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا اَوْ دَاعِیًا حَقًّا اَوْ مُبْطِلًا فَھٰذَا کِتَابُ اللّٰہِ یَنْطِقُ عَلَیْنَا وَعَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا کُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا یَکْتُبُوْنَ مَا تَمْکُرُوْنَ اُتْرُکُوْا صَاحِبَ کِتَابِیْ ھٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰی عَبَدَۃِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰی مَنْ یَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ لَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ تُغْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰہِ وَبَلَغَتْ حُجَّۃُ اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ، فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نامۂ مبارک کو حضرت

علیؓ سے لکھوا کر حضرت ابو دجانہؓ کو عطا فرمایا۔ حضرت ابو دجانہؓ نے رات کو اسے اپنے تکیہ میں رکھ لیا۔ تھوڑی دیر کے بعد رونے اور فریاد کرنے کی آواز آئی۔ ہائے مر گیا ہائے جل گیا۔ اے دُجانہؓ اب میں تیرے گھر میں کبھی نہ آؤں گا۔ نہ تیرے قرب وجوار میں رہوں گا۔ مجھے معاف کر دے۔ مجھے چھوڑ دے مجھے جانے دے۔ حضرت ابو دجانہؓ نے کہا کہ میں جب تک رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورہ نہیں کر لوں گا ہرگز تجھے نہیں چھوڑوں گا۔ حضرت ابو دُجانہؓ نے فجر کی نماز آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ادا کی اور رات کا سارا واقعہ عرض کیا، آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے! ابو دُجانہؓ جنات کی قوم پر رحم کر اور میرا نام وہاں سے ہٹا لے، ورنہ قیامت تک یہ جنات اسی عذاب میں مبتلا رہیں گے۔ حضرت ابو دُجانہؓ نے وہ نامۂ مبارک اپنے تکیہ کے نیچے سے ہٹا دیا۔ تمام جن ان کے گھر سے فرار ہو گئے اور اس کے بعد پھر کبھی ان کے مکان میں نہیں آئے۔

بھائیو! یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نامۂ مبارک سارے جہان کے جنات کے نام لکھا ہوا ہے۔ جس کسی کے مکان میں جن بھوت یا آسیب کا اثر ہو تو اس نامۂ مبارک، کو کسی عامل سے لکھوا کر اپنے مکان میں لٹکا لے یا چسپاں کر دے، انشاء اللہ تعالیٰ اس نامۂ مبارک کی برکت سے اثرات بد دفع ہوں گے، جس شخص کو جن بھوت کا اثر ہو اس کے گلے میں اگر یہ نامۂ مبارک لکھ کر تعویذ بنا کر موم جامہ

کر کے ڈال دیا جائے تو جن، بھوت کی مجال نہیں کہ پھر ٹھہر سکے انشاءاللہ تعالیٰ ان کا اثر فوراً رفع ہو گا۔

لیکن اس نامہ مبارک سے بھرپور فائدہ اٹھانے کیلئے اس کی زکوٰۃ ادا کرنی ضروری ہے۔ زکوٰۃ کی ترکیب یہ ہے کہ نصف رات کو غسل کرے اس کے بعد بارہ (12) رکعات بہ نیت تہجد پڑھے اس کے بعد ایک ہزار (1000) مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْمَبْعُوْثِ اِلَی الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ وَالْاَصْغَرِ وَالْاَکْبَرِ صَاحِبِ الْکَوْثَرِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ پڑھے اس کے بعد ایکسو اکتیس (131) مرتبہ نامہ شریف کی تلاوت کرے اس کے بعد جب بھی یہ نامہ مبارک کسی کو لکھ کر دے گا تو انشاءاللہ تعالیٰ جن، بھوت اور آسیب فوراً دفع ہوں گے۔

اس عمل کی تاثیر کو ثابت کرنے کیلئے لفاظی اور لسانی کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ یہ پیغمبر آخر الزمان کا عملِ مبارک ہے اس کی تاثیر کے بارے میں ادنیٰ درجہ کا شبہ بھی ایمان کے کمزور ہونے کی دلیل ہے۔

عملیاتِ حاضراتِ آسیب وجنّات

اکثر اوقات یہ ہوتا ہے کہ جب آسیب زدہ کو کسی عامل کے پاس لے جاتے ہیں تو اس وقت آسیب رفو چکر ہو جاتا ہے اسلئے ہمارے بزرگوں نے آسیب کو مریض پر حاضر کرنیکے بیشمار طریقے تجویز کئے ہیں۔ ان طریقوں میں سے چند طریقے یہاں درج کئے جاتے ہیں۔ امید ہے کہ باصلاحیت لوگ ان طریقوں سے فائدہ اٹھائیں گے اور خدمتِ خلق کے دوران خادم کو دعاءِ خیر میں یاد رکھیں گے۔

جن، آسیب کو حاضر کرنا

اکیس ۲۱ عدد شہد کی مکھیاں پکڑ لی جائیں۔ جب یہ مر جائیں تو ان میں سے ہر ایک مکھی پر باوضو گیارہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر بمع بسم اللہ دم کر دیا جائے۔ پھر ان سب کو نئی روئی میں لپیٹ کر فتیلہ بنا لیا جائے اور نئے چراغ میں سرسوں کے تیل میں چراغ روشن کر کے حسب دستور کاجل بنا لیا جائے (کاجل بنانے کا طریقہ بالعموم سب ہی کو معلوم ہوتا ہے) جب کاجل تیار ہو جائے تو سمجھیں کہ بفضلِ خدا آپ کو ایک نعمت مل گئی ہے۔ اب جب کسی بھی آسیب زدہ

کی آنکھوں میں آپ اس کاجل کی تین ۳ تین ۳ سلائیاں ڈالیں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ آسیب فوراً حاضر ہو کر ہمکلام ہوگا۔ مجرب اور آزمودہ طریقہ ہے۔

آسیب کو حاضر کرنے کا نقش

مندرجہ ذیل نقش عروج ماہ میں جمعرات کے دن صبح سورج نکلنے کے فوراً بعد باوضو تیار کر کے رکھ لیں اور بوقت ضرورت آسیب زدہ شخص کو ایک نقش پانی میں گھول کر پلائیں۔ انشاء اللہ آسیب فوراً حاضر ہو کر ہمکلام ہوگا۔
نقش یہ ہے۔

عجمجمم	عجمجم	عجم
۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

ہر چہ بلا بود این مریض است حاضر شو

مریض پر جن و آسیب کو حاضر کرنا

جب کسی مریض پر آسیب یا جن وغیرہ کو حاضر کرنا ہو تو تین گلاب یا چمبیلی کے پھولوں پر تین تین مرتبہ عزیمت باوضو نمبر ایک پڑھ کر دم کر کے مریض کو ایک ساتھ تینوں پھول

سنگھادے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب یا جن جو بھی مریض کو پریشان کرتا ہوگا فوراً حاضر ہو کر بولے گا۔ اگر بالاتفاق وہ حاضر نہ ہو تو ان ہی پھولوں پر تین تین مرتبہ عزیمت نمبر دو پڑھ کر دم کر کے مریض کو سنگھائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اب ضرور حاضر ہوگا۔ مجرّب عمل ہے۔

عزیمت نمبر ایک یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ يَاذِى الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَ الْمُلْكِ الْقَدِيْمِ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ ۔ اَرْسَلَ الرِّيَاحِ وَ خَالِقَ الْاَصْبَاحِ وَبَاعِثُ الْاَرْوَاحِ وَ يَاجُوْدَ الصُّبْحِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ يَارَحْمٰنُ يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَاوِتْرُ واگر ترسائی بحق توریت و موسیٰ و اگر مغی بحق زبور و داؤد و اگر گبروئی بحق انجیل و عیسیٰ و اگر مسلمانی بحق فرقان حمید و محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم و بحق جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل و بحق عزۃ جلال خدا حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔

عزیمت نمبر دو یہ ہے۔

يَا جَبَّارُ بِجَبَرُوْتِ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتُ فِى الْجَبَرُوْتِ يَا جَبَرُوْتُ يَا جَبَّارُ ۔

جن و آسیب کو حاضر کرنا

خوشبودار پھولوں پر مندرجہ ذیل عزیمت باوضو اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر مریض کو یہ پھول سنگھائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جن وغیرہ جو بھی مریض کو ستا تا ہو گا فوراً حاضر ہو گا۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاَرْوَاحِ یَا صَاحِبَ الشَّجَرِ وَالْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ مِنْ جُنُوْدِ اِبْلِیْسَ بِحَقِّ مَیْمُوْنِ زَنْگِیْ وَ بِحَقِّ مَیْمُوْنِ حَبَشِیْ وَ بِحَقِّ مَیْمُوْنِ لَوْنِیْ وَ بِحَقِّ مَیْمُوْنِ اِبْنِ مَیْمُوْنَ مِنْ اَعْوَانِ الْهِنْدِیْ اُخْرُجْ مِنَ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَالْبِحَارِ وَاخْرُجْ مِنَ الشَّجَرِ وَالْاَشْجَارِ وَاخْرُجْ مِنَ الْکِتِّ وَالْاَکْنَانِ وَاخْرُجْ مِنَ الْبَادِیْ وَالْوَادِیْ وَاخْرُجْ مِنَ النَّارِ وَالْعِفْرِیْتِ وَاخْرُجْ مِنَ الْجِنِّ وَالْجِنِّیْنَ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاؤُدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ بِحَقِّ آصِفِ ابْنِ بَرْخِیَا وَ بِحَقِّ رَبِّ تَقْطُوْشِ شَیْطَانٍ وَ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ یَا هُوَ قَلَ یَا هُوَ قَلَانِ یَا قَوْبَلُ یَا قَوْبَلَانِ یَا هَرْقَلُ یَا هَرْقَلَانِ یَا عَجُوْزُ اُمُّ الصِّبْیَانِ خُذْ

هٰذَا بِاَشَدِّ الْاَخْذِ بِحَقِّ تَوْرِيتِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاؤٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ ہر بلائے و آسیبے کہ در وجود فلاں ابن فلاں مستولی و مزاحم شدہ باشد حاضر شود حاضر شود حاضر شود

فلاں ابن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لینا چاہیئے۔

آسیب و جن کو حاضر کرنے کی عزیمت

آسیب و جن کو حاضر کرنے کے لئے اس عزیمت کو باوضو گیارہ مرتبہ خوشبودار پھولوں پر دم کرکے مریض کو سنگھائیں انشاء اللہ تعالیٰ فوراً حاضر ہو گا۔ اس عزیمت کو عزیمت سلیمانی کہتے ہیں۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ فَتَحُوْ لَكَ حَبِيْكَ حَبِيْكَ اَلَمْ صَفْكَا صَفْكَا اَلِيْسَا اَلِيْسَا جَلْسَا بَكْسَا طَلْسَا سُوْدًا كَهْلًا كَهْلًا جَلْهَلًا جَلْهَلًا مَهْلًا مَهْلًا سَبِحْيَا سَبِحْيَا مَنْسِيَا

بِنَسِیًّا بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ مِنْ جَانِبِ الْاَیْمَنِ وَمِنْ جَانِبِ الْاَیْسَرِ بِحَقِّ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ عَرْشِ اللّٰهِ وَکُرْسِیِّهٖ۔

آسیب کو حاضر کر کے گفتگو کرنا

آسیب کو حاضر کرنے کیلئے مندرجہ ذیل عزیمت کو باوضو تین خوشبودار پھولوں پر سات مرتبہ پڑھ کر مریض کے سر پہ پھول رکھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً آسیب حاضر ہو کر گفتگو کرے گا۔

عزیمت یہ ہے:

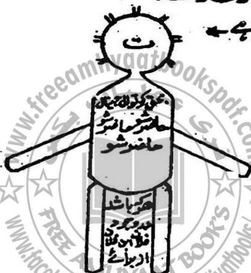
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَالِکَ الْاَرْوَاحِ لَفْطُوْشُ صَارِعًا اُحْضُرُوْا یَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ مِنْ جَانِبِ الْاَیْسَرِ وَالْاَیْمَنِ۔

آسیب کی حاضری کے لئے

آسیب کی حاضری کے لئے مندرجہ ذیل شکل باوضو بنائے اور اپنا حصار کر لے، جہاں کو توال جینال لکھا ہے وہاں عطر لگا کر مریض کو یہ کاغذ دیدے جس میں شکل بنائی ہو

اور مریض سے کہے کہ عطر پر نظر جمائے رکھے خوشبودار پھول مریض کے پاس رکھدے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب حاضر ہو گا اور مریض اسے دیکھے گا اور بات کرے گا۔ مریض کی جن و آسیب سے قول و قرار کے بعد اسے جانے کی اجازت دے۔

شکل یہ ہے ←



فلاں ابن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے۔

آسیب کو حاضر کرنے کا عمل

آسیب کو حاضر کرنے کے لئے مندرجہ ذیل عزیمت کو باوضو تیرہ۱۳ مرتبہ ہلدی، لہسن اور کالے بکرے کے بالوں پر پڑھ کر دم کریں پھر اس سے مریض کو دھونی دیں۔ انشاء اللہ

فوراً حاضری ہوگی۔

عزیمت یہ ہے۔

اَبْرَغْتُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِہٖ اِسْتَفْتَحْ فُهُوْشٍ قَرَهٗ قَرَهٗ شَثْ هَدَمَا هَدَمَا بَرِئِیَا اُحْضُرُوْا یَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالشَّیٰطِیْنِ مِنْ جَانِبِ الْاَیْمَنِ وَالْاَیْسَرِ مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ۔

آسیب کو حاضر کرنیکے بعد عامل کو اختیار ہے کہ چاہے قول و قرار کے بعد آزاد کر دے یا قید کر دے یا جلا کر راکھ کر دے۔

آسیب و جن کو بھگانے، حاضر کرنے اور شرارت سے روکنے کا عمل

اوّل سورۂ قریش کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز جمعرات بعد نماز عشاء تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ باوضو سورۂ قریش (پارہ ۳۰) روزانہ چالیس روز تک پڑھے، ترک حیوانات اور پرہیز جلالی کرے۔ چالیسویں روز شیرینی تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے اس کے بعد یعنی چلّہ پورا ہونے کے بعد ۲۱ مرتبہ روزانہ مذکورہ سورت پڑھتا رہے۔

سورۂ قریش کے عامل میں مندرجہ ذیل خصوصیات انشاء اللہ تعالیٰ پیدا ہوں گی۔

(۱) اگر عامل کسی آسیب زدہ کو اپنا سلام کہلا کر بھیجے گا

تو آسیب فوراً بھاگ جائے گا۔

(۲) اگر سورۃ قریش عطر یا پھول پر سات مرتبہ دم کر کے مریض کو سنگھادے گا تو آسیب فوراً حاضر ہو گا۔

(۳) اگر سات مرتبہ سورۃ قریش پانی پر دم کر کے آسیب زدہ کے اوپر چھینٹیں دے گا تو آسیب چیخے اور چلائیگا اور مثل آگ کے جلے گا۔

(۴) اگر عامل آسیب کو مریض ہی کے بدن میں قید کرنا چاہئے تو تین گنڈے نیلے رنگ کے سات سات ڈورے کے سات گرہ کے ساتھ تیار کرے۔ اوّل گنڈا جو مریض کے گلے میں باندھا جاتے گا اس میں درمیان کی تین گرہ تین ۳ پھندوں کی لگائے اور ہر گرہ پر گیارہ گیارہ مرتبہ مذکورہ سورت پڑھ کر دم کرے باقی چار گرہ پر سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اسی طرح دو گنڈے اور تیار کرے اور انہیں مریض کے دائیں بائیں بازو پر باندھے۔ جب تک یہ گنڈے نہیں کھولے جائیں گے۔ آسیب فرار نہیں ہو سکے گا۔

(۵) اگر آسیب دوران گفتگو پریشان کر رہا ہو تو ایک سو ایک (۱۰۱) مرتبہ سورۃ قریش پڑھ کر عطر یا پھول پر دم کر کے مریض کو سنگھائے انشاء اللہ تعالیٰ وہ عاجز اور تنگ ہو کر اطاعت کی راہ اختیار کرے گا۔

(۶) اگر کسی بھی مریض کو سورۃ قریش پانی پر گیارہ مرتبہ دم کر کے پلائے تو انشاء اللہ مریض کو ہر مرض سے نجات ملے گی۔

بندشِ آسیب و جن

آسیب و جن کو قید کرنا

جب کسی مریض کے سر پر عامل نے کسی آسیب و جن کو حاضر کیا ہو یا بذاتِ خود آسیب و جن حاضر ہو اور اس کو قید کرنا ہو تو سرخ ریشم کا دھاگہ لے اور پھر سات تار کا ایک گنڈا بنائے اس طرح سات سات تار کے پانچ گنڈے بنالے اور ہر گنڈے پر سات گرہ لگائے۔ ہر گرہ پر مندرجہ ذیل آیت یا وظیفہ پڑھکر دم کر کے پھر گرہ کو بند کرے۔ بوقتِ ضرورت ایک گنڈا مریض کے گلے میں باندھے، دوسرا داہنے بازو پر باندھے تیسرا بائیں بازو پر باندھے چوتھا گنڈا داہنے پیر میں اور پانچواں گنڈا بائیں پیر میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالےٰ آسیب و جن قید ہو گا اور راہِ فرار اختیار نہ کر سکے گا۔ جب تک بندھے رہیں گے۔ آیت یہ ہے۔

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

آسیب و جنات کو قید کرنے کا عمل

آسیب و جنات کو قید کرنے کیلئے اس عزیمت کو باوضو

پڑھیں۔ انتہائی مفید اور مجرب ہے۔ اگر مریض عورت ہے دائیں ہاتھ کی بیچ کی انگلی۔ دونوں انگلیوں کو اپنے سیدھے ہاتھ میں پکڑے اور اگر مریض مرد ہے تو اس کے داہنے ہاتھ کی مٹھی بند کرا کر اپنے ہاتھ میں اس کا دایاں ہاتھ پکڑے اور مندرجہ ذیل عزیمت کو سات مرتبہ باوضو پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جن قید ہوگا اور راہِ فرار اختیار نہ کر سکے گا۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذِکْرُ طَاھِرِیْنَ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُیُوْدِیَۃٍ یَا رُوْحُ یَا قُدُّوْسُ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ اِبْنِ دَاؤُدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ بند شو۔

حصار جس سے جن و آسیب بھاگ نہیں سکتا

اس حصار کو تین ۳ مرتبہ باوضو پڑھ کر چھری یا چاقو پر دم کر کے آسیب زدہ کے چاروں طرف حصار کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب بھاگنے نہ پائے گا۔ وہ حصار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ گرد بگرد حصار در ہزار حصار باد مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ گرد آن حصار بستم قفل لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝

آسیب و جن کو حاضر ہونے کے بعد قید کرنا

آسیب و جن کو حاضر ہونے کے بعد قید کرنے کیلئے مریض کے پیشانی کے بالوں پر (چند بالوں پر) تین گرہ لگائے۔ پہلی گرہ کو بند کرتے وقت عَلِيْقًا مَلِيْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ طَلِيْقًا پڑھ کر دم کرے۔ پھر گرہ کو بند کرے۔ دوسری گرہ پر سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰۤى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ پڑھ کر دم کر کے گرہ لگائے۔ تیسری گرہ پر فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۝ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ۝ عَقَدْ ثُمَّ عَقَدْ ثُمَّ عَقْرُوْشِ عَقْرُوْشِ عَقْرُوْشِ قَرْقَيْشِ قَرْقَيْشِ قَرْقَيْشِ حَسْبُنَا حَسْبُنَا بحق سلیمان ابن داؤد علیہما السلام بند شو بند شو بند شو تا من نکشایم ہیچ نکشاید۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جن قید ہوں گے اور فرار نہ ہو سکیں گے۔

آسیب و جن کو حاضر کرنا اور وعدہ لینا کہ کسی کو نہ ستائے گا

اوّل باوضو چاروں قُل پڑھیں پھر سورۂ قریش (پارہ ۳۰) پڑھیں اس کے بعد دو آیتیں پڑھیں فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ۝

وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ ہ پھر اس کے بعد آسیب زدہ کے بال اپنے ہاتھ میں لیکر اسی عمل کا پھر تکرار کریں اور آخر میں یہ آیت پڑھ کر بالوں میں گرہ لگادیں۔ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ سَلٰسِلَاْ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِیْرًا ہ

عامل کو چاہئے کہ اس طرح کے عملیات کرتے وقت اپنا حصار کرلے اور ارنڈ کی لکڑی اپنے پاس رکھے۔ اگر آسیب زیادہ پریشان کرے تو ارنڈ کی لکڑی سے مریض کو آہستہ آہستہ مارے اگر اس پر بھی آسیب عاجز نہ ہوں تو ایک نیلے رنگ کا فتیلہ بنائے جس میں یہ اسماء لکھے۔

فرعون لعین، شداد لعین، قارون لعین، نمرود مردود، ابلیس تبلیس۔

اس کاغذ کو جس پر یہ اسماء تحریر ہوں، نیلا کپڑا لپیٹ کر اس پر مندرجہ ذیل عزیمت تین بار پڑھ کر دم کردیں پھر اس کو جلا کر اس کا دھواں مریض کی ناک میں پہنچائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً اثر ہوگا۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَلِیْقًا تَلِیْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَلِیْقًا مَا نَرْقَۃٌ مَالُوْقَ وَرَالُوْقَ فِرْعَوْنَ نَمْرُوْدَ شَدَّادَ وَعَدَّادَ۔

اس کے بعد آسیب بہت زیادہ گریہ وزاری کرے اور کہے مجھے چھوڑ دو دہائی سلیمان دہائی نیقطوش دہائی محمد رسول اللہ کی دے اس سے شرط رکھیں اور عہد کرائیں کہ آئندہ وہ کسی انسان کو تکلیف نہیں دے گا۔ جب وہ عہد کرلے تو پھر بال مریض کے کھول دیں اگر گرہ نہ کھلے تو بال کاٹ دیں۔

جن کو بوتل میں بند کرنے کا عمل

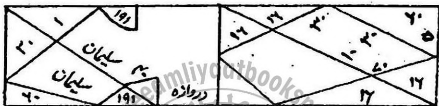
سب سے پہلے مندرجہ ذیل عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں شروع کرے اور بعد نمازِ عشاء ایک سو اکیس (۱۲۱) مرتبہ روزانہ پڑھے، چالیسویں دن بزرگان دین کو ایصالِ ثواب کرے اور کچھ شیرینی بچوں میں تقسیم کرے، بہتر ہے کہ سفید زردہ پکا کر کمسن بچوں کو کھلائے خواہ وہ بچے اپنے ہی گھر کے ہوں۔ اس کے بعد تاعمر اس عزیمت کو گیارہ مرتبہ روزانہ عشاء کے بعد پڑھتا رہے۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط سلکاک سلکاک سلکاک یلکمک یلکمک یلکاک حیدر حیدر حیدر حنکس منکس جلو ملو بکو یلو یکو یا قہار تقہرت بالقہر والقہر فی القہر قہرت یا قہار یا جنوک حسبک

حَاضِرُ آوردیم حاضر شو وھی تخت سلیمان
ابن داؤد علیہ السلام۔
تخت سلیمان یہ ہے۔

تخت سلیمان علیہ السلام



وقتِ ضرورت جب کسی جن کو قید کرنا ہو تو اس تخت
سلیمان کو بدھ کے دن صبح چھ اور سات کے درمیان لکھیں پھر
نیا چراغ جلائیں۔ تخت سلیمان والا نقش مریض کے دونوں
ہاتھوں میں پکڑوا دیں۔ اور مریض اس نقش کو دیکھتا رہے۔
انشاء اللہ تعالیٰ جن تخت سلیمان کے دروازے کی طرف سے
داخل ہوگا۔ اس وقت ایک بوتل مضبوط ڈاٹ والی تیار
رکھیں۔ تخت سلیمان کا دوسرا کونہ بوتل کے منہ کے سامنے
رکھیں اور عامل ہدایت کرے کہ بوتل میں داخل ہو جا۔ اسی
وقت جن بوتل میں داخل ہو جائے گا۔ علامت یہ ہے کہ
اسی وقت بوتل میں دھواں محسوس ہوگا۔ دھواں محسوس
ہوتے ہی مذکورہ عزیمت ایک مرتبہ پڑھ کر بوتل پر ڈاٹ
کس کر چڑھا دیں۔ اور اس کے بعد اس بوتل کو کسی قبرستان
میں گہرا گڑھا کھود کر دفن کر دیں۔

آسیب کی گرفتاری کا عمل

گرفتاری آسیب کیلئے یہ عمل بھی مجرب ہے۔ پہلے اس عمل کی زکوٰۃ ادا کر دینی چاہیئے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں کسی بھی دن سے شروع کریں اور مندرجہ ذیل عزیمت کو باوضو چار سو مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھیں۔ بعد نماز عشاء پرہیز بھی ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ چالیس دن تک گائے اور مچھلی کے گوشت سے پرہیز کریں۔

عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْاِنْسِ رَبْطًا مَحْلاً وَّ مَحْلاً نَشْرًا نَشْرًا مَحْشَرًا مَحْشَرًا بِحَقِّ سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ حاضر شو حاضر شو حاضر شو۔

جب جن کو قید کرنا ہو تو جن زدہ آدمی کو ایک صاف سفید چادر پر بٹھا دیں۔ اس کے قریب خوشبودار پھول رکھ دیں اور یہ پھول ایک طشت میں پانی بھر کر اسمیں رکھ دیں۔ عود وغیرہ جلائیں اور مذکورہ عزیمت پڑھنی شروع کریں۔
عزیمت پڑھنے سے پہلے عامل کو چاہیئے کہ اپنا حصار کرلے ابھی چند بار ہی وہ عزیمت پڑھے گا کہ وہ جن حاضر ہوگا جو مریض کو ستاتا ہے۔ اس وقت عامل کو ایک مضبوط قسم کی بوتل طشت کے برابر میں رکھ لینی چاہیئے۔ اور وہ عزیمت

برابر پڑھتا رہے۔ تھوڑی دیر کے بعد جن بے دم ہو جائے گا اور فریاد و فغاں کرے گا۔ اس وقت عامل کو یہ حکم دینا چاہیئے کہ وہ بوتل میں داخل ہو جائے۔ انشاءاللہ تعالےٰ جن فوراً بوتل میں داخل ہو جائے گا۔ اس کی علامت یہ ہوگی کہ بوتل میں دھواں بن کر وہ داخل ہوگا۔ صاف نظر آئیگا کہ بوتل کے اندر دھواں داخل ہو رہا ہے۔ دھواں جب داخل ہو جائے تو عامل کو فوراً مضبوط قسم کی کارک سے بوتل کو بند کر دینا چاہیئے اور پھر اس بوتل کو جنگل میں جا کر گڑھا کھود کر دفن کر دینا چاہیئے۔

جن کو حاضر کر کے قید کرنا

سب سے پہلے مندرجہ ذیل کلماتِ قرآن اور عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پیر سے ابتداء کرے۔ اور باوضو اکیسو (۲۱) اکیس مرتبہ روزانہ کسی تنہائی کے مقام پر بیٹھ کر پڑھے۔ اوّل و آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکیس روز تک پڑھتا رہے۔ اکیسویں روز ایصالِ ثواب تمام اوّلین و آخرین کو کر دے۔ اور کچھ مٹھائی بچوں میں تقسیم کر دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اکیس (۲۱) روز کی تکمیل کے بعد روزانہ عشاء کی نماز کے بعد گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھ لیا کرے اور اوّل و آخر تین (۳) تین مرتبہ درود شریف بھی پڑھ لیا کرے۔

جب عامل کسی مریض کے سر پر کسی جن حاضر کرنا چاہے تو مریض کو ایک پاک صاف جگہ پر بٹھائے اور اس کے برابر میں ایک بڑی سرمہ دانی رکھدے، سرمہ دانی کم سے کم چھ انچ کی ہونی چاہئے۔ سرمہ دانی میں ایک پرچے پر یہ کلمات لکھ کر بتی بنا کر سرمہ دانی میں ڈالدے۔ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰھُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ۝ اور سرمہ دانی کے باہر یہ کلمات لکھ کر چپکا دے۔ وَقِفُوْھُمْ اِنَّھُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ۝

اس کے جس عزیمت کی زکوٰۃ ادا کی تھی اس کو پڑھنا شروع کرے، بلند آواز سے پڑھے۔ ایک ہی بار کے پڑھنے سے جن جو مریض کو ستاتا ہوگا، سرمہ دانی میں خود بخود داخل ہو جائیگا۔ عزیمت ختم ہوتے ہی بسم اللہ پڑھ کر سرمہ دانی کو بند کر دے۔ پھر اس کو جنگل میں لے جاکر دفن کر دے۔

وہ کلمات قرآن و عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰھُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ ۝ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ وَالسَّلٰسِلُ ؕ یُسْحَبُوْنَ ۝ خُذُوْہُ فَغُلُّوْہُ ۝ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْہُ ۝ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَۃٍ ذَرْعُھَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُکُوْہُ ۝ اِنَّہٗ کَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ ۝ اَجِیْبُوْا ھَبُوْہُ بِحَقِّ الَّذِیْ اَشْرَقَ بَرْقَ صَوَاعِقِ بِنُوْرِ وَجْھِہٖ

بِجَبَلِ طُوْرِ سِيْنَاء فَانْهَضْ وَ الْفَرْدَ وَجَرْجَرْ يَانْهَا كَمَا يَجْرِى الْمَاءُ جَرْيًا وَتَعْظِيْمًا لِلّٰهِ تَعَالٰى الَّذِىْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَى طَائِعِيْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبُّ النَّارِ وَالْبَحْرِ الْاَسْوَدِ وَالْبُرْهَانِ وَكَفَّةِ الْمِيْزَانِ يَا شَمْخُ شَمَاخُ مِنْ كُلِّ بَرَاخِ يَا شَنْطَخُ لَبَخًا وَ اِهْيًا وَاَشْرَاهِيًا اَذُوْنِىْ اَمْبَاوُتْ وَالْاِشْدَاءُ اَلْهَيْجَكَه اَجِبْ بَجِىَّ تَنْكَفِيْلُ وَيَا صَمْكُوْشُ وَيَا دُهُنَشْ وَيَا اِيَامَرَّةَ يَا تَوْلَنْسُ وَيَا شَنْشَعُ الْمَشَاعِلِىْ اُدْخُلُوْا عَلَى الْمَعَاصِىْ بِالسِّجْنِ -



جنات تابع کرنے کے طریقے

جن کو تابع کرنا

بدھ سے سنیچر تک روزے رکھیں۔ روزانہ غسل کریں اور روزانہ پاک وصاف کپڑے بدلیں۔ ایک لباس چوبیس گھنٹے سے زیادہ بدن پر نہ رہے۔ ہر روز با وضو ایک ہزار مرتبہ سورۃ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پارہ ۳۰) سورۃ دخان (سورۃ نمبر ۴۴ پارہ ۲۵) اور سورۃ حٰم السجدہ (سورہ نمبر ۳۲ پارہ ۲۱) اور سورۃ ملک (سورۃ نمبر ۶۷ پارہ ۲۹) اور سورۃ یٰسین (پارہ ۲۲) یہ تمام سورتیں روزانہ سو سو مرتبہ پڑھیں۔ پھر سنیچر کے دن سورج نکلنے کے آٹھ گھنٹے بعد لوگوں سے الگ تھلگ کسی تنہائی کے مقام میں بیٹھ کر کاغذ کے سات ٹکڑے لیکر ان پر یہ آیات لکھیں۔ اور اپنا حصار کر کے لکھنا شروع کریں۔

ایک ٹکڑے پر:

وَهُوَ الَّذِىْ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ط

دوسرے ٹکڑے پر:

فَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ع

تیسرے پر :

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

چوتھے پر :

ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝

پانچویں پر :

فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝

چھٹے پر :

وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝

ان آیات کو لکھنے سے پہلے چار رکعات نفل ادا کریں پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ یٰسین دوسری میں سورۃ دخان تیسری میں سورۃ حٰم السجدہ اور چوتھی میں سورۃ ملک پڑھے۔ اور ہر سجدے میں یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَقَالَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ الْحَمْدَ وَتَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَیْءٍ بِعِلْمِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَنْبَغِى التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنَ

سُبْحَانَ ذِی الْمَنِّ وَالْفَضْلِ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِی الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ سُبْحَانَ ذِی الطَّوْلِ وَالْفَضْلِ سُبْحَانَ ذِی الْعَرْشِ وَاللَّوْحِ وَالْقَلَمِ وَالنُّوْرِ نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی رَحْمَۃٍ مِّنْ کِتَابِکَ وَاَسْئَلُکَ الْعَظِیْمَ الْاَعْظَمَ وَبِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ الْاَکْرَمِ وَبِکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ عَوْنًا مِنْ صُلَحَاءِ الْجِنِّ عَلٰی مَا اُرِیْدُ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا۔ انشاء اللہ اسی وقت سات جنات حاضر ہوں گے اور سلام عرض کریں گے۔

ہاں نماز سے پہلے یہ ضروری ہے کہ کاغذ کے ان ساتوں ٹکڑوں کو ایک دھاگے میں باندھ کر اپنے سر میں رکھ لو اسکے بعد نماز شروع کرو۔

جنات کی حاضری کے بعد اُن ساتوں کاغذوں میں سے ایک کاغذ نکال کر پڑھو اور جنات سے پوچھو کہ تم میں سے یہ کاغذ کس کا ہے؟ اُن میں سے ایک کہے گا کہ یہ کاغذ میرا ہے۔ تم اس سے نام پوچھو اور اس کے نام کو اس کاغذ کی پشت پر لکھدو۔ اسی طرح ساتوں کاغذ کے بارے میں پوچھتے رہو کہ کس کا ہے اور جو بھی بولے میرا ہے اس سے نام پوچھو اور پھر اس کا نام اسی کاغذ کی پشت پر درج کر دو۔ جب ساتوں سے پوچھ چکو تو انہیں جانے کی اجازت دے دو اور ان ساتوں

کاغذوں کو ایک چاندی کے ڈبے میں احتیاط سے رکھو۔
اس کے بعد جب بھی جنات کو بلانا ہو نماز کے بعد والی دعا
ایک بار پڑھو، فوراً حاضر ہوں گے۔ یہ جنات پھر جب بھی
بلاؤ گے جو کام کہو گے کریں گے، خزانے لا کر دیں گے۔ لیکن
اس کام کے لئے بہت مضبوط دل کی ضرورت ہے اگر دل کمزور
ہو تو ہارٹ فیل ہونے کا خطرہ رہے گا۔ اللہ کے وہ نیک
بندے جو اپنے مالک کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے ان ہی
کیلئے اس طرح کے عملیات ہیں۔ جن تابع کرنا ہر کس و ناکس
کی بات نہیں ہے۔ تاہم طریقہ تحریر کر دیا گیا ہے۔ صاحب
تقویٰ اور صاحب ہمت لوگ اللہ کے بھروسے پر تقدیر
آزما سکتے ہیں۔ عمل اپنی جگہ لیکن کامیابی اللہ کے فضل
ہی پر موقوف ہے۔

جن کو مطیع اور تابع فرمان کرنا

کسی پاک جگہ پر بالکل تنہائی میں اور بستی سے الگ
تھلگ ایک مصلے بچھائیں اور نیا لباس پہنیں، خوشبو سے کمرے کو
معطر رکھیں۔ عود وغیرہ کی دھونی لیں۔ اور حصار کھینچ کر باوضو عمل
شروع کریں۔ دوران عمل کامل یکسوئی کے ساتھ سورۃ مزمل
بعد نماز عشاء چالیس مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح چالیس
روز تک پڑھیں۔ یاد رہے کہ اس کمرے میں چالیس دن
تک، کوئی دوسرا آدمی داخل نہ ہو۔ عمل سے فارغ ہو کر

جب آئیں تو کمرہ مقفل کر دیں اور دورانِ چلہ ترکِ حیوانات
(یعنی گوشت، انڈہ، مچھلی، ماش کی دال کا پرہیز) کی
پابندی رکھیں۔ دوران عمل مختلف چیزیں عامل کو نظر آئیں گی۔
عامل ان سے خوف نہ کھائے۔ حصار کی وجہ سے کوئی چیز عامل کو
نقصان نہ پہنچا سکے گی۔ اگر عمل کے دوران عامل بوجہ خوف حصار
سے باہر نکل آیا تو بے شک عامل کیلئے خطرہ پیدا ہو جائے گا
اور اگر عامل کسی چیز سے نہ ڈرا اور ثابت قدم رہا تو پھر چالیس
دن پورے ہو جانے پر ایک جن آئے گا اور عامل کو بڑے
ادب سے سلام کریگا اور عامل کا مطیع ہو جائے گا۔ اور حکم
کی تعمیل کرے گا۔ لیکن اس سے ہمیشہ جائز کام میں مدد لینی چاہئے
ناجائز کام میں نہیں۔ آنے کا طریقہ اسی سے پوچھنا چاہئے کہ
جب ضرورت بلانے کی پڑے گی تو کیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ
وہ خود ہی طریقہ بتائے گا۔

جن کو تابع کرنا

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ باہر کسی پاکیزہ مقام پر حصار کھینچ
کر خوشبو وغیرہ معطر کر کے پھر بعد نمازِ عشاء عمل شروع کرے اور
باوضو سورۂ جن سات مرتبہ اور سورۂ مزمل ایکسو ساٹھ ۱۶۰ مرتبہ
پڑھے اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے
اسی طرح چالیس روز تک عمل کرے وقت اور جگہ کی پابندی
رکھے۔ ترکِ حیوانات اور پرہیز جلالی اور جمالی دونوں کا پابند رہے۔

آخری عشرے میں ڈراؤنی اور خوفناک چیزیں نظر آئیں گی۔
اور آخری رات مختلف قسم کے جانور اور وحشت ناک قسم کے انسان اور ننگی عورتیں نظر آئیں گی۔ اگر عامل بے خوف رہا اور حصار سے باہر نہ آیا اور عمل مکمل کر لیا تو صبح صادق کے وقت شاہِ جنات اپنے مصاحبین کے ساتھ حاضر ہوگا اور طلب کرنے کا سبب دریافت کرے گا اور ہمیشہ کے لئے انشاء اللہ تعالیٰ عامل کا مطیع ہو جائے گا بشرطیکہ عامل کی نیت صاف ہو اور دنیا کمانے کی نہ ہو۔ بلکہ خدمت خلق کی ہو۔ اور رزق حلال کا عادی ہو۔

سورۂ جن کا مؤکل حاضر کرنا

اس سلسلے میں سورۂ جن کی ریاضت بہت اہم ہے۔
جب سورۂ جن کی ریاضت کا ارادہ ہو تو تین روزے رکھے منگل بدھ اور جمعرات کو اور اس دوران کوئی حیوانی چیز (گوشت، مچھلی انڈہ) نہ کھائے نہ استعمال کرے۔ اور ہر وقت خوشبو میں بسا رہے اور صبح و شام دھونی بھی لے اور ان تین دنوں میں ایک ہزار بار سورۂ جن باوضو پڑھے یعنی روزانہ تین سو تینتیس ۳۳۳ مرتبہ پڑھے اور عمل جمعرات کے دن اس طرح شروع کرے کہ تقریباً نصف شب کے وقت ختم ہو۔
عمل کے اختتام پر دو نفلیں پڑھے۔ نفلوں سے فارغ ہو کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک بار سورۂ جن

پڑھے پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی وقت اس سورۃ کا ایک مؤکل حاضر ہوگا۔ اس کا قد کوتاہ اور ہاتھ لمبے لمبے ہوں گے۔ مؤکل عامل کے سامنے آکر بیٹھے گا۔ اور سلام کرے گا۔ اپنا دل مضبوط رکھنا چاہیئے کیونکہ اس کی ہیئت بہت سخت ہے۔ یہ مسلمان جنات کا بادشاہ ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک پر ایمان لایا ہے۔ تین آدمی اس کی پشت پر کھڑے ہوں گے۔ اگر عامل نے اپنے دل کو قابو میں رکھا تو کامیاب ہوگا۔ اور اگر خوف کھایا تو وہ سب واپس ہو جائیں گے اور عامل کا عمل برباد ہوگا۔ اس لئے لازم ہے کہ عامل اپنے دل کو مضبوط رکھے۔ اور خوف ہرگز نہ کھائے۔ اس مؤکل کا نام ابو یوسف ہے اس سے کہنا چاہیئے کہ ہمارا حق تم پر واجب ہے۔ ہماری مدد کرنا تمہارا فرض ہے وغیرہ۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ اپنے ساتھیوں کو حکم دے گا جو مثل بجلی کے لاکر عامل کے آگے ڈال دے گا۔ بس عامل کو اسی پر قناعت کرنی چاہیئے۔ اور اس مؤکل کو بار بار طلب نہ کرنا چاہیئے۔ بلکہ یہ عمل سال میں ایک بار کرنا چاہیئے۔

جنات کو حاضر کرنے کا عمل

کامل تنہائی میں پاک جگہ پر مصلّٰی بچھا کر حصار کر کے عمل شروع کریں۔ صاف ستھرا لباس زیب تن کریں اور خوشبو

سے لباس کو معطر کریں عمل ہمیشہ بعد نماز عشاء پڑھیں حصار کرتے وقت باوضو تین بار سورۂ اخلاص پڑھیں۔ روزانہ کامل یکسوئی کے ساتھ سورۂ مزمل چالیس مرتبہ پڑھنی چاہئے۔ عمل کے دوران آس پاس کوئی انسان موجود نہیں ہونا چاہئے۔ عمل کے دوران نہایت بھیانک صورتیں نظر آئیں گی۔ لیکن ان سے ہرگز ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ وہ حصار کے اندر داخل ہونے کی ہمت نہیں کر سکتے۔ البتہ اگر عامل ڈر گیا اور حصار سے باہر آگیا تو پھر عامل کیلئے خطرہ ہے جان بھی جاسکتی ہے اور دماغ بھی خراب ہوسکتا ہے۔

آخری عشرے میں عامل کو زیادہ ڈرانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن اگر عامل ثابت قدم رہ کر اپنا چلہ پورا کر لیتا ہے تو پھر جنات حاضر ہو کر دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہیں۔ دوستی ہونے کے بعد بھی جب سورۂ مزمل تنہائی میں پڑھ کر حاضر ہونے کا حکم دے گا۔ جنات فوراً حاضر ہوں گے اور عامل کی اطاعت کریں گے۔

جنات تابع کرنے کا عمل

یہ طریقہ وقت کے اعتبار سے بہت آسان ہے۔ لیکن اس لحاظ سے بے حد مشکل ہے کہ ایک ہی نشست میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھنا ہوتا ہے اور انسانی تقاضے چھ گھنٹے سے زیادہ قابل برداشت نہیں ہوتے، تاہم اگر کسی کو لمبی نشستوں

میں بیٹھنے اور وظائف پڑھنے کی مشق ہو تو ان کیلئے کوئی دشواری نہیں ہوگی۔

اس عمل کی شرائط یہ ہیں۔ بالکل تنہائی کا مقام ہو۔ عود جلائے، نیا لباس پہنے، خوشبو لگائے، خوشبودار پھول اپنے پاس رکھے بدبودار چیز پورے دن نہ کھائے۔ مثلاً پیاز، لہسن وغیرہ۔

اس عمل کیلئے حصار اس طرح کرے، چاروں قُل اور آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر چھری پر دم کرے اور اُس چھری سے اپنے اردگرد گول دائرے کی صورت میں حصار کھینچ دے، عمل شروع کرنے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ نصر (اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ) دس مرتبہ پڑھے۔

عمل صرف یہ ہے کہ سوا لاکھ مرتبہ یَا شَمۡعُلُوۡنِیۡ پڑھے۔ عمل کے اختتام پر ایک جن عورت آکر سلام کرے گی۔ اگر عمل پورا ہو چکا ہے تو کسی قسم کا خوف نہ کھائے اور سلام کا جواب دیکر اس سے یہ عہد کرے کہ میں جب کسی خدمتِ خلق کیلئے تمہیں بلاؤں تو تمہیں حاضر ہونا پڑے گا۔ وہ وعدہ کرے گی اور کوئی نشانی بھی دے گی۔ اور آنے کا طریقہ بھی بتائیگی۔ نوے ہزار جنات اسکے تابع ہیں۔

جنات تابع کرنیکی خواہش رکھنے والے حضرات یہ بات یاد رکھیں کہ یہ کام کمزور دل اور بدباطن والوں کے کرنے کی بات

نہیں۔ اس طرح کے عملیات کیلئے نڈر اور صحت مند ہونا بے حد ضروری ہے۔ بصورتِ دیگر نقصان کا احتمال ہے۔

بہر حال خادم نے یہ قیمتی طریقے ارباب ذوق کے لئے نقل کر دیئے ہیں۔ دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان طریقوں سے اہل حضرات کو قسمت آزمائی کی توفیق دے اور اپنے فضل و کرم سے انہیں اپنے مقصد میں کامیاب کرے۔

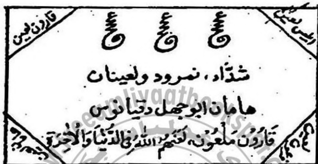
آمین۔

تشخیصِ مرض

مرض کی دریافت

اس باب میں ایسے طریقے نقل کئے جا رہے ہیں۔ جن کے ذریعہ عاملین یہ اندازہ کر سکتے ہیں کہ مریض کس مرض کا شکار ہے اور کونسی چیز اس پر چڑھی ہوئی ہے۔ آیا اس پر آسیب وغیرہ کا اثر ہے یا اس پر جادو کرایا گیا ہے۔ یا پھر اسے جسمانی بیماری ہے۔ عاملین کو چاہئے کہ وہ مرض کی تحقیق میں کامل سنجیدگی اور احتیاط سے کام لیں۔ کیونکہ تشخیص ہی میں صحیح علاج ممکن ہے۔ اگر تشخیص غلط ہوگی تو لامحالہ علاج بھی غلط ہوگا۔ اور بجائے فائدے کے مریض

کو نقصان پہنچے گا۔ اس لئے علاج سے زیادہ تشخیص پر توجہ دینی چاہیے۔
شناخت آسیب کے لئے یہ نقش دیا جارہا ہے۔



جس وقت مریض پر آسیب ہو اس وقت یہ نقش لکھ کر دکھائیں۔ اگر اس کو دیکھ کر مریض رونے لگے تو سمجھیں کہ اس پر جن کا اثر ہے اگر ہنسنے لگے تو کوئی خبیث روح اس پر مسلط ہے۔ اور اگر خاموش رہے تو دماغی خلل ہے۔

مرض کی پہچان

مریض کا پہنا ہوا کپڑا ناپیں اور پھر اس پر باوضو بسم اللہ، سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، تین تین مرتبہ پڑھیں۔ سورۃ صافات (پارہ ۲۳) کی آیات لازب تک اور سورۃ جن (پارہ ۲۹) آیات شططا تک ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔ آخر میں معوذتین قرآن حکیم کی آخری دونوں سورتیں ایک ایک مرتبہ پڑھ کر کپڑے پر دم کر دیں۔ پھر دوبارہ اسے ناپیں۔ اگر

کپڑا گھٹ جائے تو جادو ہے۔ اگر بڑھ جائے تو جن وغیرہ کا اثر ہے، اگر کچھ فرق نہ پڑے تو جسمانی بیماری ہے۔

مریض پر سحر، آسیب یا جسمانی امراض کا پتہ لگانا

مریض کے پاؤں کے ناخن سے لیکر سر تک ایک نیلے رنگ کا ڈورا ناپیں پھر سات مرتبہ اس پر سورۃ مزمل پڑھیں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر دوبارہ اس ڈورے کو ناپیں۔ اگر کم ہو جائے تو سحر ہے۔ اگر بڑھ جائے تو اوپری اثرات ہیں اور اگر کچھ فرق نہ پڑے تو جسمانی مرض ہے۔

مریض کی بیماری کا پتہ لگانا

ایک کورا مٹی کا سکورا لیکر اس پر کالی روشنائی سے یہ عزیمت لکھے:

۳۴ ۱۱۱۲ ح ۴ ح ۸ ح ۹ ع ۵ ۱۸۳۱۱

اس سکورے پر عزیمت لکھنے کے بعد مریض کے چاروں طرف سات مرتبہ گردش دے پھر اس کو دہکتی ہوئی آگ میں رکھ دے اور دیکھے۔ اگر حروف سفید ہو گئے تو سحر ہے اگر سرخ ہو گئے تو چڑیل کا اثر ہے اگر غائب ہو گئے تو جن کا اثر ہے اور اگر کالے ہی رہے تو جسمانی بیماری ہے۔

مریض کے بارے میں بیماری کا معلوم کرنا

مریض کے پہنے ہوئے کپڑے کو ناپیں پھر اس پر یہ عزیمت

تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَاجَمِیْعَ اُحْضُرُوْا الْهِنَ اِمَا التَّوْرَاۃَ اَخْبِرْنِیْ وَالْاِنْجِیْلِ وَ الزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ وَصَفَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اس کے بعد معوذتین پڑھے پھر آخر میں کہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اس کے بعد کپڑا دوبارہ ناپیں اگر ایک انگلی کم ہو جائے تو جن کا اثر ہے اگر دو انگلی گھٹ جائے تو آسیب کا اثر ہے اگر تین انگلی گھٹ جائے تو سحر کا اثر ہے۔

مرض کی تشخیص کا آسان طریقہ

فجر کی نماز کے بعد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اِفْتَحْ اِفْتَحْ اِفْتَحْ سو مرتبہ پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں اور اللہ سے مدد طلب کریں۔ اس وقت جو بھی قلب پر وارد ہو وہی مرض سمجھیں۔ انشاء اللہ کبھی تشخیص غلط نہ ہوگی۔

انڈے کے ذریعہ مرض معلوم کرنا

کالی مرغی کا انڈا لیکر اس پر یہ عبارت لکھدیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا۔ اَھْلُکْعُ فَوْعَ۔

پھر اس انڈے کو مریض کے دائیں ہاتھ پر رکھ دیں۔ اور ہاتھ پوری طرح کھلوائے رکھیں۔ اب سورۃ اخلاص لاتعداد مرتبہ پڑھتے رہیں اس دوران دھنیے کی دھونی دیتے رہیں۔ پانچ دس منٹ کے بعد انڈا خود بخود کھڑا ہو جائے گا۔ اسی وقت اسے توڑ دیں اور دیکھیں اگر انڈے کی زردی میں کالا بال ہو تو سفلی سحر ہے۔ اگر زردی تمام کی تمام کالی ہو تو نظر بد ہے اور اگر سفیدی میں سُرخ بال ہو تو آسیب و جنات وغیرہ کی علامت ہے اور اگر صحیح سلامت نکلے تو پھر جسمانی مرض ہے۔

مرض، سحر، آسیب کا پتہ لگانا

سات نیلے رنگ کے ڈورے سر سے پاؤں تک مریض کے ناپے، بعدہ مندرجہ ذیل دعا سات مرتبہ پڑھ کر ڈورے پر دم کرے اس کے بعد پھر ڈوروں کو مریض کے بدن سے ناپیں۔ اگر ایک انگلی کے برابر ڈورے بڑھ جائیں تو آسیب وغیرہ کا اثر ہے اگر تین انگلی زیادہ ہو تو سحر علوی ہے اگر چار انگل بڑھ جائے تو نظرِ بد ہے۔ اگر ایک انگل کم ہو تو ہوا ہے اگر دو انگلی کم ہو تو عفریت کا اثر ہے اگر تین انگلی کم ہو تو سحر سفلی ہے۔ اگر برابر ہو تو جسمانی بیماری ہے۔ عزیمت یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ یَاذِی الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ الْمَلِکُ الْقَدِیْمُ

وَالْعَطَآءِ الْعَظِيْمِ يَاهَادِيَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ يَامُرْسِلَ الرِّيَاحِ وَيَا خَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَيَا ذِي الْعَرْشِ الْجُوْدِ وَالسَّيَّاحِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَيَا اَرْحَمُ اِلَى الْفُؤَادِ وَاَخَذَ هُمُ اللّٰهُ وَالشَّجَرُ كُلَّ نَاقَةٍ وَاٰفَةٍ وَشِدَّةٍ وَبَلَآءٍ وَبَلِيَّةٍ وَكُلَّ ذِلَّةٍ وَعِلَّةٍ وَكُلَّ قِلَّةٍ وَمَرَضٍ وَحَرَضٍ وَقَرْضٍ وَ فَقْرٍ وَوَبَآءٍ كُلَّ سِحْرٍ وَسَاحِرٍ وَعَدُوٍّ وَصَغِيْرٍ وَكَبِيْرٍ يَاسُبُّوْحُ يَاقُدُّوْسُ يَارَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ وَالرُّوْحِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

کورے سکورے کے ذریعہ مرض معلوم کرنا

اس نقش کو کورے سکورے پر لکھ کر مریض کے جسم پر سے سر سے پاؤں تک سات مرتبہ اتارے اور پھر آگ میں ڈالدے اگر حروف سرخ ہو جائیں تو آسیب ہے اور اگر سفید ہو جائیں تو جادو ہے اگر سیاہ رہیں تو مرض جسمانی ہے اور اگر غائب ہو جائیں تو زبردست جن کا اثر ہے۔

نقش یہ ہے۔

للوطہ	عوطہ
عوطہ	للوطہ

ایک مسلمان جن کا تیار کردہ ایک عمل

انسان اس عمل کے ذریعہ جنات اور دنیاوی تمام آفات سے محفوظ رہتا ہے

حضرت سعید ابن مسیبؓ کی ملاقات ایک جن سے جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں پر ایمان لایا تھا۔ اس جن نے اس سے کہا میں ایک عمل بتاتا ہوں جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ جنات کی شرارتوں سے اور دنیا کی تمام بلاؤں اور آفتوں سے بفضل رب العلمین محفوظ رہے گا۔ اور اگر اس عمل کو لکھ کر جانور کے گلے میں ڈال دیا جائے تو وہ جانور چوری ہونے سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر اس کو لکھ کر مال میں رکھ دیا جائے تو مال چوری اور نقصان سے محفوظ رہے گا اگر کوئی مسافر اس کو اپنے پاس رکھے تو بخیر و عافیت اپنے وطن واپس ہو۔

سعید ابن مسیبؓ نے کہا ضرور بتاؤ۔ اس جن نے کہا کہ قلم دوات لاؤ میں لکھواتا ہوں، چنانچہ حضرت سعید ابن مسیبؓ قلم دوات اور کاغذ اٹھا لائے۔ جن بولتا رہا اور آپ اس عمل کو لکھتے رہے۔

وہ عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كُلُّ ذِىْ مُلْكٍ

مَمْلُوْكٌ لِلّٰهِ وَكُلُّ ذِيْ قُوَّةٍ فَضَعِيْفٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَكُلُّ
جَبَّارٍ وَصَغِيْرٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَكُلُّ ظَالِمٍ اِلَّا مَحِيْصَ لَهٗ مِنَ
اللّٰهِ حَصَّنْتُ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا بِاَهْدِيَتِهٖ مِنَ الْاِنْسِ
وَالْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ وَالْعِفْرِيْتِ الْمُتَمَرِّدِيْنَ خَاتَمُ
سُلَيْمَانَ اِبْنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلٰى اَفْوَاهِكُمْ
وَعَصَا مُوْسٰى عَلٰى اَكْنَافِكُمْ وَخَيْرُكُمْ بَيْنَ اَعْيُنِكُمْ
وَشَرُّكُمْ بَيْنَ اَرْجُلِكُمْ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ لَكُمْ وَحَامِلَ
كِتَابِيْ هٰذَا فِيْ حِرْزِ اللّٰهِ الْمَانِعِ الَّذِيْ لَا يَذِلُّ مَنِ
اعْتَزَّ بِهٖ وَلَا يَنْكَشِفُ مَنِ اسْتَتَرَ سُبْحَانَ مِنَ الْجَمْرِ
الْبَحْرِ بِكَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ اَطْفَا نَارَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
بِقُدْرَتِهٖ وَحِكْمَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ تَوَاضَعَ لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ اَقْبِلْ
وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ وَلَا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشٰى اِنَّكَ
اَنْتَ الْاَعْلٰى لَا تَخَافَا اِنَّنِيْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰى اَللّٰهُمَّ
احْفَظْ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا اَسْتُرُهٗ بِسِتْرِكَ الْوَاقِيْ
الْحَصِيْنِ فِيْ لَيْلِهٖ وَنَهَارِهٖ وَظَعْنِهٖ وَقَرَارِهِ الَّذِيْ
تَسْتَتِرُ بِهٖ اَوْلِيَاءُ الْمُتَّقِيْنَ مِنْ اَعْدَائِكَ الظَّالِمِيْنَ الْكَافِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ مَنْ عَادَاهُ فَعَادِهٖ وَمَنْ كَادَهٗ فَكِدْهُ وَمَنْ نَصَبَ لَهٗ
فَخًّا فَخُذْهُ وَاطْفِ عَنْهُ نَارَ مَنْ اَرَادَ بِهٖ عَدَاوَةً وَشَرًّا
وَفَرِّجْ عَنْهُ كُلَّ كُرْبَةٍ وَهَمٍّ وَضِيْقٍ وَلَا تُحَمِّلْهُ مَا يَقْوٰى
وَيَطِيْقُ اِنَّكَ اَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ ۔

جن

جن ایک مخلوق ہے۔ جس کو انسان کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے۔ ان کے کئی خاندانی سلسلے ہیں مثلاً:

شیطان، شیطانہ، قرین، قرینہ، عفریت، تابع، تابعہ، زوبعہ، زوابع، ام زوابعہ، ریح، ظل، ہاتف، غول، حبت، طاغوت، خناس، خبیث وغیرہ۔

ہندو ان کے نام اس طرح ذکر کرتے ہیں۔

دیو، آسیب، پری، بھوت، راکشس، مسان، کناس، پلید، ہوا وغیرہ۔

جن کب پیدا کیے گئے جن انسانوں سے پہلے پیدا کیے گئے۔ لیکن تاریخ کا تعین مشکل ہے۔

جن کس چیز سے پیدا کیے گئے جن آگ سے پیدا ہوتے ہیں اور آگ جب جلتی ہے تو اس کی لو کے آخری سرے پر ایک سفید پٹی ہوتی ہے دھویں سے پہلے اسے عربی میں مارج کہتے ہیں جن اس سے پیدا کیے گئے ہیں۔ جن کی تعریف یہ ہے۔

اَلْجِنُّ مَخْلُوْقٌ نَارِیٌّ یَتَشَکَّلُ بِاَشْکَالِ الْمُخْتَلِفَہ

جن آگ سے پیدا کردہ مخلوق ہے جو مختلف شکل بدل لیتی ہے۔

سلسلۂ اولاد انسانوں کی طرح جنات میں بھی اولاد کا سلسلہ قائم ہے۔ ان کے بچے ہوتے ہیں۔ چنانچہ شیطان کے پانچ بیٹے ہیں۔

(۱) فتر۔ اس کا کام لوگوں کو مصیبتوں میں مبتلا کرنا ہے۔ جس سے لوگ واویلا کرتے ہیں، کپڑے پھاڑتے ہیں، منہ پر طمانچے مارتے ہیں، سینہ کوبی کرتے ہیں۔ جاہلیت کے زمانہ کی لوگوں کی طرح نوحے کرتے ہیں

(۲) اعْوَر۔ یہ زنا کا ذمہ دار ہے۔ لوگوں کو زنا پر ابھارتا ہے۔ آمادہ کرتا ہے اور زنا کو لوگوں کے دلوں میں اچھا کر کے پیش کرتا ہے، زنا کی طرف راغب کرتا ہے۔

(۳) مَسْبُوط۔ یہ جھوٹ کا سردار ہے۔ لوگوں کو جھوٹ کی طرف رغبت دلاتا ہے۔ جھوٹ کے فائدے ذہن میں بٹھاتا ہے۔ جھوٹی افواہیں لوگوں کے ذریعہ پھیلواتا ہے تاکہ لوگوں میں انتشار پیدا ہو اور وہ آپس میں لڑنے مرنے لگیں۔

(۴) دَاسِم۔ یہ فساد کراتا ہے گھر میں داخل ہو کر گھر والوں کو ایک دوسرے کے خلاف اُبھارتا ہے ان کے عیوب ظاہر کر کے غصہ دلاتا ہے اور اس طرح گھر کو جہنم کدہ بنا دیتا ہے اور گھر میں روزانہ صبح و شام لڑائی جھگڑا معمول بن جاتا ہے۔ گھر والوں کے کھانے میں شریک

ہوتا ہے اگر گھر کے افراد بسم اللہ پڑھ کر کھانا کھاتے ہیں تو شرکت نہیں کر سکتا۔

(۵) زَلَنبُور۔ یہ بازاروں میں گھومتا ہے لوگوں کو بے ایمانی، کم تولنے، جیب کاٹنے، دوکانداروں کو لوٹنے، ڈاکے مارنے، لوگوں میں فساد کرانے کا کام کرتا ہے۔

ان کے علاوہ بھی شیطان کی اولاد کے نام ہیں مثلاً۔ ہرہ، تیر، مطروس، لاقیس، ولہان، موحش، شریدہ۔

موحش کا کام علماء کو بہکانا ان کو غلط راہ پر لگانا، ان کو تقویٰ و طہارت سے دور رکھنا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل جن آسمانوں پر جاتے تھے اور فرشتوں کی باہمی گفتگو جو احکام الٰہی سے تعلق رکھتی تھی اس میں اپنی طرف سے سینکڑوں جھوٹی باتیں ملا کر نجومیوں اور کاہنوں کے دل میں ڈالتے تھے۔ نجومی اور کاہن ان جھوٹی باتوں کو لوگوں کو بتاتے تھے اور اچھی خاصی رقم ان سے لے لیتے تھے۔ جب نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے اور وحی کا سلسلہ شروع ہوا تو جنوں کا آسمانوں پر جانا بالکل بند کر دیا گیا۔ اگر آسمان کی طرف جاتے تو ان پر آگ برسائی جاتی جس سے ناکام واپس لوٹ آتے۔

جنات کی قسمیں! جن کی تین قسمیں مشہور ہیں۔

(۱) پردار جنات جو آسمان کے نیچے،

رہتے ہیں۔

(۲) دوسرے سانپ اور کتے کی شکل کے جنات۔

(۳) تیسرے وہ جنات جو سواریوں پر سوار ہوتے اور اُترتے ہیں۔

ان کے علاوہ بھی جنات کی قسمیں ہیں۔

ابلیس، شیاطین، مردہ، عفریت، عفاریت، اعوان، غواصون، طیارون، توابع، قرنا، عمار۔

کیا جن جنّت میں جائیں گے

ہاں وہ جن جو مسلمان ہیں وہ ضرور جنت میں جائیں گے اور وہاں کی ہمیشہ رہنے والی نعمتوں سے فائدہ اُٹھائیں گے۔

جنات کی خوراک اور خواہشات

انسانوں کی طرح جنات میں بھی وہ تمام خواہشات پائی جاتی ہیں۔ ان کے اولاد ہوتی ہے۔ وہ تمام غذائیں جو انسان کھاتا ہے وہ بھی کھاتے ہیں۔ پانی اور شربت پیتے ہیں ان کے علاوہ ان کی خوراک میں ٹھیکری، کوئلہ، پتھر، ہڈی، گوبر، لید وغیرہ ہے۔ اسی وجہ سے کوئلہ، ہڈی، پتھر، گوبر وغیرہ سے استنجا منع کیا گیا کہ یہ جنات کی خوراک ہے۔ شرعی طریقے پر ذبح شدہ جانور کا گوشت کھانے کے بعد لوگ وہ ہڈی پھینک دیتے ہیں تو جب جنات اس ہڈی کو اٹھاتا ہے تو اس پر پہلے سے زیادہ گوشت پیدا

ہو جاتا ہے اور وہ، وہ گوشت کھاتا ہے۔ اسی وجہ سے ذبیحہ کی ہڈیوں کو بُری، گندی جگہ پر ڈالنے سے منع کیا گیا تاکہ مسلمان جنات کی خوراک ضائع نہ ہو۔

قرآن مجید کے احکامات

قرآن مجید کے تمام احکامات انسانوں اور جنات کے لئے یکساں ہے۔ ان میں کوئی تفریق نہیں ہے۔ عبادات، اچھے اخلاق کو اپنانا دونوں پر لازم ہے۔ بُری باتوں، گناہوں اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی دونوں کے لئے گناہ ہے۔

جس طرح انسانوں میں دو قسم کے لوگ ہیں مؤمن یا کافر اسی طرح جنات میں بھی مؤمن اور کافر ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ابلیس کو اس کی سرکشی اور نافرمانی اور کفر کی وجہ سے شیطان کہا۔ پھر دوسرے جنوں کو بھی ان کے کفر اور نافرمانی کے سبب شیاطین بنایا۔ اسی طرح انسان جو سرکشی کرتے ہیں اور کفر کا طریقہ اختیار کرتے ہیں ان کو بھی شیاطین اور شیطان کہا جاتا ہے۔

ابلیس کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرو۔ اس نے اللہ تعالیٰ کا حکم نہ مانا اور نافرمانی کی لہٰذا راندۂ درگاہ ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام اور بی بی حوا کو آسمان سے اُتار کر زمین پر آباد کیا اور جنات کو پہاڑوں اور جزیروں میں دھکیل دیا۔

جنّات کی صورتیں اور ان کے کام

جنّات کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ جب چاہیں کسی ذی روح کی شکل اختیار کر کے سامنے آجائیں اور جب چاہیں غائب ہو جائیں۔

جنّات گرمی میں آدھے دن کے بعد اور سردی میں آدھی رات کے بعد نکلتے ہیں۔

حدیث شریف میں ہے۔

جب رات شروع ہو جاتے یا رات شروع ہو گئی ہو تو اپنے بچوں کو روک رکھو (یعنی باہر نہ نکلنے دو) اس لئے کہ شیطان کا گروہ زمین پر پھیل جاتا ہے۔

جنّات، سانپ، کتّا، ریچھ، بندر اور بلّی کی شکل میں زیادہ ظاہر ہوتے ہیں۔ کبھی کالے کتّے کی شکل میں آتا ہے۔

جنّات کی تعداد

جنّات کی تعداد انسانوں سے زیادہ ہے کیونکہ وہ انسان کے دنیا میں آنے سے پہلے سے آباد ہیں۔

جنّات کی رہائش

جنّات، ندی، نالوں، دریا، سمندر، پہاڑوں، باغات، بیابان، صحرا، جنگلوں میں رہتے ہیں۔ ان کی حدود مقرر ہوتی ہیں جو اپنی حد سے آگے جاتا ہے تو دوسرے جن جو وہاں مقیم ہوتے ہیں اس پر حملہ کر دیتے ہیں۔

روشنی

بعض مرتبہ جگہ جگہ جنّات کو خود بخود روشنی

ہوتی ہے اور ختم ہو جاتی ہے اور کبھی یہ سلسلہ دور تک چلا جاتا ہے۔ یہ جنات شادی یا موت کے موقعہ پر اکٹھے ہو کر ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہیں۔ یہ سب جنات کا کرشمہ ہوتا ہے۔ کبھی جنگل میں روشنی کا بگولہ جاتا ہوا نظر آتا ہے

بگولہ

بعض مرتبہ ہوا کے ساتھ مٹی گھوم کر اوپر کو اٹھتی ہے اسے گرد باد یا بگولہ کہا جاتا ہے۔ بعض جگہ ایک بگولہ اٹھتا ہے اور بعض جگہ بہت سے بگولے گردش کرتے ہوئے آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ عوام اسے بھوت یا پریوں کا اترنا بھی کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جو شخص اس میں پھنس جاتا ہے اسے بھوت اڑا کر لے جاتے ہیں۔ یہ سب جنات کا کرشمہ ہوتا ہے جو شادی یا غمی کے موقعہ پر خاک اڑاتے ہوئے اِدھر سے اُدھر جاتے ہیں۔

کسی بچے، بڑے، عورت یا لڑکی پر جن آنا

اگر میٹھی چیز کھا کر باہر نکلنے سے یا عطر اور پھیلنے والی خوشبو لگا کر نکلنے سے اور بعض مرتبہ جنات کے بچے کو ٹھوکر مارنے سے یا بعض مرتبہ ان پر یا ان کے بچوں پر پیشاب کرنے سے جن لپٹ جاتا ہے۔ مثلاً کسی کوڑے کے ڈھیر پر جنات جمع ہیں اور وہاں سے نکال نکال کر مختلف چیزیں کھا رہے ہیں کسی نے اس کوڑے کے ڈھیر پر پیشاب کر دیا یا کسی ویران جگہ رات کو جا کر پیشاب کر دیا وہاں جنات کا ٹھکانہ تھا، یا سڑک

کے کنارے ویران جگہ جنات کے بچے کھیل رہے ہیں لیٹے ہیں یا بیٹھے ہیں کوئی شخص جارہا ہے اور جاتے جاتے ٹھوکر لگی۔ اس طرح جنات کو غصہ آجاتا ہے کہ ہمارے بچے کو ٹھوکر ماردی حالانکہ انسان کو کیا معلوم کہ یہاں جنات کے بچے موجود ہیں یہاں سے دور ہو کر چلوں۔ اسی طرح کوئی عورت تیز خوشبو لگا کر کہیں شادی بیاہ میں جارہی ہے تو جنات اس کے پیچھے لگ جاتے ہیں۔ اور اس پر جنات کا اثر ہو جاتا ہے جس سے دماغ ماؤف ہو جاتا ہے اور آواز بھاری ہو جاتی ہے اسی طرح آدمی، بچہ راتوں کو گھر سے نکل جاتا ہے جنگلوں اور پہاڑوں پر گھومتا پھرتا ہے۔ کبھی ہنستا ہے کبھی روتا ہے رات رات نہ خود سوتا ہے نہ گھر والوں کو سونے دیتا ہے کبھی مریض بے ہوش ہو جاتا ہے اور گھنٹوں بے ہوش پڑا رہتا ہے کبھی کبھی پیشاب نکل جاتا ہے۔

جن کا اثر انسان پر ہوتا ہے بلکہ جن انسان کے جسم میں داخل ہو جاتا ہے، جمائی آنے پر جو شخص اپنا ہاتھ منہ پر نہیں رکھتا شیطان اس جمائی کے دوران کھلے منہ کے ذریعہ پیٹ میں داخل ہو جاتا ہے۔

مرگی کا مرض جس شخص پر جن کا اثر ہوتا ہے بعض مرتبہ اس کو دورہ پڑتا ہے اور وہ بے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے اور جس انسان پر جن یا آسیب کا اثر

ہوتا ہے وہ بھی بے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔
بعض لوگوں پر تھوڑی سی دیوانگی ہوتی ہے یہ آسیب یا جن کے سبب ہوتی ہے بعض پر ہمزاد کا اثر ہوتا ہے جو انسان کے ہمراہ پیدا ہوتا ہے۔

مجنون بعض مرتبہ جن کے اثر والا اخلافِ عقل یا اپنی طاقت سے زیادہ طاقت کا مظاہرہ کرتا ہے اور دیوانوں جیسی حرکات کرتا ہے۔

جنات کی رہائش عفاریت (عفریت کی جمع) چشموں اور کنوؤں میں رہتے ہیں۔ شیاطین آبادیوں میں اور انسانی قبرستانوں میں، طواغیت اس جگہ رہتے ہیں جہاں خون پڑا رہتا ہے مذبح خانوں میں اور اس کے ارد گرد۔ زوابعہ ہوا میں، کبار شیاطین آتش خانوں میں۔ توابیف و عفاریت جو عورتوں کی شکل میں ہیں بڑے بڑے درختوں اور باغوں میں اور سیاسب پہاڑوں اور ویرانوں میں اور غول بیابانوں میں۔ ان کی کثرت مردوں اور عورتوں اور بچوں کو نقصان پہنچانے والی ہے۔

شیطان کا علاج حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے القول الجمیل میں لکھا ہے کہ جس شخص کو شیطان نے پاگل خبطی کر دیا ہو تو اس کے بائیں کان میں سات بار یہ آیت پڑھ کر سنائے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝

اس عمل سے شیطان جل جائے گا۔

جنات کا دوسرا علاج

جس کسی پر جن کا اثر ہو اس کے لئے مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر اس مریض پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہوش میں آجائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ الٓمٓصٓ ۝ طٰهٰ ۝ طٰسٓمٓ ۝ كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ قٓ ۝ نٓ ۝ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝

جنات کا تیسرا علاج

جس شخص پر جنات کا اثر ہو اس پر یہ آیت پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ جنات دفع ہو جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

قُلْ اٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝

جنات اور جادو

جادو میں تنتر منتر سے کام لیا جاتا ہے اس کا تعلق صرف جنات ہی سے ہے۔ تنتر میں کچھ کام کئے جاتے ہیں اور منتر میں الفاظ پڑھے جاتے ہیں جس کے ساتھ کچھ کام بھی کیا جاتا ہے۔

جادو میں منتر کے ذریعہ جنات کی تعریف و توصیف اور بڑائی بیان کی جاتی ہے اُن کو وکیل و کارساز کہہ کر اس سے کام لیا جاتا ہے۔ ان سے امداد و اعانت مانگی جاتی ہے

جس سے جنات خوش ہو کر ان کی امداد و اعانت کرتے ہیں اور تکمیل خواہشات کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ جادو اصلیت کے لحاظ سے دو قسم کا ہوتا ہے

ایک قسم جادو کی وہ ہے جس میں چیز کی اصلیت نہیں بدلتی اسے نظر بندی کہتے ہیں۔ اس میں کچھ کا کچھ نظر آتا ہے اور انسانی خیال دھوکہ کھا جاتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور لوگوں کو رسی کے سانپ دکھائی دے رہے تھے حالانکہ وہ رسیاں تھیں۔

جادو کی دوسری قسم وہ ہے جس میں اصلیت بدل جاتی ہے مثلاً جادو کے زور سے کسی انسان کو جانور کی شکل بنا لینا۔

جادو وہ ہے جو کسی حرام فعل یا قول کی مزاولت کی وجہ سے جو قوت و قدرت خارق عادت حاصل ہوتی ہے۔

اقسام سحر میں وہ ہیں جن میں ارواح ارضیہ سے مدد چاہی جاتی ہے اس کا نام عزیمت اور تسخیر جن ہے۔

جادوگران کاموں کی نسبت ارواح خبیثہ شیاطین و اصنام و کواکب کی طرف کرتے اور انہی کی تاثیر مانتے ہیں۔

جادو میں ایک قسم ستارہ پرستوں کا جادو ہے یہ سبع سیارہ (سات ستاروں) کی نسبت اعتقاد رکھتے ہیں کہ بھلائی و برائی انہی کے سبب ہوتی ہے اسی لئے ان کی طرف خطاب کر کے مقررہ الفاظ پڑھتے ہیں اور انہی کی پرستش کرتے ہیں۔

ایک قسم جادو کی یہ ہے کہ جنات وغیرہ زمین والوں کی

روحوں سے امداد و اعانت طلب کرتا ہے۔ ان روحوں کے ساتھ بعض مخصوص الفاظ و اعمال سے تعلق پیدا کرتے ہیں اسے سحر بالعزائم اور تسخیر بھی کہتے ہیں۔

آسیب زدہ اور مسحور (جس پر جادو کیا گیا ہو) میں فرق یہ ہے کہ آسیب زدہ پر تو جن از خود مسلط ہو جاتا ہے اور مسحور پہ عامل (جادوگر) افعال و الفاظ کے ذریعہ مسلط کر دیتا ہے۔

ہمزاد یا قرین

ہمزاد یا قرین، یہ دونوں ایک ہی ذی روح کے نام ہیں۔ یہ ایک جن ہوتا ہے یا شیطان دیگر عام جنات سے الگ اس کی خاص اہمیت ہے اس لئے کہ یہ جن انسان کے ہمراہ پیدا ہوتا ہے اور ہر وقت انسان کے ساتھ ہی رہتا ہے۔ جو آدمی نیک ہوتا ہے اس کا قرین یعنی ہمزاد (ساتھی جن) بھی صالح صحبت کی وجہ سے نیک بن جاتا ہے اور جو انسان کفر و شرک میں مبتلا ہوتا ہے تو اس کا ہمزاد (قرین) بھی کافر و مشرک ہوتا ہے، مرد انسان کے ساتھ جن اور انسان عورت کے ساتھ جنیہ پیدا ہوتی ہے۔ عاملین اسی اپنے ہمزاد ہی کو اعمال کے ذریعہ اپنا فرمانبردار اور مطیع بنا لیتے ہیں اور ضرورت کے وقت اس سے کام لیتے ہیں۔

جنوں کی دو قسمیں ہیں، ایک تو وہ جن، جن کی پیدائش ماں باپ کے ذریعہ سے ہوتی ہے جس طرح انسان ماں باپ کے ذریعہ پیدا ہوتے ہیں۔ دوسرے وہ جن جو انسان کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ لڑکے کے ساتھ لڑکا، لڑکی کے ساتھ لڑکی۔ اور جب یہ لڑکا یا لڑکی مر جاتے ہیں تو وہ جن (ہمزاد) مرتا نہیں ہے بلکہ آزاد ہو کر علیحدہ رہتے ہیں۔

سحر، جادو، سفلی کی حقیقت اور اس کا حکم

سحر، یا جادو ایک نفس الامری حقیقت اور واقعی چیز ہے۔ صرف خیالی شئے نہیں ہے۔ قرآن پاک کی آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ سحر کی تعلیم و تعلم ہوتی ہے اور تعلیم و تعلم واقعی شئے کا ہوا کرتا ہے۔ خیالی اور وہمی کا نہیں۔
اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک یہودی لبید بن اعصم نے جادو کیا تھا جس کا حدیث میں ذکر ہے۔ یہودیوں سے میل جول کی وجہ سے عرب کے دوسرے لوگوں میں بھی جادو کرانے کا رواج پڑ گیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو اور سحر کے اثرات واقعی بات تھی محض خیالی و وہمی نہ تھی۔ یہی وجہ ہے کہ اس جادو کے باطل کرنے اور اس کا توڑ کرنے کے لئے معوذتین نازل فرمائی گئیں۔
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث میں جادو کرنے اور جادو کرانے والے کے بارے میں سخت جملہ استعمال فرمایا ہے۔
(سحر) جادو کرنے والا ہم میں سے نہیں ہے۔ یعنی اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے یعنی وہ اسلام سے پھر جاتا ہے۔

علماء نے سحر کے مختلف معانی ذکر کئے ہیں۔ علامہ حافظ ابن حجرؒ نے بیان کیا ہے کہ

(۱) محض قوت خیالیہ کی مدد سے کوئی تصرف کرنا یا کسی شاطرانہ چال سے کسی کو فریب دے دینا بھی ہیں جسے عرف عام میں ہاتھ کی صفائی، نظر بندی یا شعبدہ بازی کہا جاتا ہے۔ جس کی حقیقت کچھ نہیں ہوتی۔ صرف نظر کا دھوکہ اور قوت خیالیہ کا کھیل ہوتا ہے۔

یعنی سحر کی ایک قسم یہ بھی ہے۔ اس قسم کے سحر کی بدولت حضرت موسیٰ علیہ السلام کے خیال میں جادوگروں کے سحر کی وجہ سے ان کی لاٹھیاں اور رسیاں دوڑتی، اڑتی محسوس ہو رہی تھیں اسی طرح

سَحَرُوْا اَعْیُنَ النَّاسِ۔ کے معنی یہ ہیں کہ لوگوں کی آنکھوں کو انہوں نے مسحور کر دیا تھا یعنی ان کی نظر بند کر دی تھی۔ گویا یہ سب کچھ صرف قوت خیالیہ کا تصرف اور اس کی شعبدہ بازی تھی جس کی واقعی حقیقت کچھ نہیں تھی۔

سحر کی دوسری قسم

(۲) سحر کا اطلاق ایسی لطیف اور دقیق چیز پر بھی ہوتا ہے جس کا ادراک آسان نہ ہو، یا اس کے اسباب پوشیدہ ہوں۔

سحر کی تیسری قسم

(۳) سحر کی تیسری قسم وہ ہے جو شیاطین سے خصوصی قرب و

تعلق کی بنا پر ان کی مدد سے حاصل ہوتی ہے۔

سحر کی چوتھی قسم

(۴) سحر کے ایک اور معنی یہ ہیں کہ نجوم و کواکب سے استعانت کے ذریعہ ان کی مزعومہ باطنی مدد سے کوئی عمل کیا جائے۔ اہل بابل میں سحر کی اس قسم کا زیادہ رواج تھا۔ وہ نجوم پرست تھے۔ سبع سیارات کو وہ اپنے معبود اور اس عالم میں ان کو مؤثر و فعال سمجھتے تھے۔ ان سات ستاروں کے ناموں کے بت بنا کر ان کی پوجا کیا کرتے تھے اور عمل سحر میں ان کو مخاطب بنا کر ان سے مدد مانگتے اور اپنے گمان کے مطابق ان کی روحانی اور باطنی تاثیرات کے ذریعہ اپنے سحر کو مؤثر بناتے تھے۔ یہ لوگ علم نجوم کے بڑے ماہر تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام انہی کی طرف مبعوث فرمائے گئے تھے۔

سحر کی پانچویں قسم

(۵) سحر کی پانچویں قسم طلسم کہلاتی ہے۔ اس میں کواکب اور ان کی منازل و بروج کا لحاظ رکھ کر عمل کیا جاتا ہے۔ مثلاً ان کے یہاں قمر کے برج عقرب میں ہونے کے وقت انگشتری پر شبیہہ عقرب کندہ کرا کے استعمال کرنا لدغ عقرب سے حفاظت کا سبب تصور کیا جاتا ہے۔

لیکن یہ عمل بھی اگر کواکب اور ان کی منازل کو مؤثر حقیقی سمجھ کر کیا گیا ہو تو حرام اور شرک ہے۔

سحر کے اثرات کتاب وسنّت کی روشنی میں:۔

سحر کے اثرات سے جسم انسانی اور دل ودماغ کا متأثر ہونا، مختلف قسم کے عوارض وامراض کا لپٹ جانا، باہمی اختلافات اور تفریق بین الزوجین جیسے مفاسد کا وجود میں آنا یہ سب ایسی چیزیں ہیں جن کا انکار نہیں کیا جاسکتا۔ کتاب و سنت کی نصوص میں بھی اس کی تصریح موجود ہے۔ صحیح بخاری میں حضرت عائشہؓ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر لبید بن اعصم یہودی نے جب سحر کیا اس وقت سحر کی وجہ سے آپ کی یہ کیفیت ہوگئی تھی کہ آپ نے جو کام ابھی تک نہیں کیا ہوتا تھا اس کے بارے میں آپ کو خیال ہوتا کہ کرلیا ہے۔ بعض مرتبہ خیال ہوتا تھا کہ میں ازواج کے پاس ہو آیا ہوں حالانکہ آپؐ گئے نہیں ہوتے تھے۔ مگر ان اثرات کا ظہور آپ پر صرف دنیوی چیزوں میں ہوتا تھا۔ دینی امور میں آپ معصوم تھے اس میں اشتباہ اور التباس سے اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرماتے تھے، بعد میں اللہ تعالیٰ نے سحر سے آپ کو مکمل شفاء عطا فرمادی تھی۔

سحر سے صورت تبدیل ہوسکتی ہے۔

بعض اہل علم کا قول ہے کہ سحر کے ذریعہ شکل وصورت تبدیل نہیں ہوسکتی لیکن بعض اھل علم کہتے ہیں کہ سحر

گے ذریعہ اشیاء کی حقیقت اور ماہیت وصورت کو تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً انسان کو حیوان کی صورت میں اور حیوان کو جماد کی صورت میں اور جماد کو حیوان کی صورت میں بدلا جاسکتا ہے۔

سحر کا شرعی حکم

سحر کے عمل کے بارے میں تمام فقہاء کرام کا اتفاق ہے کہ اس کا کرنا، کرانا حرام اور بدترین گناہ کبیرہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مہلک ترین چیزوں میں شمار فرمایا ہے اور سحر کا عمل اگر کلمات شرک وکفر یا اعمال کفریہ پر مشتمل ہو تو اس کا کرنا کفر اور کرنے والا خارج از اسلام اور بالاتفاق واجب القتل ہے۔

جمہور فقہاء کا مذہب بھی یہی ہے کہ ساحر کو قتل کرنا واجب ہے۔ حضرت عمر، حضرت ابن عمر اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہم وغیرہ کا بھی یہی مذہب تھا۔ پہلا یہ کہ مطلق سحر کی وجہ سے ساحر کافر ہوگیا اس لئے قتل کیا جائیگا اور یا اس کے زمین میں فساد برپا کرنے کی بناء پر اس کو قتل کرنا ضروری ہے۔ دونوں قول ہیں۔

سحر کا سیکھنا سکھانا حرام ہے۔ البتہ اگر سحر کے وہ کلمات کفر وشرک یا اعمالِ کفریہ پر مشتمل ہوں تو ان کا سیکھنا سکھانا کفر ہے۔ بعض حضرات نے کہا ہے کہ اگر سحر کی تعلیم و تعلم کا مقصود دوسروں کا گمراہ کرنا اور ان کو نقصان

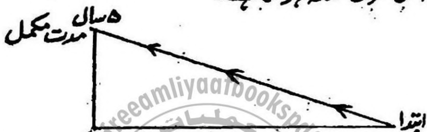
پہنچانا ہے تب تو حرام ہے لیکن اگر مقصود نہ ہو تو مباح ہے

سحر کی بڑی قسمیں

سحر کی بڑی دو قسمیں ہیں ایک سحر یا جادو ہے جو اپنی تاثیر اور پختگی میں بہت خطرناک ہوتا ہے۔ اس سے آدمی کی شکل تبدیل کی جاسکتی ہے، آدمی کو لاعلاج مرض میں مبتلا کیا جاسکتا ہے۔ اس کو کسی حادثہ میں مبتلا کیا جاسکتا ہے۔

اگر کسی آدمی کو مارنا ہو تو اس کی مدت مقرر کردی جاتی ہے کہ پانچ سال یا دس سال سحر یا جادو جب شروع ہوتا ہے تو وہ آدمی جس پر سحر کیا گیا ہے کبھی سر میں درد کی شکایت کرتا ہے کبھی چکر آجاتے ہیں کبھی دل دھڑکتا ہے، کبھی گھبراہٹ ہوتی ہے، کبھی پیٹ میں شدید درد ہوتا ہے۔ کبھی حادثہ (ایکسیڈنٹ) ہوجاتا ہے ہاتھ ٹوٹ جاتا ہے، کبھی سر پھٹ جاتا ہے کبھی ٹانگ ٹوٹ جاتی ہے، کبھی فالج کا حملہ ہوجاتا ہے غرضیکہ طرح طرح کے لاعلاج مرض چمٹ جاتے ہیں، حکیم، ڈاکٹر اول تو مرض کو سمجھ ہی نہیں پاتے اور علاج کرتے ہیں تو بالکل فائدہ نہیں ہوتا دوا الٹا اثر کرتی ہے بڑھتے بڑھتے مرض اس قدر زیادہ شدید ہوجاتا ہے کہ مریض چارپائی پر لیٹ جاتا ہے اٹھنا بیٹھنا

مشکل ہو جاتا ہے جب اس کی مدت پوری ہو جاتی ہے یعنی پانچ سال کے لئے جادو، سحر کرایا تھا تو اب پانچ سال پورے ہونے پر آدمی مر جاتا ہے۔ سحر یا جادو کے اثر کا اس طرح حملہ ہوتا ہے۔



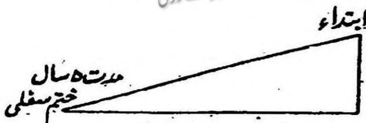
یعنی شروع میں تکالیف کم ہوتی ہیں آہستہ آہستہ بڑھتی جاتی ہیں۔ بالآخر بہت سارے امراض گھیر لیتے ہیں اور مریض چارپائی پر پڑ جاتا ہے اس دوران اس کا کھانا سونا سب کم ہو جاتا ہے۔ دماغ اور دل بیکار ہو جاتے ہیں۔ سحر سیکھنے کے لئے خدا تعالیٰ کی ذات کا انکار کرنا پڑتا ہے اور ناپاکی کھانی پڑتی ہے۔

سحر جادو کی دوسری قسم

سحر جادو کی دوسری قسم سفلی جادو کہلاتی ہے اس کے اکیس درجے ہوتے ہیں۔ یہ ہلکا جادو ہوتا ہے۔ اگر کسی نے پانچ سال کے لئے کرایا ہے تو آدمی شروع میں بہت زیادہ متاثر ہوتا ہے۔ یعنی شروع میں اس عمل کا حملہ بہت زبردست ہوتا ہے آدمی گھر میں بلا وجہ لڑائی جھگڑے

گرتا ہے اول فول بکتا ہے۔ ہر وقت غصے میں بھرا رہتا ہے کھانا نہیں کھاتا۔ ہر چیز اسے بُری لگتی ہے۔ اچھی بات اسے بہت بُری معلوم ہوتی ہے۔ سفلی کا علاج روحانی اور سفلی دونوں طریقوں سے ہوسکتا ہے اگر کسی نے ایک درجے کا سفلی کیا ہے تو سو درجے کا سفلی اس کو ختم کر دے گا لیکن شرط یہ ہے کہ سفلی کے زیادہ درجے کا ماہر ہو۔ عام طور پر سفلی والے ایک یا دو یا تین درجے تک سیکھتے ہیں۔ سفلی جادو کی پہلی شرط یہ ہے کہ ناپاکی یعنی پاخانہ کھانا پڑتا ہے۔ ناپاک اور نجس اور بے غسل رہنا پڑتا ہے۔ اس کے بغیر سفلی کا عمل کامیاب نہیں ہوتا۔ سفلی کرنے والا نماز روزہ سے دور بھاگتا ہے پاکی صفائی سے اسے نفرت ہوتی ہے۔ سب سے اچھی بات یہ ہے کہ سفلی کا علاج روحانی طریقے سے کرائے۔

سفلی کا عمل مدت پوری ہونے کے بعد خود بخود ختم ہو جاتا ہے۔ ابتدا میں جتنی تیزی ہوتی ہے آہستہ آہستہ کم ہوتے ہوتے مدت پوری ہونے پر ختم ہو جاتی ہے۔ اس کی شکل سحر کے برخلاف ہوتی ہے۔



مدت پوری ہونے کے بعد سفلی از خود ختم ہو جاتا ہے۔

سحر اور سفلی دونوں میں شیاطین اور جنات بھینٹ لے کر کام کرتے ہیں اور لوگوں کو ستاتے، بیمار کر ڈالتے اور ان کا کاروبار تباہ کرتے ہیں۔ ملازمت اور نوکری ختم کرا دیتے ہیں۔ ہر ایک سے لڑائی جھگڑا کراتے ہیں۔ زمین۔ جائداد، دولت سب ختم کرا دیتے ہیں آدمی مالی وسائل اور آمدنی سے محروم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح آہستہ آہستہ اس کی صحت بھی تباہ ہو جاتی ہے۔ یاد داشت ختم ہو جاتی ہے۔ بھول چوک بہت ہوتی ہے۔ جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہے نقصان اٹھاتا ہے۔ جس کاروبار کو شروع کرتا گھاٹا ہوتا جاتا ہے۔ لوگوں کا قرض چڑھ جاتا ہے۔

سحر و سفلی کی نشانیاں

سحر و سفلی کی پہلی نشانی یہ ہے کہ آدمی کا دماغ ماؤف ہو جاتا ہے۔ اس کی یاد داشت ختم ہو جاتی ہے۔ بھول چوک کا مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

اس کا دل بے چین رہتا ہے۔ گھبراہٹ بہت ہوتی ہے ایک جگہ جم کر بیٹھنا مشکل ہو جاتا ہے کسی کام میں دلچسپی نہیں رہتی نہ کسی کام میں دل لگتا ہے۔

بھوک بہت لگتی ہے لیکن کھایا نہیں جاتا۔ کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ کوئی نہ کوئی مرض لگا رہتا ہے۔ دوا سے علاج سے فائدہ نہیں ہوتا۔ چکر آتے ہیں۔ بدن میں

درد رہتا ہے۔ سستی، کاہلی اور ٹال مٹول کی عادت پڑ جاتی ہے۔

جادو، سفلی کا علاج

جادو، سفلی کا علاج ممکن ہے۔ جس طرح سحر، جادو اور سفلی کے بہت سے طریقے ہیں اور اسی حساب سے ان کے اثرات بھی ہیں۔

مثلاً کسی آدمی کا پتلہ بنا کر اس کے گلے میں سحر یا سفلی کی عبارت لکھ کر ڈال دی جاتی ہے۔ سیندور، رائی، مرگھٹ کی راکھ، پیلے مسور کی دال کو مٹی کے کورے پیالوں میں بند کر کے اوپر چرخے سے کاتا ہوا دھاگہ لپیٹ کر اس پر سات قبروں کی مٹی گیلی کر کے لپیٹ کر کسی پرانی قبر میں ڈال دی جاتی ہے۔ دوسری طرف وہ آدمی بیمار ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس کا ایک علاج تو یہ ہے کہ عمل کے ذریعہ یا موکل کے ذریعہ معلوم کیا جائے کہ کونسے قبرستان کی کس قبر میں پتلہ موجود ہے قبر کھول کر یا ایک دو اینٹ ہٹا کر اس کا پتلہ نکال کر اس کو توڑ پھوڑ کر دریا، سمندر، نہر، جھیل، تالاب یا کنویں میں ڈال دیا جائے۔ جادو، سفلی سب ختم، اب کسی علاج کی ضرورت نہیں مریض از خود تندرست ہو جائے گا۔ لیکن یہ عمل خطرناک ہے عامل پر حملہ ہو سکتا ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تعویذات کے ذریعہ یا سورتوں کے ذریعہ اس کا علاج کیا جائے۔ سورۃ یٰسین شریف پڑھ کر

پانی پر دم کر کے اس کا پانی جب بھی پیاس لگے پلایا جاتے۔
اسی طرح معوذتین (قل اعوذ برب الفلق آخر تک اور قل اعوذ برب الناس آخر تک) پڑھ کر پانی پر دم کر کے رکھ لیا جائے اور وہ پانی مریض کو کئی بار پلا جائے۔
بعض مرتبہ جادو کا پتلہ یا کاغذ پر مریض کی شکل بنا کر اس پر سفلی عمل کر کے کوّے کے منہ میں رکھ کر اس کی چونچ کچے دھاگے سے باندھ کر زندہ کوّے کو قبر میں ڈال دیا جاتا ہے یا اسی طرح کا پتلہ بنا کر مینڈک یا مچھلی کو کھلا دیا جاتا ہے یا کسی پرندے کو کھلا دیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس کے اثر سے مریض ایک جگہ جم کر نہیں بیٹھ سکتا وہ اِدھر اُدھر بلا وجہ بھاگتا پھرتا ہے نہ کوئی مقصد نہ کوئی کام۔ جس طرح مچھلی یا مینڈک دریا یا سمندر میں تیرتے پھرتے یا پرندہ اُڑتا پھرتا ہے ان کو ایک جگہ ٹھہرنا مشکل ہے اسی طرح یہ شخص بھی زمین پر چلتا پھرتا رہتا ہے اسے سکون و قرار نہیں ہوتا۔ بے چینی رہتی ہے۔
لہٰذا ہر جادو کا علاج صرف مخصوص عملیات کے ذریعہ مشکل ہے اس کے لئے بھی الگ الگ عملیات و تعویذات کرنے سے علاج ہوگا ورنہ وقتی فائدہ کے علاوہ کچھ حاصل نہ ہوگا۔

علاج کا طریقہ

علاج کے سلسلے میں سب سے پہلے یہ بات دیکھنی ہے اور یہ معلوم کرنا ہے کہ اس شخص پر جادو، سفلی، جن بھوت کے اثر سے بیماری ہے یا یہ مرض ہے۔ اس کا پتہ لگانے کے لئے سب سے پہلے مریض کا چوبیس گھنٹے پہنا ہوا ایسا کپڑا لیا جائے جس کے نیچے دوسرا کپڑا نہ ہو یعنی عورت قمیض یا کرتہ پہنے لیکن باڈی یا شمیض کرتے کے نیچے نہ پہنے۔ اسی طرح مرد کرتے کے نیچے بنیان نہ پہنے اور رات کو بھی اسی کرتے یا قمیض کو پہن کر سوئے پھر مرض کی تشخیص کا طریقہ جو ہر آسان عملیات و تعویذات کی کتابوں کے شروع میں لکھا ہے اس طریقہ پر قمیض کو ناپ کر پھر اس پر متعلقہ آیات دم کر کے رکھ دے بیس منٹ بعد اس کو ناپ کر دیکھ لے کہ چھوٹی، یا بڑی یا برابر ہے۔ پھر اس کا علاج کرے اور ایک تعویذ گلے میں ڈالنے کا دے تاکہ جادو، سفلی یا سحر جادو کا اثر دوبارہ نہ ہو جائے وہ تعویذ گلے میں ڈالے یا دائیں بازو پر باندھے اور عورت ہے تو گلے میں ڈالے یا بائیں بازو پر باندھے۔

جب تعویذ گلے میں ڈال لیا یا بازو پر باندھ لیا تو اس کے بعد اس تعویذ کو گلے سے یا بازو سے نہ نکالے بلکہ ہمیشہ گلے میں

بڑا ہے یا بازو پر بندھا رہے۔ پاک، ناپاک ہر حالت میں بندھا رہے۔

جنّات کو بھگانے کے لئے فلیتہ دیا جاتا ہے اس میں یہ احتیاط کرے کہ یہ لکھ دے کہ "جنّات چلا جائے اگر نہ گیا تو جل جائے گا"، تاکہ جلانے کے گناہ سے بچ جائے، ذی روح کا جلانا سخت گناہ ہے۔ اس طرح لکھنے کے باوجود نہ جلئے اور جل جائے تو گناہ نہ ہوگا۔ کوئی بھی عمل کی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ انسان پر جن کا اثر نہ ہو، جادو سفلی کا اثر نہ ہو ورنہ عمل کسی بھی صورت میں کامیاب نہ ہوگا۔ لہٰذا عمل کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے کپڑے کے ذریعہ تشخیص (چیک) کر لیا جائے کہ متعلق شخص یا عورت پر جن، جادو، سفلی کا اثر تو نہیں ہے، جب یہ معلوم ہو جائے تو عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ عمل میں ضرور کامیابی ہوگی۔ عمل کے دوران پاک بدن ہو، کپڑے پاک ہوں، قبلہ رخ بیٹھے، تخلیہ (یعنی اس کمرے میں اکیلا ہو اور دروازہ بند ہو) ہو، مصلّہ پاک ہو، جگہ پاک ہو، کمرے میں ہر طرف خوشبو چھڑکے (عطر وغیرہ) یا چنبیلی اور گلاب کی پتیاں چاروں طرف بکھیر دے یا لوبان یا اگر بتی جلائے۔ پڑھنے کے دوران اس جگہ سے بالکل نہ اٹھے۔ خطرناک چلّہ کرتے وقت حصار ضرور کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

وضو کا سامان بھی اسی کمرے میں رکھ لے ایک ٹب اور دو لوٹے پانی تاکہ اگر وضو ٹوٹ جائے تو اسی جگہ دوسرا وضو کرلے۔

جو وظیفہ پڑھے کسی عالم دین، متقی اور نیک خصلت بزرگ سے اس کے الفاظ کی تصحیح کرلے تاکہ غلط نہ پڑھے ورنہ محنت ضائع ہوجائے گی اگر کسی عمل کا، سورۃ کا، آیت کا، کلمات کا، الفاظ کا، اسماء ربانی کا، دعا کا چلہ کیلئے اس کی ایک تعداد روزانہ پڑھنے کے لئے مقرر کرلے اور روزانہ اس تعداد میں پڑھ لیا کرے۔ اگر ایک دن ناغہ ہوجائے تو دوسرے دن دو مرتبہ پڑھ لے اگر دو دن مسلسل ناغہ ہو جائے تو تیسرے دن تین مرتبہ پڑھ کر عمل مکمل کرلے۔ اگر خدانخواستہ تین دن مسلسل ناغہ ہوگیا ہے تو عمل کا چلہ دوبارہ کرنا پڑے گا تین دن کے ناغہ سے عمل باطل ہوگیا۔ عمل ٹوٹ گیا اب نیا چلہ کرے۔

حض عمل الٹے کے ہوتے ہیں یعنی کرانے والے یا کرنے والے پر جادو لوٹ جائے۔ ایسے عمل میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے: دوسرے کی طرف لوٹانے والے عمل میں غلطی ہو جائے احصار نہ کیا ہو یا حصار کیا ہو لیکن کامل حصار نہ ہوا ہو اپنی خود کی جان و مال کو خطرہ ہوتا ہے یا ڈر خوف کے عث حصار سے باہر نکل گیا تو پاگل ہونے یا خودکشی کرلینے کا خطرہ ہوتا ہے لہذا ایسا عمل کرنے سے پہلے سب

پابندیوں کو سامنے رکھے اور ان پر سختی سے پابند ہو کر عمل کرے۔ عمل کے الفاظ صحیح ادا کرے، تعداد مقررہ پوری پڑھے، بدن، کپڑے، جگہ، کمرہ سب پاک ہوں۔ بلکہ جگہ دھو کر پاک کر لے۔ غسل کر کے دھلے ہوئے یا نئے کپڑے پہن لے۔ حصار مکمل کرے۔ حصار ناقص ہوئی تو سخت نقصان کا اندیشہ ہے کیونکہ عمل اور چلے میں حصار سب سے بڑی بنیاد ہے حُب اور محبت اور عشق کے عمل میں بھی بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے اس سلسلے میں لوگ دھوکہ دے کر، جھوٹ بول کر، فراڈ کھیل کر غلط کام کے لئے تعویذ یا عمل کرتے ہیں یا کراتے ہیں۔ روپے پیسے کے لالچ میں ناجائز طور پہ عمل کرنا یا نقش و تعویذ دینا سخت گناہ اور اپنی دنیا و عاقبت برباد کرنا ہے۔ اسی طرح جھوٹ بول کر غلط تعویذ یا نقش لینا یا عمل کرانا، عمل کرنا سب بدترین گناہ ہیں لہذا اس سلسلے میں عاملین کو بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔

جن، بھوت، پریت، آسیب، دیو، چڑیل کے علاج کے سلسلے میں بھی سخت احتیاط اور خیال رکھنے کی ضرورت ہے ذرا سی بداحتیاطی سے جان، مال اور اولاد کو سخت خطرہ ہوتا ہے اور اکثر بہت زبردست نقصان اٹھانا پڑتا ہے یہ کام ہمیشہ حصار کر کے اور حصار کا عمل پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر دم کر کے تمام بدن پر ہاتھ پھیرنا ہے

کوئی جگہ ہاتھ پھیرنے سے رہ نہ جائے۔ اسی طرح حصار میں لکیر سے لکیر کو ملانا ہے لکیروں کے درمیان جگہ خالی نہ رہ جائے۔
اس میں وضو، غسل، پاک کپڑے، پاک جگہ اور خوشبو وغیرہ کا استعمال ضروری ہے لوبان یا اگر بتی ضرور جلائے۔
عمل کے وقت ہر دم ہوشیار اور چوکنا رہے جو کچھ پڑھ رہا ہے اس کے الفاظ کی ادائیگی عمدہ طریقہ پر کرے اگر نیند آرہی ہو یا سستی کاہلی ہو یا طبیعت ٹھیک نہ ہو تو کوئی عمل نہ کرے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ صحیح الفاظ ادا کرے۔
اگر الفاظ صحیح ادا نہ ہوتے ہوں تو عمل نہ کرے، یا الفاظ کو کسی صحیح پڑھنے والے سے درست کرالے اور اس کو سنا کر صحیح کرلے۔
اگر تشخیص کے دوران کپڑا برابر رہے تو مریض کا علاج حکیم یا ڈاکٹر سے کرائے۔ اگر قرآنی علاج کرنا ہی ہے تو اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف درمیان میں اکتالیس[41] مرتبہ الحمد شریف پوری سورت پڑھ کر پانی پر دم کرکے (پھونک مار کر) مریض کو پلائے۔
مریض کو یا جن والے کو یا جادو سفلی والے کو دن میں چار وقت پانی پڑھا ہوا یا تعویذ کا پلانا ہے یہ چار وقت جنات کی زیادہ شرارت اور سفلی جادو کی تیزی کے ہوتے ہیں ان اوقات میں مریض سخت تکلیف اور بے چینی محسوس کرتا ہے۔ وہ اوقات یہ ہیں:

۱۔ صبح سورج نکلنے کے بعد دس بجے تک
۲۔ دوپہر کو زوال سے لے کر دو بجے دن تک
۳۔ چار بجے دن سے رات نو بجے تک
۴۔ رات بارہ بجے سے دو بجے تک

اس لئے مریض یا سفلی جادو کے بیمار یا جن یا آسیب زدہ کو ان چار وقتوں میں پانی پلانا ہے تاکہ وہ مرض، جنات، یا سفلی جادو کی سختی سے محفوظ رہے اور اس کو زیادہ تکلیف نہ پہنچے۔ وہ اوقات یہ ہیں۔

۱۔ ناشتہ سے قبل ایک گھونٹ پانی پلانا ہے۔ زیادہ بھی پی سکتا ہے کم از کم ایک گھونٹ ہے۔
۲۔ دوپہر گیارہ بجے
۳۔ بعد نماز عصر سورج غروب ہونے سے قبل
۴۔ بعد نماز عشاء۔ سونے سے قبل

جنات اور سفلی والے کو رات کو سونے سے قبل اپنے بستر پر بھی ہلکے ہلکے چھینٹے مارنے چاہیئیں۔ سونے کے کمرے میں بھی چاروں کونوں میں ہلکے ہلکے پانی کے چھینٹے مارے جائیں۔ اس طرح عمل کرنے سے رات کو سکون سے نیند آتی ہے ورنہ بے چینی رہتی ہے یا رات بھر جاگنا پڑتا ہے۔ جب بھی آنکھ لگتی ہے جھٹکا سا لگ جاتا ہے۔ جیسے کسی نے دھکا دے دیا یا اوپر سے گرا دیا۔ پھر جب ایک مرتبہ آنکھ کھل جاتی ہے تو دوبارہ نیند نہیں آتی۔

پھر اذان کے وقت آنکھ لگتی ہے تو صبح اٹھنا مشکل ہوتا ہے نماز فجر قضا ہو جاتی ہے۔

پینے والا تعویذ ہمیشہ باوضو گھولنا چاہیئے۔ پانی کا تعویذ بعد نماز عشاء باوضو گھول کر رکھ دے اور صبح سے پینا شروع کر دے۔

پینے والے تعویذ یا باندھنے والے تعویذ کو بے وضو ہاتھ نہ لگائے بلکہ کسی تھیلی یا کاغذ میں لپیٹ کر ہاتھ میں لے۔ باندھنے والے تعویذ کو پلاسٹک لپیٹ کر کالا دھاگہ باندھ کر موم جامہ کر کے باندھے۔ باندھنے کا ڈورا کالا یا نیلا ہو، کپڑا بھی کالا یا نیلا استعمال کرے۔ باوضو موم جامہ کرے اور تعویذ بنائے۔ تعویذ جیب میں رکھ کر پیشاب خانے یا پاخانے میں چلا گیا تو تعویذ اب کام نہیں کریں گے لہذا دوسرے تعویذ بنائے۔ اسی طرح باندھنے والا تعویذ بھی بغیر موم جامہ کئے گندی جگہ، پیشاب کرنے کی جگہ یا پاخانے میں نہ لے جائے ورنہ اس کا اثر ختم ہو جائے گا۔

جب تعویذ پرانا یا بوسیدہ ہو جائے اس کو کسی کاغذ میں لپیٹ کر پتھر باندھ کر یا اینٹ یا ٹھیکری کا ٹکڑا باندھ کر کسی کنوئیں، نہر، دریا، سمندر، جھیل میں ڈال دے ورنہ کسی ایسی جگہ جنگل میں دفن کر دے جہاں لوگ بہت کم جاتے ہوں اور پاک جگہ ہو۔

بھاگنے والے یا گم ہو جانے والے کے لئے جو نقش یا تعویذ دفن کئے جاتے ہیں یا پیڑ وغیرہ میں لٹکاتے جاتے ہیں ان کو بھاگنے والے کے آنے کے فوراً بعد یا گم ہو جانے والے کے مل جانے کے فوراً بعد اس نقش کو اس جگہ سے فوراً نکال لیا جائے ورنہ آنے والا پھر بھاگ جائے گا۔

جس عورت کے حمل کی حفاظت کے لئے گنڈہ یا تعویذ حمل کے دوران بندھوایا گیا ہے وہ گنڈہ یا تعویذ بچہ پیدا ہونے کے بعد بچے کو نہلا کر فوراً اس کے گلے میں باندھ دیا جائے ورنہ بچہ کے مرجانے کا خطرہ رہتا ہے۔

جن، بھوت سحر، جادو کے علاج کے بعد گلے یا بازو پر حفاظتی نقش ضرور باندھنا چاہئیے۔ جو تعویذ پینے کے لئے دیتے ہیں انہی میں سے ایک تعویذ لے کر موم جامہ کر کے گلے یا مرد ہے تو دائیں بازو پہ اور اگر عورت ہے تو بائیں بازو پر باندھے اور اس نقش یا تعویذ کو گلے یا ہاتھ سے کسی حالت میں نہ اتارے۔

پینے یا باندھنے کے تعویذ کسی حالت میں بھی غسل خانے یا پاخانے میں نہ لے جائیں اگر غلطی سے تعویذ جیب میں ہیں اور اسی حالت میں غسل خانے یا پاخانے میں چلا گیا تو اب ان تعویذوں کو سمندر، یا دریا، نہر، کنویں، تالاب، میں ٹھنڈا کر دے یا پاک زمین میں گڑھا کھود کر دفن کر دے۔ اب ان کے استعمال سے فائدہ نہ ہوگا۔

اگر تعویذ بوسیدہ، پرانا اور خراب ہو جائے یا اس کے حروف و نقوش مٹ جائیں تو اس نقش یا تعویذ کو ایک بوتل یا پلاسٹک کی تھیلی میں ڈال کر کسی پاک جگہ دفن کر دیں۔ یا پتھر باندھ کر نہر، دریا، سمندر، جھیل، کنویں میں ڈال دیں۔ اس کو کچرے کوڑے میں نہ پھینکیں نہ گندے پانی کے نالے میں ڈالیں۔ یہ سخت گناہ کی بات ہے لہذا سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔

جس طرح جادو، سفلی، سحر کے ذریعہ صحت، طاقت، قوت مردمی، اولاد کا ہونا، ہر قسم کی ترقی کو بند کیا جاتا ہے اسی طرح جادو، سفلی، سحر کے ذریعہ انسانی کاروبار، انسانی ملازمت اور نوکری کی بندش بھی کر دی جاتی ہے جس کے سبب انسان اعلیٰ صلاحیتوں اور قابلیت کے باوجود در در کی ٹھوکریں کھاتا ہے لیکن اُسے اس کی اہلیت و قابلیت کے مطابق عہدہ یا منصب نہیں ملتا ہے۔ اگر کسی سفارش کے ذریعہ عہدہ مل بھی گیا تو چند دن بعد جواب مل جاتا ہے۔ انسان سارا دن در در کی ٹھوکریں کھاتا ہے۔ مصیبتیں جھیلتا ہے اور شام کو ناکام گھر لوٹتا ہے۔

اس کے لئے وظیفے، وظائف، عملیات کرنا فضول ہیں ان میں کامیابی نہیں ہوتی اس کا سبب یہ سفلی، جادو، سحر ہے۔ سب سے پہلے سفلی، جادو، سحر کا علاج کیا جائے اس کے بعد ایک نقش سورۂ مزمل کا باوضو ایک کاغذ پر عرق گلاب میں زعفران گھول کر اس سے لکھا جائے اور لپیٹ کر موم جامہ کر کے کالی ڈوری باندھ کر گلے میں ڈال لے یا مرد ہے تو دائیں بازو پر باندھ لے اور اگر عورت ہے تو بائیں بازو پر باندھ لے۔ اس کو چار پانچ سال کے لئے گلے میں یا بازو پر بندھا رہنے دے کیونکہ جادو کا پتلہ معلوم نہیں کتنے عرصے کے لئے دفن کیا گیا ہے جب تک وہ دفن ہے جادو کے اثرات کا خطرہ بھی باقی ہے لہذا اس نقش کو باندھنے کے بعد کبھی نہ اتارے۔ نہاتے وقت، میاں بیوی کے تعلقات کے وقت، کہیں سفر پر جاتے وقت۔

بعض عاملین کے نزدیک دریا یا سمندر پار کرنے سے جادو اُتر جاتا ہے۔ یہ بات اس وقت صحیح ہے جب انسان سمندر پار آباد ہو جائے یا دریا پار چلا جائے پھر واپس نہ آئے۔ اگر واپس آگیا تو پھر جادو اثر کرنا شروع کر دے گا۔

برائے حُب

یَا طَهُمُوْنَا ۔ ستر (۷۰) بار دم کرکے کھلائے ۔ جس کو کھلائے گا وہ محبت کرنے لگے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

برائے آسیب

نقش ذیل آسیب زدہ کے واسطے مجرب اور مفید ہے باوضو لکھ کر عورت کی چوٹی میں باندھے اور اگر بچے کو نظر بد لگ جائے تو یہ نقش معظم گلے میں ڈال دے ۔ وہ نقش یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



عملِ دُعائے سیفی

دُعاءِ سیفی کے اسناد میں لکھا ہے کہ ستر ہزار جن، ستر ہزار ملائکہ یعنی فرشتے اور ستر ہزار رُوحانی بطور مؤکلات اس دُعا کی خدمت پر مامور اور مقرر ہیں، جو حسبِ استعداد اور مطابق قابلیت اہلِ دعوت عامل دُعاءِ سیفی کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ظاہری و باطنی اور دینی و دنیوی کاموں میں امداد کرتے ہیں لکھا ہے کہ جس وقت عامل اہلِ دعوت دُعاءِ سیفی کا ورد شروع کرتا ہے اور کہتا ہے: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ تو ان تمام مؤکلات علوی اور سفلی میں اس طرح کا ہیجان اور اہتزاز پیدا ہو جاتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چھیڑنے سے شہد کی مکھیوں میں شور اور انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عامل اہلِ دعوت کے پڑھنے میں باطنی قوت اور کشش ہوتی ہے۔ اسی قدر مؤکلات اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہو کر اس کی خدمت پر کمربستہ ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل اہلِ دعوت قہر اور غضب سے مقہوری اور ہلاکت موذی دشمن کے لیے دُعا مذکور پڑھتا ہے تو مؤکلات طرح طرح کے باطنی ہتھیاروں اور اوزاروں مثلاً تلوار، نیزوں، تیر کمان اور بندوق وغیرہ سے لیس ہو کر اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور

طرف عامل اشارہ کرتا ہے۔ اس پر مؤکلات جا کر ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی مچا دیتے ہیں اور اگر عامل اہلِ دعوت تسخیرِ قلوب اور فتوحاتِ غیبی کی نیت اور ارادے سے دعاءِ سیفی پڑھتا ہے تو مؤکلات ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور قسم قسم کے تحفے تحائف اٹھائے ہوئے عامل کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے پیش ہوتے ہیں اور اگر کسی ایک محبوب مطلوب کے تسخیر اور محبت کے لیے پڑھتا ہے تو مؤکلات اسی محبوب مطلوب کو زنجیر تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عامل اہلِ دعوت کے تابع فرمان بنا دیتے ہیں۔ اس فقیر نے اس دعاء کو برزبان یاد کر کے اسے بہت پڑھا ہے اور باطن میں اس دعاء کی بہت عجیب قوتِ تسخیر و تاثیر اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی بڑی توقیر دیکھی ہے۔ اگر دورانِ عمل میں طالب کو باطن میں کوئی شخص خواب مراقبے یا نیم بیداری کے اندر کوئی ہتھیار از قسم چھری، تیر کمان، نیزہ یا تلوار وغیرہ پیش کرے تو جانے کہ اس کا جلالی عمل جاری ہو گیا ہے اور اگر آئینہ پیش کرے تو یہ عمل جمالی کے اجراء کی علامت ہے۔ اس کے پڑھنے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد ایک دفعہ سورۂ یٰسین پڑھ کر دعاءِ سیفی ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔ اس دعاء کے اندر بعض خاص خاص مقامات ہیں۔ وہاں عامل کو حسبِ مدعا اشارہ کرنا پڑتا ہے مثلاً بعض دعائیں محبت و تسخیر کے لیے، بعض ہلاکت و مقہوری دشمن کے لیے اور بعض دیگر حاجات کے لیے مخصوص ہیں۔ عامل اس مقام پر اپنی مدعا کے مطابق اشارہ کرے اگر دعاءِ سیفی پڑھنے سے پیشتر بطور حصار الحمد شریف، آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور بعدہٗ سورۂ یٰسین اور دعاءِ سیفی پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

واضح ہو کہ دعاءِ سیفی میں بعض جگہ پر جو حروفِ مقطعات مثلاً ش، ک، ف

ق اور ش، م، ص، م وغیرہ درج ہیں انہیں زبانی طور پر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تہ بعض دعاؤں میں محل اجابت، محل محبت، مقہوری اعدا اور دفع شر کے لیے اشارات ہیں۔ دعا پڑھنے والا ترجمہ سے دعا کا مفہوم معلوم کر کے اپنے دل میں اپنے مطلب اور مراد کی طرف خیال کر لیا کرے۔ (مخزن اسرار)

دعائے سیفی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ
اے اللہ! تو بادشاہ ہے حقیقی ہے وہ بادشاہ کہ کوئی

اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ق اَنْتَ رَبِّیْ ج وَاَنَا عَبْدُکَ
عبادت کے لائق نہیں مگر تو ت ق تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں

عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ ج وَاعْتَرَفْتُ
میں نے برا کام کیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا میں اپنے گناہوں کا

بِذَنْبِیْ ج فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا کُلَّھَا
اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش دے تمام کے تمام

فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ط یَآ اَللّٰہُ ط
کیونکہ نہیں بخش سکتا گناہ مگر تو ہی۔ اے اللہ

يَا رَحْمٰنُ ط يَا رَحِيْمُ ط يَا رَبُّ ط يَا غَفُوْرُ ط

اے رحمٰن اے رحیم اے رب اے غفور

يَا شَكُوْرُ ط يَا حَلِيْمُ ط يَا كَرِيْمُ ط يَا حَكِيْمُ ط

اے شکور اے حلیم اے کریم اے حکیم

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَحْمَدُكَ وَاَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ

اے اللہ! میں تیری حمد کرتا ہوں اور تو حمد کے لائق ہے جیسا کہ

عَلٰى مَا خَصَّصْتَنِيْ بِهٖ مِنْ مَّوَاهِبِ

تو نے مجھے خاص کیا ساتھ (عمدہ) نعمتوں کے عطیات

الرَّغَائِبِ وَاَوْصَلْتَ اِلَيَّ مِنْ فَضَائِلِ

سے اور تو نے پہنچائے میری طرف قدرتوں کے فضائل اور

الصَّنَائِعِ وَاَوْلَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ اِحْسَانِكَ

تو نے مجھے عطا کیا ساتھ اس کے احسان سے

وَبَوَّاْتَنِيْ بِهٖ مِنْ مَّظَنَّةِ الصِّدْقِ وَ

اور تو نے مجھے تیار کیا سچائی کے یقین سے اور

اَنَلْتَنِيْ بِهٖ مِنْ مَّنَنِكَ الْوَاصِلَةِ اِلَيَّ

تو نے مجھے دیئے اپنے احسانوں سے جو پہنچنے والے ہیں میری طرف

وَاَحْسَنْتَ اِلَيَّ مِنْ اِنْدَفَاعِ الْبَلِيَّةِ

اور تو نے احسان کیا میری طرف بلا کے دفع کرنے کا

عَنِّیْ وَالتَّوْفِیْقَ لِیْ وَالْاِجَابَةَ لِدُعَآئِیْ

میری جانب سے اور توفیق دی واسطے میرے اور قبولیت دی واسطے میری دعا کے

حِیْنَ اُنَادِیْكَ دَاعِیًا وَّاُنَاجِیْكَ رَاغِبًا

جبکہ میں تجھ کو پکاروں دعا کرنے والا اور تیرے ساتھ سرگوشی کروں رغبت کرنے والا

وَّاَدْعُوْكَ ضَارِعًا مُّصَارِعًا مُّصَافِیًا وَّ

اور تجھ سے میں دعا کروں عاجزی کرنے والا اور دل کو صاف کرنے والا اور

حِیْنَ اَرْجُوْكَ رَاجِیًا فَاَجِدُكَ فِی الْمَوَاطِنِ

تجھ سے میں امید کرتا ہوں پس میں تجھ کو پاتا ہوں تمام جگہوں میں

كُلِّهَا لِیْ جَارًا حَاضِرًا حَافِظًا حَفِیًّا بَارًّا

میرے لیے حفاظت کرنے والا حاضر محافظ مہربان احسان کرنے والا

رَءُوْفًا وَّفِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا لِیْ نَاصِرًا وَّنَاظِرًا

رحم کرنے والا اور تمام کاموں میں میرے لیے امداد کرنے والا اور نظر کرنے والا

وَّلِلْخَطَایَا وَالذُّنُوْبِ غَافِرًا وَّلِلْعُیُوْبِ

اور واسطے گناہوں اور خطاؤں کے بخشنے والا اور واسطے عیبوں کے پردہ پوشی

سَاتِرًا ط لَمْ اَعْدَمْ عَنِّیْ عَوْنَكَ وَبِرَّكَ

کرنے والا۔ نہیں دور ہوئی مجھ سے تیری امداد تیرا احسان

وَخَیْرَكَ لِیْ وَاِحْسَانَكَ عَنِّیْ طَرْفَةَ

تیری خیر اور تیرا احسان آنکھ کے جھپکنے تک

عَيْنٍ مُنْذُ اَنْزَلْتَنِيْ دَارَ الْاِخْتِيَارِ وَ

بھی جبکہ تو نے مجھے اتارا اختیار کے گھر میں اور

الْفِكْرِ وَالْاِعْتِبَارِ وَلِتَنْظُرَ اِلٰى فِيْمَا اُقَدِّمُ

فکر اور عبرت حاصل کرنے کے گھر میں تاکہ تو میری طرف نظر کرے اس چیز میں جو میں آگے

اِلَيْكَ لِدَارِ الْقَرَارِ فَاَنَا عَتِيْقُكَ يَا مَوْلَائِ

بھیج رہا ہوں تیری طرف دار القرار کی طرف میں تیرا آزاد کیا ہوا ہوں اے میرے مولا

مِنْ جَمِيْعِ الْمَضَارِّ وَالْمَضَالِّ وَالْمَصَائِبِ

تمام تکالیف سے گمراہیوں سے مصیبتوں سے

وَالْمَعَائِبِ وَاللَّوَازِبِ وَاللَّوَازِمِ وَالنَّوَائِبِ

اور عیبوں سے اور الزامات سے اور حوادث سے اور بلیات سے

وَالشَّدَائِدِ وَالْهُمُوْمِ الَّتِيْ قَدْ سَاوَرَتْنِيْ

اور سختیوں سے اور ان غم جو مجھ پر غالب ہو گئے ہیں

فِيْهَا الْغُمُوْمُ بِمَعَارِيْضِ اَصْنَافِ الْبَلَاءِ

اس دنیا میں بوجہ آنے مختلف بلاؤں کے اور بوجہ

وَضُرُوْبِ جُهْدِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

وارد ہونے غالب تقدیر کے اور بوجہ شرارت دشمنوں کے

لَا اَذْكُرُ مِنْكَ اِلَّا الْجَمِيْلَ وَلَمْ اَرَ مِنْكَ

میں نہیں یاد کرتا تجھ سے مگر اچھی بات اور نہیں دیکھتا میں تجھ سے

اِلَّا التَّفْضِيْلَ خَيْرُكَ لِيْ شَامِلٌ وَّصُنْعُكَ

مگر فضیلت تیری بھلائی میرے لیے شامل ہے اور تیری مہربانی

لِيْ كَامِلٌ وَّلُطْفُكَ لِيْ كَافِلٌ وَّ فَضْلُكَ

میرے لیے کامل ہے اور تیرا لطف میرے لیے کفیل ہے اور تیرا فضل میرے

عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ وَّنِعَمُكَ عِنْدِيْ مُتَّصِلَةٌ وَّ

اوپر متواتر ہے اور تیری نعمت میرے پاس متصل ہے اور

اَيَادِيْكَ لَدَيَّ مُتَكَاثِرَةٌ لَمْ تُخْفِرْ جِوَارِيْ

تیری مہربانیاں میرے پاس کثیر ہیں تو نے نہیں کی میری پناہ میں

وَصَدَّقْتَ رَجَائِيْ وَصَاحَبْتَ اَسْفَارِيْ

اور تو نے سچا کر دیا میری امید کو اور تو دوست رہا ہے میرے سفروں میں

وَاَكْرَمْتَ اَحْضَارِيْ وَاَشْفَيْتَ اَمْرَاضِيْ

تو نے عزت کی میری آقامتوں میں اور تو نے شفا دی میری بیماریوں میں

وَعَافَيْتَ اَعْضَائِيْ وَاَحْسَنْتَ مُنْقَلَبِيْ

اور تو نے عافیت دی میرے اعضاء کو اور تو نے احسان کیا میرے جانے پر

وَمَثْوَايَ وَلَمْ تُشْمِتْ بِيْ اَعْدَائِيْ وَ

اور آنے پر اور تو نے مجھے رسوا نہیں کیا میرے دشمنوں کے مقابلے میں اور

رَمَيْتَ مَنْ رَمَانِيْ بِسُوْءٍ وَّكَفَيْتَنِيْ شَرَّ

تو نے دور پھینک دیا ان لوگوں کو جو مجھے برائی کے ساتھ پھینکنا چاہتے تھے اور تو میرے

مَنْ عَادَانِیْ فَحَمْدِیْ لَكَ وَاصِبٌ

کافی ہے ان لوگوں کے شر سے جو مجھ سے عداوت کرتے

وَّاصِلٌ وَّثَنَائِیْ عَلَیْكَ مُتَوَاتِرٌ دَائِمٌ

ہیں پس میرا حمد کرنا تیرے لیے ہمیشہ سب متصل

مِّنَ الدَّهْرِ إِلَى الدَّهْرِ بِأَلْوَانِ التَّسْبِيْحِ

ہے اور میرا ثنا کرنا تجھ پر متواتر ہے دائم ہے ایک زمانے سے دوسرے زمانے تک طرح طرح کی تسبیحوں

وَأَنْوَاعِ التَّقْدِيْسِ لَكَ خَالِصًا لِّذِكْرِكَ

اور قسم قسم کی پاکیوں کے ساتھ خاص طور پر تیری یاد کرنے کے لیے

وَمَرْضِيًّا لَّكَ بِنَاصِعِ التَّوْحِيْدِ وَالتَّحْمِيْدِ

جس سے تیری رضا حاصل ہو اور تیری خالص توحید اور تحمید

وَإِخْلَاصِ التَّفْرِيْدِ وَإِمْحَاضِ الْقُرْبِ وَ

اور محض تفرید اور قرب اور بزرگی

التَّمْجِيْدِ بِطُوْلِ التَّعَبُّدِ وَالتَّعْدِيْدِ لَمْ

کا اظہار ہو تیری کمال عبودیت اور اطاعت کے سور پر تجھے اپنی

تُعَنْ فِيْ قُدْرَتِكَ وَلَمْ تُشَارَكْ فِيْ

قدرت میں کسی مدد کی ضرورت نہیں اور نہ کوئی تیری خدائی میں

إِلٰهِيَّتِكَ وَلَمْ تُعْلَمْ لَكَ مَائِيَّةٌ وَّلَا

شریک ہوا ہے اور نہ تیری مائیت اور ماہیت جان

مَاهِيَّةً فَتَكُونَ لِلْأَشْيَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ

سکا ہے کہ تو (معاذ اللہ) مختلف اشیاء کے ہم جنس ہو

مُجَانِسًا وَّلَمْ تُعَايِنْ إِذْ حُبِسَتِ الْأَشْيَاءُ

اور کوئی نہیں دیکھتا تھا جب کہ اشیاء نے تیرے ارادے کے

عَلَى الْعَزَائِمِ الْمُخْتَلِفَاتِ وَلَا خَرَقَتِ

مطابق اختلاف پکڑا اور نہ کسی کا وہم اور

الْأَوْهَامُ حُجُبَ الْغُيُوبِ إِلَيْكَ فَاعْتَقِدَ

فہم تیرے غیب کے حجابوں کو پھاڑ سکا ہے پس نہ میں تیری عظمت میں

مِنْكَ مَحْدُوْدًا فِي عَظَمَتِكَ لَا يَبْلُغُكَ

سے ایک محدود چیز کا اعتقاد کر سکا ہوں بہت دور کی ہمتیں

بُعْدُ الْهِمَمِ وَلَا يَنَالُكَ غَوْصُ الْفِكَرِ

تیری بلندی کو نہیں سمجھ سکی ہیں اور نہ دانائی کے گہرے غوطے تجھے پا سکے ہیں

وَلَا يَنْتَهِي إِلَيْكَ نَظَرُ النَّاظِرِيْنَ فِي مَجْدِ

دیکھنے والوں کی نظریں تیرے جبروت کی بزرگی تک نہیں

جَبَرُوْتِكَ ارْتَفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوْقِيْنَ

پہنچ سکی ہیں تیری ذات اور قدرت کی صفات مخلوق کی صفتوں

صِفَاتُ ذَاتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَعَلَا عَنْ

سے بالاتر ہیں اور یاد کرنے والوں کی

ذِكْرِ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ كِبْرِيَاءِ عَظَمَتِكَ فَلَا

یاد سے تیری عظمت اور بڑائی بلند ہے پس جس چیز

يَنْتَقِصُ مَا اَرَدْتَّ اَنْ يَّزْدَادَ وَلَا يَزْدَادُ

کو تو زیادہ کرنا چاہے کوئی کم نہیں کرسکتا اور نہ اس چیز کو کوئی

مَا اَرَدْتَّ اَنْ يَّنْتَقِصَ وَلَا ضِدٌّ شَهِدَكَ

زیادہ کرسکتا ہے جسے تو کم کرنا چاہے۔ جس وقت تو مخلوق کو پیدا کرنے

حِيْنَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَلَا نِدٌّ حَضَرَكَ حِيْنَ

لگا تو کوئی مخالف ضد تیرے سامنے نہ آئی اور جس وقت تو نفوس کو از سر نو

بَرَاْتَ النُّفُوْسَ كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ تَفْسِيْرِ

بنا رہا تھا تو کوئی شریک تیرا مزاحم نہ بنا تیری صفتوں کے

صِفَتِكَ وَانْحَسَرَتِ الْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ

بیان سے زبانیں گنگ ہیں اور تیری معرفت کے ادراک میں عقلیں

مَعْرِفَتِكَ وَكَيْفَ يُوْصَفُ عَنْ كُنْهِ

دنگ ہیں اے رب تیری صفتوں کی حقیقت کیونکر کبھی جا

صِفَتِكَ يَا رَبِّ وَاَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ

سکے جبکہ اے اللہ تو ایسا پاک جبار بادشاہ

الْقُدُّوْسُ الَّذِيْ لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ اَزَلِيًّا

ہے کہ تیری بادشاہی کبھی زوال پذیر نہ ہوگی اور

اَبَدِیًّا سَرْمَدِیًّا دَآئِمًا فِیْ حُجُبِ الْغُیُوْبِ

تو اپنے غیب کے حجابوں میں ہمیشہ ازلی ابدی

وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَیْسَ فِیْهَا اَحَدٌ

سرمدی اور واحد لاشریک ہے اور تیرے سوا کائنات میں کوئی

غَیْرُکَ وَلَمْ یَکُنْ لَّهَا اِلٰهٌ سِوَاکَ حَارَتْ

معبود نہیں ہے اور نہ تیرے بغیر کوئی معبود رہے گا تیرے

فِیْ بِحَارِ مَلَکُوْتِکَ عَمِیْقَاتُ مَذَاهِبِ

ملکوت کے سمندروں میں گہری فکر کی چالیں حیران

التَّفْکِیْرِ وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوْکُ لِهَیْبَتِکَ

ہیں بادشاہوں کے سر تیری ہیبت سے نیچے ہیں اور تیرے

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ بِذِلَّةِ الْاِسْتِکَانَةِ لِعِزَّتِکَ

غلبے اور دہشت کے سامنے تمام چہرے پژمردہ ہیں

وَانْقَادَ کُلُّ شَیْءٍ لِّعَظَمَتِکَ وَاسْتَسْلَمَ

اور ہر شے تیری عظمت اور عزت کی منقاد اور مطیع ہے اور ہر چیز

کُلُّ شَیْءٍ لِّقُدْرَتِکَ وَخَضَعَتْ لَکَ

تیری قدرت اور حکمت کے تابع اور فرماں بردار ہے سب گردنیں تیرے آگے

الرِّقَابُ وَکَلَّ دُوْنَ ذٰلِکَ تَحْبِیْرُ اللُّغَاتِ

جھکی ہوئی ہیں عالموں کا ناطقہ تیرے آگے بند ہے۔

وَضَلَّ هُنَالِكَ التَّدَابِيرُ فِي تَصَارِيفِ

اور تیری صفات کے تصرف میں تدبیریں گم ہیں

الصِّفَاتِ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِي ذٰلِكَ رَجَعَ طَرْفُ

پس جس کسی نے اس میں فکر دوڑایا اس کی آنکھ اس

إِلَيْهِ حَسِيرًا وَّعَقْلُهُ مَبْهُوتًا وَّتَفَكُّرُهُ

کی طرف تھکی ہوئی اور اس کا عقل اس کی طرف پریشان اور اس کا فکر

مُتَحَيِّرًا أَسِيرًا ۝ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

اس کی طرف حیرت زدہ ہوکر پلٹا۔ اے اللہ تیرے ہی لیے ہے سب تعریف اور

كَثِيرًا دَائِمًا مُّتَوَالِيًا مُّتَوَاتِرًا مُّتَقَارِبًا

حمد بسیار و بے شمار، ہمیشہ رہنے والی جاری، متواتر، قریب

مُّتَّسِعًا مُّسْتَوْثِقًا يَدُومُ وَلَا يَبِيدُ غَيْرَ

متصل وسیع اور معتبر جو ہمیشہ رہنے والی ہو

مَفْقُودٍ فِي الْمَلَكُوتِ وَلَا مَطْمُوسٍ فِي

اور کبھی ختم ہونے میں نہ آئے اور جو نہ عالم ملکوت میں گم ہو اور نہ عالم ناسوت

الْعَالَمِ وَلَا مُنْتَقِصٍ فِي الْعِرْفَانِ ۝ اَللّٰهُمَّ

میں مٹنے والی ہو اور نہ عالم معرفت میں نقص پذیر ہو اے اللہ

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَكَارِمِكَ الَّتِي لَا

تیرے لیے ہے حمد ان تمام بخششوں کے سبب جن کا ہم سے شمار نہیں

تُحْصٰی فِی اللَّیْلِ اِذَا اَدْبَرَ وَالصُّبْحِ اِذَا

ہو سکتا نہ رات کو جب وہ (راحت اور سکون دے کر) لوٹتی ہے اور نہ دن کو جب کہ وہ صبح

اَسْفَرَ وَفِی الْبَرِّ وَالْبِحَارِ وَالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ

نظاروں اور رنگینیوں سے چمکتا ہے اور جو ہمیں حاصل ہیں خشکی اور تری میں اور

وَالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ وَالظَّهِیْرَةِ وَالْاَسْحَارِ

صبح اور شام اور سوتے اور جاگتے وقت

وَفِیْ کُلِّ جُزْءٍ مِّنْ اَجْزَآءِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ ط

اور پچھلے پہر اور دوپہر کو رات اور دن کے ہر حصے میں

اَللّٰهُمَّ بِتَوْفِیْقِکَ قَدْ اَحْضَرْتَنِی النَّجَاةَ وَ

(ہمیں مل رہے ہیں) اے اللہ یہ سب کچھ تیری ہی توفیق سے ہے کہ تجھ سے مجھے نجات

جَعَلْتَنِیْ مِنْکَ فِیْ وِلَایَةِ الْعِصْمَةِ فَلَمْ

پہنچی ہے اور تو نے مجھ اپنی عصمت اور پاکدامنی کی ولایت میں محفوظ کر دیا ہے

اَبْرَحْ مِنْکَ فِیْ سُبُوْغِ نَعْمَآئِکَ وَتَتَابُعِ

اور ہمیشہ مجھ پر تیری رحمتوں کا نزول ہوتا رہا ہے اور میں تیری متواتر نعمتوں

اٰلَآئِکَ مَحْرُوْسًا لَّکَ فِی الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ

میں ہر قسم کے رد اور امتناع سے محفوظ رہا ہوں اور تو نے

وَمَحْفُوْظًا لَّکَ فِی الْمَنَعَةِ وَالدِّفَاعِ عَنِّیْ

مجھے اپنی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دی ہے

وَلَمْ تُكَلِّفْنِي فَوْقَ طَاقَتِي وَلَمْ تَرْضَ

اور تو مجھ سے میری ہر طاعت میں راضی

عَنِّي إِلَّا بِطَاعَتِي فَإِنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي

رہا ہے پس لے . اللہ تو وہ معبود برحق ہے کہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِيبُ عَنْكَ

تیرے سوا کوئی معبود اور نہیں ہے تو نہ کبھی غائب ہوتا ہے

غَائِبَةٌ وَّلَا تَخْفَى عَلَيْكَ خَافِيَةٌ وَّلَنْ

اور نہ کوئی چیز تجھ سے غائب ہوتی ہے . اور نہ تجھ سے کوئی چیز مخفی ہے

تَضِلَّ عَنْكَ فِي ظُلَمِ الْخَفِيَّاتِ ضَالَّةٌ

اور نہ پوشیدہ . اندھیروں میں تجھ سے کوئی چیز دور اور گم ہونے والی ہے - پس جس

إِنَّمَا أَمْرُكَ إِذَا أَرَدْتَّ شَيْئًا أَنْ تَقُوْلَ

وقت تو ارادہ کرے کسی چیز کا کہ ہو جائے پس وہ ہو

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۞ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَحْمَدُكَ

جاتی ہے اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں جس طرح

فَلَكَ الْحَمْدُ مِثْلَ مَا حَمِدْتَّ بِهٖ

تو نے آپ اپنی حمد فرمائی اور کئی گنا

نَفْسَكَ وَأَضْعَافَ مَا حَمِدَكَ بِهِ الْحَامِدُوْنَ

اس حمد سے جو تمام حمد کرنے والوں نے تیری حمد کی ہے

وَمَجَّدَكَ بِهِ الْمُمَجِّدُوْنَ وَوَحَّدَكَ بِهِ

توحید یا ہے کی بیان تمجید یا

الْمُوَحِّدُوْنَ وَكَبَّرَكَ بِهِ الْمُكَبِّرُوْنَ وَ

تہلیل یا تکبیر یا

هَلَّلَكَ بِهِ الْمُهَلِّلُوْنَ وَعَظَّمَكَ بِهِ

یا تسبیح تعظیم یا

الْمُعَظِّمُوْنَ وَسَبَّحَكَ بِهِ الْمُسَبِّحُوْنَ

تقدیس بیان کی ہے

وَقَدَّسَكَ بِهِ الْمُقَدِّسُوْنَ حَتّٰى يَكُوْنَ

بیاں جائے ہو تک میری

حَمْدِيْ لَكَ مِنِّيْ وَحْدِيْ فِيْ كُلِّ

حمد تیرے لیے بے مثل ہر آن میں یا اس

طَرْفَةِ عَيْنٍ اَوْ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ مِثْلَ

کرنے حمد تمام حمد مثل سے

حَمْدِ جَمِيْعِ الْحَامِدِيْنَ وَتَوْحِيْدِ اَصْنَافِ

توحید کے طرح طرح تمام مثل اور کے والوں

الْمُوَحِّدِيْنَ وَالْمُخْلِصِيْنَ وَتَقْدِيْسِ

عارفوں مختلف اور کے والوں کرنے بیان اخلاص اور

اَجْنَاسِ الْعَارِفِيْنَ وَثَنَاءِ جَمِيْعِ الْمُهَلِّلِيْنَ

کے تعریف بیان کرنے والوں کے اور تمام تہلیل

وَالْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَبِّحِيْنَ وَمِثْلُ مَا اَنْتَ

اور صلوات اور تسبیح بیان کرنے والوں کے در آں حالیکہ

بِهٖ رَبٌّ عَالِمٌ عَارِفٌ وَّهُوَ مَحْمُوْدٌ وَّمَحْبُوْبٌ

تو ان کا رب ان کے حال پر عالم اور عارف ہے اور وہ تمام

وَّمَحْجُوْبٌ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ مِّنَ

مخلوقات از قسم حیوانات و انسان و

الْحَيَوَانَاتِ وَالْجَمَادَاتِ وَالْبَرَايَا وَالْاَنَامِ

جنات و نباتات میں سے محمود و محجوب اور محبوب ہے۔

وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْ بَرَكَةِ مَا اَنْطَقْتَنِيْ بِهٖ

اور میں اے اللہ تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اس برکت سے جو تو نے اپنی حمد پر

مِنْ حَمْدِكَ فَمَا اَيْسَرَ مَا كَلَّفْتَنِيْ بِهٖ مِنْ

مجھے ناطق و گویا فرمایا ہے اور کیا ہی آسان سہل وہ چیز جس کی تو نے مجھے تکلیف

حَقِّكَ وَاَعْظَمَ مَا وَعَدْتَنِيْ بِهٖ عَلٰى

دی ہے ادائیگی حق میں اور کس قدر بڑی ہے وہ چیز جس کا تو نے مجھے وعدہ کیا ہے

شُكْرِكَ اِبْتَدَاْتَنِيْ بِالنِّعَمِ فَضْلًا وَّطَوْلًا

اپنے شکر کا تو نے میری ابتداء کی ہے نعمتوں کے ساتھ اپنے فضل سے اور فراخی سے

وَأَمَرْتَنِي بِالشُّكْرِ حَقًّا وَّعَدْلًا وَّوَعَدْتَنِي

اور تو نے مجھے حکم دیا ہے شکر کرنے کا حق اور عدل سے اور تو نے مجھ سے وعدہ کیا

عَلَيْهِ أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً وَّمَزِيْدًا وَّ

ہے اوپر شکر کے دگنی جزا اور زیادہ نعمت کا اور تو نے

أَعْطَيْتَنِي بِهٖ مِنْ رِّزْقِكَ وَاسِعًا كَثِيْرًا

مجھے دیا ہے اپنے رزق سے بہت وسیع کثیر اور

وَّكَبِيْرًا وَّاعْتِبَارًا وَّاخْتِيَارًا وَّرِضًا وَّسَأَلْتَنِي

بڑا ہے از روئے اعتبار و اختیار و رضامندی کے اور اس کے عوض

مِنْهُ شُكْرًا يَسِيْرًا صَغِيْرًا إِذْ نَجَّيْتَنِي وَ

تو نے مجھ سے طلب کیا ہے شکر بہت بڑا اور چھوٹا اور تو نے مجھے نجات دی ہے

عَافَيْتَنِي بِهٖ مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ وَسُوْءِ

اور عافیت عطا کی ہے بُری بلاء اور بُری تقدیر

الْقَضَاءِ وَلَمْ تُسَلِّمْنِي بِسُوْءِ قَضَائِكَ وَ

سے اور تو نے مجھے نہیں حوالے کیا بُری قضاء اور بلاء

بَلَائِكَ وَجَعَلْتَ مَلْبَسِيَ الْعَافِيَةَ وَ

کی طرف اور تو نے مجھے عافیت کا لباس پہنایا اور تو نے

تَوَلَّيْتَنِي بِالْبَسْطَةِ وَأَوْلَيْتَنِي الْبَسْطَةَ

دی مجھے فراخی اور احسان کیا تو نے مجھ پر

وَالرَّخَاءِ وَاَكْرَمْتَنِىْ بِالْاٰلَاۤءِ وَالنَّعْمَاۤءِ وَ

وسعت کا اور تو نے اکرام کیا مجھ پر اپنی نعمتوں کا اور

شَرَعْتَ لِىْ مِنَ الدِّيْنِ اَيْسَرَ الْقَوْلِ وَ

تو نے بنایا ہے میرے لیے جو از روئے قول اور فعل

الْفِعْلِ وَالْعَمَلِ وَسَوَّغْتَ لِىْ اَيْسَرَ

کے آسان ہے اور تو نے میرے لیے فراخ کیا آسان ارادے

الْقَصْدِ وَضَاعَفْتَ لِىْ اَشْرَفَ الْفَضْلِ

کو اور تو نے میرے لیے دگنا کیا فضل شرافت کو

وَالْمَزِيْدِ مَعَ مَا وَعَدْتَنِىْ مِنَ الْمَحَجَّةِ

اور زیادتی اس نعمت کی جو وعدہ کیا ہے تو نے میرے ساتھ دلیل اور حجت کے

الشَّرِيْفَةِ وَبَشَّرْتَنِىْ بِهٖ مِنَ الدَّرَجَةِ

جو بزرگ ہے اور تو نے مجھے خوشخبری دی ہے بلند درجے کی اور

الرَّفِيْعَةِ وَاصْطَفَيْتَنِىْ بِنَبِيِّكَ اَعْظَمِ

تو نے مجھ کو اپنے نبی کے ذریعے برگزیدہ کیا ہے جو

الشَّاْنِ وَجَعَلْتَهٗ اَعْظَمَ النَّبِيِّيْنَ دَعْوَةً

بلند شان والا ہے اور تو نے اس نبی کو کیا بہت بڑا تمام نبیوں میں سے تبلیغ کے

وَاَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً وَاَفْضَلَهُمْ لَنَا شَفَاعَةً

واسطے اور بہت بڑے درجے کے لحاظ سے اور افضل شفاعت کے باعث

وَأَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً وَأَوْضَحِهِمْ حُجَّةً
اور بہت اللہ تعالیٰ کے قریب منزل والے اور واضح دلیل والے یعنی

مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى
محمد اللہ تعالیٰ کا درود ہو اُن پر اور جملہ

جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ ۝ اَللّٰهُمَّ
انبیاء اور مرسلین پر اے اللہ

اغْفِرْ لِي مَا لَا يَسَعُهُ إِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا
مجھے بخش دے وہ خطا جسے نہیں پہنچ سکتی مگر بخشش تیری اور نہیں

يَمْحَقُهُ إِلَّا عَفْوُكَ وَلَا يُكَفِّرُهُ إِلَّا تَجَاوُزُكَ
اسے مٹا سکتی مگر تیری عفو اور جس کا کفارہ نہیں ہو سکتا سوائے تیرے

وَفَضْلُكَ وَهَبْ لِي فِي يَوْمِي هٰذَا وَ
درگزر اور فضل کے اور عطا کر مجھے آج دن اور آج کی

لَيْلَتِي هٰذِهٖ وَشَهْرِي هٰذَا وَسَنَتِي
رات اور اسی موجودہ مہینے اور سال کے اندر یقین

هٰذِهٖ يَقِينًا صَادِقًا يُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيَّ
صادق ایسا جو آسان کرے مجھ پر دنیا اور

مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَحْزَانَهُمَا
آخرت کی مصیبتوں کو اور دارین کے غم

وَيُشَوِّقُنِيْ اِلَيْكَ وَيُرَغِّبُنِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ

اور وہ یقین جو مجھے تیرا شائق اور شیدائی بنا دے اور جو کچھ تیرے

الْمَغْفِرَةَ وَبَلِّغْنِي الْكَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ

خزانوں میں ہے ان کی طرف مائل اور

وَاَوْزِعْنِيْ شُكْرَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ وَ

راغب کر دے اور اپنے ہاں میرے حق میں مغفرت کر اور اپنی طرف سے مجھے کرامت عطا کر اور

ارْزُقْنِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلَى الْاَعْدَآءِ فَاِنَّكَ

اپنی نعمتوں کے شکریے کی توفیق مرحمت فرما اور مجھے رزق دے اور مجھے دشمنوں پر فتح نصیب کر کیونکہ تو ہی

اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ

وہ اللہ ہے کہ نہیں ہے تیرے بغیر کوئی اور تو ہے واحد احد پیدا

الْاَحَدُ الْمُبْدِئُ الرَّفِيْعُ الْبَدِيْعُ السَّمِيْعُ

کرنے والا بلند عجیب سننے والا اور جاننے

الْعَلِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ لِاَمْرِكَ مُدْفِعٌ وَلَا

والا وہ ذات کہ جس کے حکم کو روکنے والا کوئی نہیں ہے اور نہ

عَنْ قَضَآئِكَ مُمْتَنِعٌ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

تیری قضا کو منع کرنے والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو

اَنْتَ رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ

میرا رب ہے اور رب ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا آسمانوں

وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَلِیُّ

اور زمینوں کا جاننے والا غیب اور شہادت کا تو بلند

الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

بڑا اور برتر ذات والا ہے اے اللہ میں تجھ سے تیرے امر پر

الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِیْمَةَ عَلَی الرُّشْدِ

ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور ہدایت پر مضبوط رہنے کا

وَالشُّکْرَ عَلٰی نِعَمِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

اور تیری نعمتوں پر شکر کا اور اچھی عبادت کا خواستگار ہوں

وَاَسْئَلُكَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ

اور تجھ سے ہر طرح کی خیر کا سائل ہوں جسے تو جانتا ہے اور جسے میں نہیں جانتا

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ کُلِّ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ

اور پناہ مانگتا ہوں ہر اس شر سے جسے تو جانتا ہے اور بخشش کا خواستگار

اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ

ہوں تجھ سے ہر اس گناہ سے جسے تو جانتا ہے تحقیق تو ہی غیب کے جاننے

الْغُیُوْبِ ○ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ کُلِّ

والا ہے۔ اور تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں ہر ظالم کے ظلم

جَائِرٍ وَبَغْیِ کُلِّ بَاغٍ وَحَسَدِ کُلِّ

سے اور باغی اور سرکش کی سرکشی سے اور ہر حاسد کے

حَاسِدٍ وَمَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَغَدْرِ كُلِّ

حسد سے اور ہر مکار کے مکر سے اور ہر دھوکے باز کے

غَادِرٍ وَكَيْدِ كُلِّ كَائِدٍ وَظُلْمِ كُلِّ ظَالِمٍ

دھوکے سے اور فریبی کے فریب سے اور ہر ظالم کے ظلم سے

وَكِذْبِ كُلِّ كَاذِبٍ وَسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَ

اور ہر جھوٹے کے جھوٹ سے اور ہر جادوگر کے جادو سے اور

شَمَاتَةِ كُلِّ شَامِتٍ وَكَشْحِ كُلِّ كَاشِحٍ

میرے نقصان پر خوش ہونے والے کی خوشی سے اور ہر کینہ ور کے کینے سے

بِكَ أَصُولُ عَلَى الْأَعْدَاءِ وَإِيَّاكَ أَرْجُوا

تیری مدد پر میں اپنے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیرے طفیل اپنے

وِلَايَةَ الْأَحِبَّاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ وَالْقُرَنَاءِ وَ

دوستوں، ساتھیوں، نزدیکیوں اور خویشوں

الْقُرَبَاءِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا لَا أَسْتَطِيعُ

کی محبت کی امید رکھتا ہوں پس تیرے ہی لیے سب تعریف ہے ان نعمتوں پر جس کو میں

إِحْصَاءَهُ وَلَا تَعْدِيدَهُ مِنْ عَوَائِدِ

نہ شمار کر سکتا اور نہ گن سکتا ہوں تیرے پے در پے فضل سے

فَضْلِكَ وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ وَأَلْوَانِ مَا

اور تیرے قسم قسم کے رزقوں کا اور رنگا رنگ کی وہ نعمتیں جو تو نے مجھے

اَوْلَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ اَرْفَادِكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ

دے رکھی ہیں پس بے شک تو وہ اللہ ہے کہ

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْفَاشِيْ فِي

نہیں ہے کوئی لائق عبادت کے تیرے بغیر تیری ذات مخلوق میں سے نمایاں

الْخَلْقِ حَمْدُكَ الْبَاسِطُ بِالْجُوْدِ يَدُكَ

ہے تیری حمد یہ ہے کہ تیری سخاوت کا ہاتھ کھلا ہوا ہے

لَا تُضَادُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِيْ

نہیں پھیر سکتا تیرے حکم کو کوئی اور نہ تیری سلطنت میں تیرے ساتھ کوئی

سُلْطَانِكَ تَمْلِكُ مِنَ الْاَنَامِ مَا تَشَآءُ

جھگڑا کرنے والا ہے تو لوگوں اور ان کے مالوں کا مالک ہے جس طرح تو چاہے

وَلَا يَمْلِكُوْنَ مِنْكَ اِلَّا مَا تُرِيْدُ ۝ اَللّٰهُمَّ

لیکن تجھ سے وہ کسی شے کے مالک نہیں ہو سکتے مگر جبکہ تیرا ارادہ ہو اے اللہ

اَنْتَ اللّٰهُ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ

تو ہے اللہ تعالیٰ احسان کرنے والا انعام والا اور فضل کرنے والا

الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَآئِمُ الْقُدُّوْسُ

قدرت والا غلبے والا اقتدار والا ہمیشہ رہنے والا پاک اور

الْمُقَدَّسُ فِيْ نُوْرِ الْقُدْسِ تَرَدَّيْتَ

مقدس ذات والا ہے اپنے نور پاک میں عزت اور

بِالْعِزِّ وَالْعَلَاءِ (ش ک ف ق) وَتَأَزَّرْتَ

بندی کی چادر اوڑھے ہوئے ہے اور عظمت اور

بِالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَتَغَشَّيْتَ بِالنُّوْرِ

کبریائی کا تو آزار بند باندھے ہوئے ہے اور تو لپٹے نور اور ضیا کے

وَالضِّيَاءِ وَتَجَلَّلْتَ بِالْمَهَابَةِ وَالْبَهَاءِ ط

ساتھ ڈھکے ہوئے ہے اور تو اپنی ہیبت اور روشنی کے ساتھ جلوہ گر ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْمَنُّ الْقَدِيْمُ وَالْفَضْلُ

اے اللہ تو قدیم احسان والا ہے اور بڑے فضل

الْعَظِيْمُ وَالْعِزُّ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ الْبَاذِخُ

والا ہے اور بلند عزت والا ہے اور روشن ملک والا

وَالْجُوْدُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ الْكَامِلَةُ وَ

اور وسیع سخاوت والا اور کامل قدرت والا اور

الْحِكْمَةُ الْبَالِغَةُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا

بالغ حکمت والا ہے پس تیرے لیے حمد ہے کہ تو نے مجھے

جَعَلْتَنِيْ مِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں شامل کیا

وَسَلَّمَ وَهُوَ أَفْضَلُ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ الَّذِيْنَ

ہے اور وہ تمام بنی آدم میں سے افضل ہے جن کو تو نے

كَرَّمْتَهُمْ وَحَمَلْتَهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَ
عزت اور تکریم عطا کی اور اٹھایا انہیں تری اور خشکی میں اور

رَزَقْتَهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى
انہیں پاک رزق عطا کیا اور اپنی کثیر مخلوق پر ان کو

كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْتَهُمْ تَفْضِيلًا وَّخَلَقْتَنِي
فضیلت بخشی اور مجھے بنایا تو نے سننے والا

سَمِيعًا بَصِيرًا صَحِيحًا سَوِيًّا سَالِمًا
آنکھوں والا صحیح اور سلامت بدن والا اور

مُعَافًا وَلَمْ تَشْغَلْنِي بِنُقْصَانٍ فِي
عافیت والا اور نہ تو نے مجھے اپنے بدن کے کسی نقصان میں مبتلا

بَدَنِي وَلَا بِآفَةٍ فِي جَوَارِحِي وَلَمْ تَمْنَعْنِي
کیا ہے اور نہ اعضاء کے کسی آفت پر مشغول کیا ہے اور نہ تو نے مجھ سے بند

كَرَامَتَكَ إِيَّايَ وَحُسْنَ صَنِيعَتِكَ
کیا ہے اپنی کرامت کو اور میرے متعلق حسن کارکردگی کو اور میری

عِنْدِي وَفَضْلَ مَنَائِحِكَ لَدَيَّ وَ
طرف اپنے فضل کے برکتوں اور نعمتوں کو تو وہ ذات

نَعْمَائِكَ عَلَيَّ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي أَوْسَعْتَ
ہے کہ تو نے فراخ کیا ہے مجھ پر رزق

عَلَیَّ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ رِزْقًا وَّاسِعًا

کشادہ دُنیا اور آخرت میں فضیلت دی ہے

وَّافِیًا وَّ فَضَّلْتَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ

تو نے مجھے اپنی بے شمار مخلوق پر پس

تَفْضِیْلًا فَجَعَلْتَ لِیْ سَمْعًا یَّسْمَعُ اٰیَاتِكَ

تو نے مجھے کان دیئے ہیں کہ جن سے میں تیری آیات

وَعَقْلًا یَّفْهَمُ اِیْمَانَكَ وَبَصَرًا یَّرٰی قُدْرَتَكَ

سنتا ہوں اور مجھے مرحمت کیا ایسا عقل جس سے مجھے ایمانی سمجھ آگئی اور دی ہیں مجھے آنکھیں

وَفُؤَادًا یَّعْرِفُ عَظَمَتَكَ وَلِسَانًا یَّنْطِقُ

جن سے میں تیری قدرت کا مشاہدہ کرتا ہوں اور ایسا دل دیا ہے جس سے میں تیری عظمت کو

كَلَامَكَ وَقَلْبًا یَّعْتَقِدُ اِیْمَانَكَ وَتَوْحِیْدَكَ

پہچانتا ہوں اور ایسی زبان دی ہے جو تیری کلام سے کرتا ہے اور ایسا قلب ہے جس سے میں ایمان

فَاِنِّیْ بِفَضْلِكَ عَلَیَّ حَامِدٌ وَّبِتَوْفِیْقِكَ

اور توحید کی حقیقت جانتا ہوں پس میں تیرے فضل کے سبب تیری تعریف کے گیت گاتا ہوں اور

اِیَّاكَ ذَاكِرٌ وَّلَكَ نَفْسِیْ شَاكِرَةٌ وَّبِحَقِّكَ

تیری توفیق سے تیرا ذکر کرنے والا ہوں اور میرا نفس تیرا شکر گزار ہے اور تیرے حق کا مشاہدہ کرنے والا ہے

شَاهِدَةٌ فَاِنَّكَ حَیٌّ قَبْلَ كُلِّ حَیٍّ وَّحَیٌّ

پس تو زندہ ہے تمام زندہ چیزوں سے پہلے اور زندہ رہے گا تمام زندہ چیزوں کے بعد اور

بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ وَحَيٌّ

زندہ رہے گا جب کہ تمام زندہ مرجائیں گے اور تو ایسا زندہ ہے کہ تونے

لَمْ تَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ كُلِّ حَيٍّ وَلَمْ تَقْطَعْ

کسی زندہ سے بطور میراث زندگی نہیں حاصل کی اور تیرا خیر مجھ سے کسی وقت بند

خَيْرَكَ عَنِّيْ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَلَمْ تَقْطَعْ

نہیں ہوا اور میری امیدیں تیرے ساتھ ہمیشہ وابستہ رہی ہیں بدبختی کی سزائیں

رَجَائِيْ قَطُّ وَلَمْ تُنْزِلْ بِيْ عُقُوْبَاتِ النِّقَمِ

مجھ پر کبھی نازل نہیں ہوئیں اور عصمت کی باریکیاں مجھ پر کبھی بند نہیں ہوئیں

وَلَمْ تَمْنَعْ عَنِّيْ دَقَائِقَ الْعِصَمِ وَلَمْ تُغَيِّرْ

اور مجھ پر تیری نعمتوں کے وعدے کبھی برخلاف نہیں ہوئے

عَلَيَّ وَثَائِقَ النِّعَمِ فَلَوْ لَمْ اَذْكُرْ مِنْ

پس اگر میں نے نہیں یاد کیا مجھ پر تیرے احسان میں

اِحْسَانِكَ عَلَيَّ اِلَّا عَفْوَكَ عَنِّيْ وَالتَّوْفِيْقَ

سے مگر مجھ سے تیری معافی اور میرے لیے تیری توفیق اور

لِيْ وَالْاِسْتِجَابَةَ لِدُعَائِيْ حِيْنَ رَفَعْتُ

میرے دعاؤں کی قبولیت جب کہ میں اے اللہ بلند

صَوْتِيْ بِتَوْحِيْدِكَ يَا اَللّٰهُ وَتَمْجِيْدِكَ وَ

کروں اپنی آواز تیری توحید سے اور تیری تمجید و

تَسْبِيحِكَ وَتَمْجِيدِكَ وَتَعْظِيمِكَ وَ

تسبیح و تمجید و تعظیم و

تَكْبِيرِكَ وَتَهْلِيلِكَ وَإِلَّا فِي تَقْدِيرِكَ

تکبیر و تہلیل سے اور دیگر تیرے تقدیر ہیں

خَلْقِي حِينَ صَوَّرْتَنِي فَأَحْسَنْتَ صُورَتِي

میری خلقت جو تھی جب کہ تو نے میری صورت بنانی چاہی پس تو نے مجھے حسن صورت

وَإِلَّا فِي قِسْمَتِ الْأَرْزَاقِ حِينَ قَدَّرْتَهَا

عطا کی اور گر رزق کے تقسیم کے وقت جب تو نے میرے لیے رزق مقدر کیا

لِي لَكَانَ فِي ذٰلِكَ مَا يَشْغَلُ شُكْرِي

پس میرے شکر نے مجھے اس کوشش سے معرف نہیں کیا

عَنْ جُهْدِي فَكَيْفَ إِذَا فَكَّرْتُ فِي النِّعَمِ

پس کس طرح میں تیرے بڑے بڑے انعاموں میں لوٹتے ہوئے فکر

الْعِظَامِ الَّتِي أَتَقَلَّبُ فِيهَا وَلَا أَبْلُغُ شُكْرَ

کرتا ہوں اور میں ان میں سے کسی کا شکر ادا نہیں کر سکتا

شَيْءٍ مِّنْهَا فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَكَارِمِكَ

پس تیرے لیے ہے سب تعریف ان بخششوں پر جن کا اندازہ

الَّتِي لَا تُحْصٰى عَدَدًا مَا حَفِظَهُ عِلْمُكَ

نہیں لگایا جا سکتا اتنی تعداد میں جسے تیرا علم محفوظ کر سکے

وَعَدَدَ مَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ وَعَدَدَ مَا

اور اتنی تعداد میں جس قدر کہ تیری رحمت وسیع ہے اور اتنی تعداد میں

اَحَاطَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ وَاَضْعَافَ مَا تَسْتَوْجِبُهٗ

کہ جسے تیری قدرت احاطہ کر سکے اور اس تعداد سے کئی گنا زیادہ کہ تو اپنی

مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ ○ (ش ك ف ق)

تمام مخلوقات سے اس کا مستوجب اور سزا وار ہے

اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ اِحْسَانَكَ اِلَيَّ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ

اے اللہ تو میری بقایا عمر میں مجھ پر اپنے احسانات تمام کر دے جس طرح

عُمُرِيْ كَمَا اَحْسَنْتَ اِلَيَّ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ

تو میری گزری عمر میں مجھ پر احسانات فرماتا رہا ہے۔

(ط ش) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف وسیلہ ڈھونڈتا

بِتَوْحِيْدِكَ وَتَمْجِيْدِكَ وَتَحْمِيْدِكَ وَ

ہوں تیری توحید اور تیری تمجید تیری تحمید و

تَهْلِيْلِكَ وَتَكْبِيْرِكَ وَكِبْرِيَائِكَ وَكَمَالِكَ

تیری تہلیل تیری تکبیر تیری کبریائی تیرے کمال

وَتَعْظِيْمِكَ وَتَقْدِيْسِكَ وَنُوْرِكَ وَجُوْدِكَ

تیری تعظیم تیری تقدیس تیرے نور تیری بخشش

وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَعُلُوِّكَ وَوَقَارِكَ

تیری نرمی تیری رحمت تیری بلندی تیری عزت

وَعِلْمِكَ وَلِقَائِكَ وَمَنِّكَ وَبَهَائِكَ وَ

تیرے علم تیرے لقاء تیرے احسان تیری روشنی

جَمَالِكَ وَجَلَالِكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَظَمَتِكَ

تیرے حسن تیرے جلال تیرے غلبے تیری عظمت

وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَاِحْسَانِكَ وَامْتِنَانِكَ

تیری قوت تیری قدرت تیرے احسان تیری منت

وَعَفْوِكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تیرے عفو اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَسَلَّمَ وَسَائِرِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور تیری طرف ان کے تمام بھائیوں یعنی انبیاء اور مرسلین

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَبِعِتْرَتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

سے اور ان کے تمام پاکیزہ اور طیب اولاد کا وسیلہ

اَنْ لَا تَحْرِمَنِيْ رِفْدَكَ وَفَضْلَكَ وَجَمَالَكَ

پکڑ کر سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی مہربانیوں اور اپنے فضل اور اپنے

وَجَلَالَكَ وَفَوَائِدَ كَرَامَاتِكَ فَاِنَّهٗ لَا

جمال و جلال اور اپنی کرامت کے فائدوں سے مجھے محروم نہ کر کیونکہ

يَعْتَرِيكَ لِكَثْرَةِ مَا قَدْ نَشَرْتَ بِهٖ مِنَ

تحقیق تجھے اس بات کا عار نہیں کہ کثرتِ بخشش کے سبب تجھے بخل

الْعَطَايَا عَوَائِقُ الْبُخْلِ فَتُكْدِيْ وَلَا

کی رکاوٹ لاحق ہو اور تجھے اس کا دکھ لاحق

تَنْقُصُ جُوْدَكَ التَّقْصِيْرُ فِيْ شُكْرِ نِعْمَتِكَ

ہو اور تیری نعمتوں کے شکر میں قصور تیری بخشش کو کم

وَلَا يَنْفَدُ خَزَائِنَكَ مَوَاهِبُكَ الْمُتَّسِعَةُ

نہیں کرتا اور نہ تیری وسیع بخششیں تیرے خزانوں کو کم کر

وَلَا تُؤَثِّرُ فِيْ جُوْدِكَ الْعَظِيْمِ ○ رش م

سکتی ہیں

ص م) مِنَحُكَ الْفَائِقَةُ الْجَمِيْلَةُ الْجَلِيْلَةُ

اور نہ تیری عظیم الشان سخاوت کو کسی قسم کی جلیل یا جمیل فائقہ ستائش

وَلَا تَخَافُ ضَيْمَ إِمْلَاقٍ فَتُكْدِيْ وَ

کر سکتی ہے اور نہ تجھے بھوک کی تنگی کا خوف لاحق ہوتا ہے کہ تجھے تکلیف پہنچے

لَا يَلْحَقُكَ خَوْفُ عُدْمٍ فَيَنْقُصُ مِنْ

اور نہ تجھے نیستی اور ناداری کا خوف لاحق ہوتا ہے جو تیرے فیض اور فضل کی

جُوْدِكَ فَيْضُ فَضْلِكَ ○ يَا رَبَّ جِبْرَائِيْلَ

سخاوت میں نقص ڈالے اے رب جبرائیل

یَارَبَّ مِیْکَائِیْلَ یَارَبَّ اِسْرَافِیْلَ یَارَبَّ

اے ربّ میکائیل اے ربّ اسرافیل اے ربّ

عِزْرَائِیْلَ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی

عزرائیل اے ربّ محمد رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَدَدِیْ۔ اَللّٰھُمَّ

علیہ و آلہ وسلم میری مدد کر اے اللہ

ارْزُقْنِیْ قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعًا ضَارِعًا

تو مجھے عطا کر ایسا دل جو ڈرنے والا متواضع اور تضرع کرنے

حَاضِرًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّیَقِیْنًا صَادِقًا

والا ہو اور تیرا حضوری اور صابر بدن عطا کر اور یقین صادق اور زبان

وَّلِسَانًا ذَاکِرًا وَّحَامِدًا وَّعَیْنًا بَاکِیَۃً

ذکر کرنے اور حمد ادا کرنے والی اور آنکھ تیرے خوف اور محبت

وَّرِزْقًا حَلَالًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّوَلَدًا

میں رونے والی اور رزق فراخ حلال اور علم نافع اور اولاد

صَالِحًا وَّسِنًّا طَوِیْلًا وَّامْرَاَۃً مُؤْمِنَۃً صَالِحَۃً

نیک اور عمر دراز اور بیوی عطا کر مومنہ اور نیک

وَّتَوْبَۃً مَّقْبُوْلَۃً وَّلَا تُؤْمِنِّیْ مَکْرَکَ وَلَا

اور توبہ مقبول عطا کر اور اپنے کر سے امون اور فریفتہ

تُنْسِنِيْ ذِكْرَكَ وَلَا تَكْشِفْ عَنِّيْ سِتْرَكَ

نہ کر اور نہ اپنی یاد مجھ سے بُھلا اور نہ میرے اوپر سے پردہ اٹھا

وَلَا تُقَنِّطْنِيْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَلَا تُبَعِّدْنِيْ

اور نہ مجھے اپنی رحمت سے ناامید کر اور نہ اپنے پڑوس

مِنْ كَنَفِكَ وَجِوَارِكَ وَاَعِذْنِيْ مِنْ

اور پناہ سے مجھے دُور کر اور اپنی ناراضگی اور غضب سے مجھے

سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِيْ مِنْ

پناہ دے اور مجھے اپنی رحمت سے مایوس نہ

رَّحْمَتِكَ وَرَوْحِكَ وَكُنْ لِّيْ اَنِيْسًا مِّنْ

کر اور ہر خوف اور وحشت میں تو میرا مونس ہو اور ہر

كُلِّ رَوْعَةٍ وَّوَحْشَةٍ وَّجَلِيْسًا فِيْ كُلِّ

تنہائی میں تو میرا ہم نشین ہو اور مجھے ہر

وَحْدَةٍ وَّغُرْبَةٍ وَّاَعِصْمْنِيْ مِنْ كُلِّ

ہلاکت سے تو محفوظ رکھ اور مجھے تو نجات

هَلَكَةٍ وَّنَجِّنِيْ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّاٰفَةٍ وَّ

دے ہر بلا آفت مصیبت

عَاهَةٍ وَّاِهَانَةٍ وَّذِلَّةٍ وَّعِلَّةٍ وَّقِلَّةٍ وَّ

اہانت ذلت علت قلت

مَرَضٍ وَّفَقْرٍ وَّفَاقَةٍ وَّرِيَآءٍ وَّوَبَآءٍ وَّ

مرض اور ہر فقر و فاقہ و ریاء و وباء و

بَلَآءٍ وَّزَلْزَلَةٍ وَّمِحْنَةٍ وَّشِدَّةٍ فِي الدَّارَيْنِ

بلا و خفتہ و محنت اور شدت سے دونوں جہان میں

وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۞ رش ک ق

اور تو ہرگز وعدہ خلاف نہیں ہے

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِيْ وَلَا تَضَعْنِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ

اے اللہ تو مجھے بلند کر اور نہ پست کر اور مجھ سے بلائیں

وَلَا تَدْفَعْنِيْ وَاَعْطِنِيْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَ

دفع کر اور مجھے آپ سے دُور نہ کر اور مجھے عطا کر اور محروم نہ کر اور

اَكْرِمْنِيْ وَلَا تُهِنِّيْ وَزِدْنِيْ وَلَا تَنْقُصْنِيْ

مجھے مکرم کر اور ذلیل نہ کر اور مجھ پر اپنی نعمتیں زیادہ کر۔ اور کم نہ کر

وَارْحَمْنِيْ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَانْصُرْنِيْ وَلَا

اور مجھ پر رحم کر اور عذاب نہ کر اور مجھے فتح یاب کر اور شکست

تَخْذُلْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ وَلَا تَفْضَحْنِيْ وَ

نہ دے اور مجھے اپنی ستر میں رکھ اور رُسوا نہ کر اور مجھے

اٰثِرْنِيْ وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيَّ اَحَدًا فِيْ اَمْرِ الدُّنْيَا

ترجیح دے اور کسی کو مجھ پر ترجیح نہ دے دُنیا میں اور

وَالْاٰخِرَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ
نہ آخرت میں ۔ اے اللہ! میرے واہمات دُور کرئے اور میرے غم زائل

غَمِّيْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّيْ وَارْزُقْنِيْ خَيْرَ
کرئے اور میرے دشمن ہلاک کرئے اور دُنیا اور آخرت کی بھلائیاں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ
مجھے عطا کرئے اپنے رحم اور کرم سے اے تمام رحم کرنے والوں

الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ
سے زیادہ مہربان اے اللہ جو کچھ تو نے اپنے امر سے میرے لیے

وَشَرَعْتَ فِيْهِ بِتَوْفِيْقِكَ وَتَيْسِيْرِكَ
قصد کر لیا ہے اور تیری توفیق احسان سے میں نے اس کام

فَتَمِّمْهُ لِيْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ كُلِّهَا وَ
کو شروع کر لیا ہے پس وہ کام تو احسن اور اصلح اور اصوب

اَصْلَحِهَا وَاَصْوَبِهَا فَاِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ
وجوہ سے سرانجام دے کیونکہ تو ہر چیز پر قادر

قَدِيْرٌ ۝ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ ۝ يَا مَنْ
ہے اور قبولیت پر توانا ہے اے وُہ ذات

قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ بِاَمْرِهٖ
کہ آسمان اور زمین اس کے امر سے قائم ہیں

يَا مَنْ يُّمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ
اے وہ ذات کہ جس نے آسمان کو زمین پر گرنے سے

اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ
روکا ہے مگر اس کے امر سے اے وہ ذات کہ اس کا امر ہے کہ جس کام کا

يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ
ارادہ کرے وہ ہو جائے پس پاک ہے وہ ذات کہ

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ
جس کے ہاتھ میں ہر شے کے عالم ملکوت کی کنجی ہے اور اس کی طرف تمام کا رجوع ہے

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا
اور درود ہو اللہ تعالیٰ کا اوپر خلق ہمارے سردار

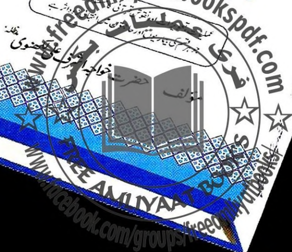
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝
محمد اور اس کے آل اور اصحاب تمام پر

اَلطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا
جو پاک صاف ہیں اور سلام بھیج سب پر بہت

كَثِيْرًا كَثِيْرًا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَيَا
بے شمار اے بہت رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحم کرنے والے

خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
اور سب سے زیادہ مددگار اور سب تعریف ہے اللہ رب العالمین کو

ختم شد



محمد شبیر قادری

Rs. 250/-



شعیب پبلیکیشنز کراچی